Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 41 شمارہ: ● 12 جلد: ● KOLKATA ● Tuesday, 11th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40611166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۲ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● منگل، ۱۱ر فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

حضرت محمد مصطفی ﷺ نے فرمایا

ایک شخص کسی مومن کو غمگین کرنے کے بعد اسے تمام دنیا بھی عطا کر دے تب بھی یہ اس کا کفارہ نہیں ہوسکتا اور نہ اسے کوئی اجر ملے گا

باب 57 ... حدیث 10336

Titas® FOOTWEAR

بھاجپا کی پیش قدمی روکنے کیلئے ممتا بنرجی کا مفید مشورہ

''انڈیا اتحاد'' کی بھی آزمائش شرط ہوگی

کولکاتا 10 فروری: دلی اسمبلی الیکشن میں عاپ-کانگریس کی شرمناک ہار کے بعد ممتا بنرجی نے کڑے لہجے میں اس بات کی توثیق کردی کہ اس بار بھاجپا کو روکنے کے لئے ایک طرف ''انڈیا اتحاد'' کو بھی رہنا ہوگا، اگر ایسا نہ ہوا تو حالت دلی و ہریانہ جیسی ہوجائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے صاف لفظوں میں اپنی بات کہہ دی۔ سینیچر کو دہلی اسمبلی کا جو رزلٹ سامنے آیا وہ نہایت ہی حیرت والا تھا۔ 70 سیٹوں میں سے عاپ کو محض 22 سیٹ ہی ملا اور کانگریس بنا کھاتہ کھولے رہ گیا۔ جیسے ہی دہلی اسمبلی الیکشن کا نتیجہ سامنے آیا ویسے ہی ممتا بنرجی نے واضح طور پر سمجھا دیا کہ اب یہاں بھاجپا کو روکنے کے لئے ''انڈیا اتحاد'' کو بھی ڈٹ کر رہنا ہوگا۔ یاد رہے کہ دہلی میں کانگریس نے عاپ کو کوئی مدد نہیں پہنچائی اور ہریانہ میں بھی عاپ نے کانگریس سے دوری بنائے رکھا۔ کوئی بھی مدد نہ کیا۔ جس کا منفی اثر یہ رہا کہ دونوں جگہوں میں بھاجپا کامیاب ہوگیا۔ سیاسی مبصرین کا یہ کہنا تھا کہ اگر یہ دونوں پارٹیاں ایک ساتھ ہوتی تو بھاجپا کی پیش قدمی رک جاتی۔ نتیجہ برعکس ہوتا۔ اب وزیر اعلیٰ نے سیاسی حربہ استعمال کرتے ہوئے بتا دیا کہ یہاں اگر ''انڈیا اتحاد'' نے کمان سنبھال لیا ترنمول کی حمایت میں تو کوئی بھی تیسرا یعنی بھاجپا ناکام و رسوا ہوگا۔ اب ایک کے اوپر ایک بوجھ ڈال کر اکائی سے بھاجپا کے خلاف میدان میں اترنا ہوگا ورنہ قومی سطح پر ''انڈیا جوٹ'' بھاجپا کو روکنے میں ناکام ہوجائے گا۔

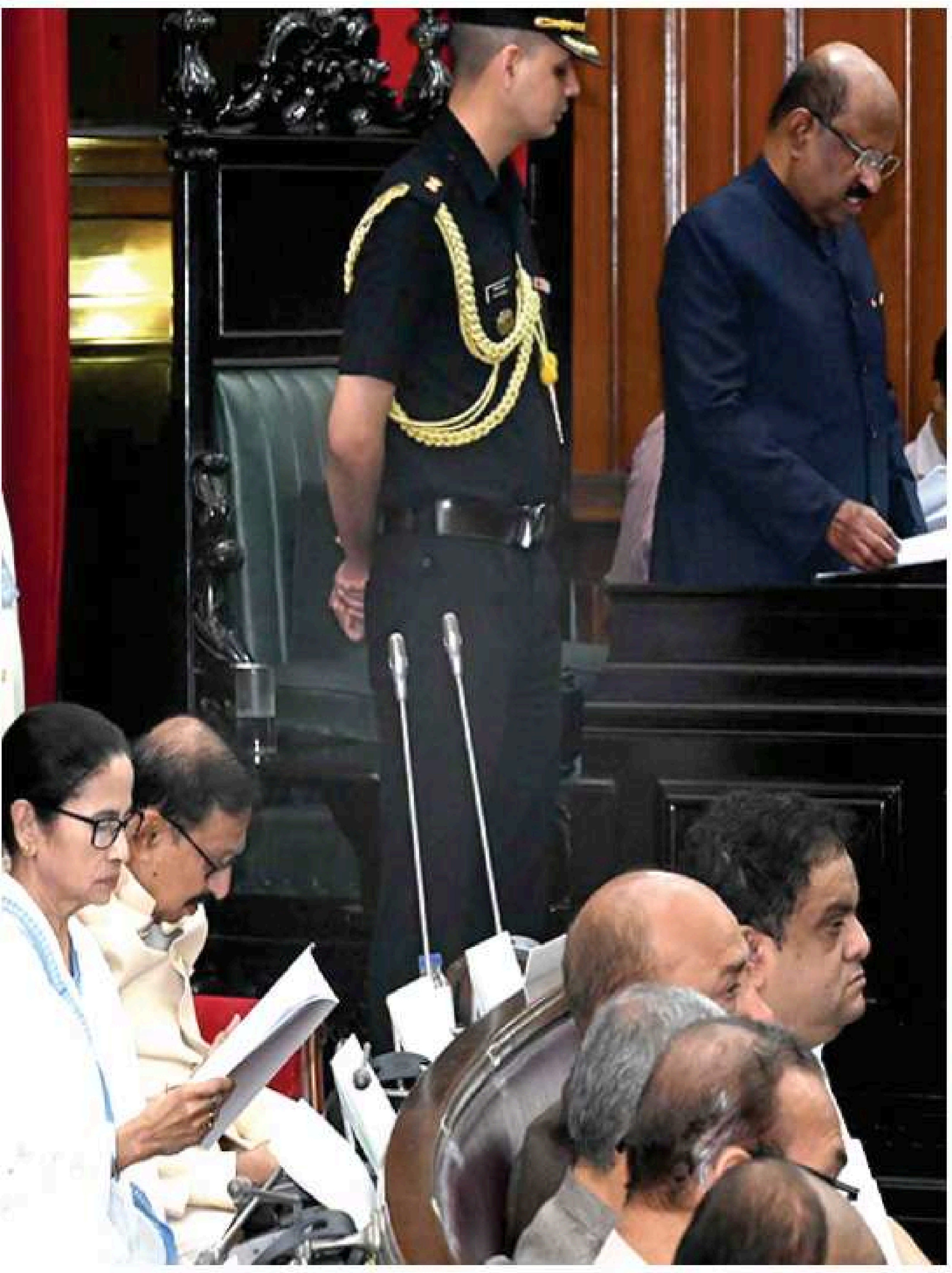

مغربی بنگال اسمبلی میں بجٹ اجلاس کے پہلے دن گورنر سی وی آنند بوس تقریر کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو شامل دیکھا جاسکتا ہے۔

مدھیا مک، ہائی مدرسہ امتحان ایک ساتھ، 10 سے 22 فروری تک
بورڈ، انتظامیہ کی طرف سے کڑی سیکورٹی کا بندوبست

کولکاتا 10 فروری: سخت نگرانی میں 10 فروری یعنی سوموار سے مدھیا مک، ہائی مدرسہ کا امتحان شروع ہو گیا۔ امسال مدھیا مک امتحان میں 9 لاکھ 84 ہزار 953 طلبا و طالبات امتحان میں شریک ہوئے ہیں۔ ان میں سے لڑکیاں 5 لاکھ 55 ہزار 950 ہیں اور لڑکے 4 لاکھ 28 ہزار 803 ہیں۔ دمدم کے ویب کوپر کے ایک تقریب میں وزیر تعلیم برتیہ باسو مدھیا مک کے طلبا و طالبات کو آگے بڑھنے کی پر جوش ہدایت کی۔ کہا، مدھیا مک امتحان کو ہر حال میں بہتر بنانے کے لئے ہر قدم اٹھایا گیا ہے۔ خوشی خوشی سبھی اس امتحان کو دیں۔ اس کے بعد کہا کہ امسال سوال نامے کو فاش نہ ہونے کے لئے بورڈ انتظامیہ نے کئی سودمند قدم اٹھائے ہیں۔ دوسری طرف مدرسہ کے لئے 65 ہزار بچے امتحان میں شریک ہوئے ہیں۔ دونوں امتحان ہی صبح 10.45 سے شروع ہوگا۔ پہلا 15 منٹ سوال نامے کو پڑھنے کیلئے دیا جائے گا۔ 2 بجے امتحان ختم ہوجائے گا۔ سوموار سے چلنے والا (باقی صفحہ 4 پر)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں 'بیف بریانی' پر ہنگامہ، انتظامیہ نے کہا 'یہ ٹائپنگ کی غلطی تھی'

10 فروری: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں 'بیف بریانی' پیش کیے جانے سے متعلق ہنگامہ برپا ہوگیا ہے۔ یونیورسٹی نے اتوار کے روز سرشاہ سلیمان میں بیف بریانی پیش کیے جانے کا نوٹس جاری کیا تھا، اسی نوٹس پر ہنگامہ شروع ہو چکا ہے۔ نوٹس سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ہوگیا ہے۔ ایک بی جے پی لیڈر (باقی صفحہ 4 پر)

گجرات کے پاٹن میں دردناک حادثہ، ایک کو بچانے کے چکر میں 5 افراد کی تالاب میں ڈوب کر موت

10 فروری: گجرات کے پاٹن ضلع میں ایک دردناک اور آنکھیں نم کر دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ ضلع کے چانسما تحصیل کے وڈاولی گاؤں کے تالاب میں ڈوب جانے سے 5 لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ گاو?ں کے ایک کنبہ کے کچھ فرد بکری چرانے کے لیے گئے تھے۔ دیر رات گھر واپسی کے وقت یہ کنبہ تالاب کے پاس سے گزر رہا تھا، تبھی اچانک ایک لڑکی کا پیر پھسل جاتا ہے اور وہ تالاب میں گر جاتی (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ سے فلسطینیوں کے انخلاء کا منصوبہ، پاکستان کا او آئی سی اجلاس بلانے کا مطالبہ

اسلام آباد، 10 فروری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے غزہ سے فلسطینی عوام کے دوسرے ملکوں میں منتقل کیے جانے کے ٹرمپ منصوبے کے بعد اس ہفتے میں سامنے آنے والے ردعمل کے دوران کہا ہے کہ او آئی سی کے وزرائے خارجہ کا اس معاملے میں اجلاس بلا کر فلسطینیوں کے خلاف جاری مظالم کا جائزہ لیا جائے اور ٹرمپ کے منصوبے کے سامنے آنے سے پیدا شدہ صورتحال پر غور کے لیے مسلم دنیا کے وزرائے خارجہ اکٹھے ہوں۔ ٹرمپ نے یہ منصوبہ اسی مہینے کے شروع میں پرزور انداز میں پیش کیا ہے۔ تاکہ غزہ فلسطینیوں سے خالی ہوجائے۔ ان فلسطینیوں کو مصر، اردن یا کچھ اور ملکوں میں منتقل کر دیا جائے اور غزہ کی صفائی کے ساتھ غزہ میں تعمیرات کا آغاز کر سکیں۔ اس حوالے سے صدر ٹرمپ پر (باقی صفحہ 4 پر)

میں 2026 میں دوتہائی سے زیادہ سیٹوں کے ساتھ اقتدار میں واپس آؤں گی: ممتا

کولکاتا: 10 فروری (عوامی نیوز سروس) بنگال میں اگلے سال اسمبلی انتخابات ہوں گے۔ اس الیکشن میں بھی بنگال میں ایک بار پھر سبز طوفان اٹھے گا۔ ترنمول دوتہائی سے زیادہ سیٹوں کے ساتھ اقتدار میں واپس آئے گی۔ سپریمو ممتا بنرجی نے پیر کو اسمبلی میں ترنمول قانون ساز پارٹی کی میٹنگ میں یہ وضاحت کی۔ آج کی میٹنگ میں پارٹی کا ہر ایم ایل اے موجود تھا۔ ممتا نے کہا، کانگریس نے دہلی میں عاپ کی مدد نہیں کی۔ ایک بار پھر، عاپ نے ہریانہ میں کانگریس کی مدد نہیں کی۔ اس طرح بی جے پی نے دو سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ سب کو ساتھ رہنا ہے۔ لیکن بنگال میں کانگریس کے پاس کچھ نہیں ہے۔ ہم اکیلے لڑیں گے۔ ہم اکیلے ہی کافی ہیں۔ مجھے دوتہائی سے زیادہ سیٹیں ملیں گی۔ ہم چوتھی بار حکومت بنائیں گے۔ ممتا نے پارٹی ایم ایل اے کو خبردار کیا انہوں نے کہا، 'بی جے پی الیکشن جیتنے کے لیے دوسری ریاستوں کے ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ میں شامل کرے گی'۔ محتاط رہنا ہوگا۔ غور طلب ہے کہ 27 سال بعد دہلی میں بی جے پی کی حکومت آئی ہے۔ اروند کیجریوال کی عام آدمی پارٹی مشکل میں ہے۔

راجدھانی میں جیت کے بعد بیانات بی جے پی کے کئی لیڈروں جیسے سکانتا اور شبھیندو نے دعویٰ کیا ہے کہ 26 میں بنگال میں اقتدار میں آئیں گے۔ گھاس پھول کا کیمپ گرج رہا ہے۔ تاہم باخبر ذرائع کے مطابق بی جے پی کے لیے فی الحال بنگال جیتنا کافی طور پر ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ بنگال کیمپ میں بہت سی خامیاں ہیں۔ یہ زعفرانی کیمپ ہے۔ جو گروہی جھگڑوں سے دوچار ہے۔ اس کے اوپر جیسے ہیں، تنظیم میں اہل قیادت کی اب بھی نمایاں کمی ہے۔ اس لیے بنگال کو جیتنا ناممکن ہے۔ اس صورت حال میں، ایک 'پراعتماد' ممتا بنرجی نے واضح طور پر کہا کہ حکمران جماعت 26 ویں اسمبلی انتخابات میں دوتہائی سے زیادہ سیٹوں کے ساتھ اقتدار میں واپس آئے گی۔

☆

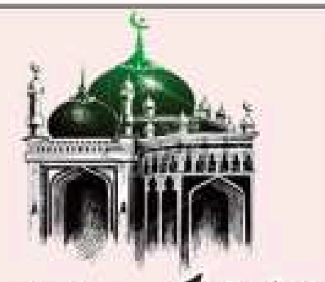

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

11 رفروری 2025

فجر	4 بج 50 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج 12 منٹ
ظہر	11 بج 51 منٹ
عصر	3 بج 53 منٹ
مغرب	5 بج 34 منٹ
عشاء	6 بج 46 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

'' بار بار معافی دہرائی نہیں جا سکتی

اسمبلی میٹنگ میں 'متنازع' ایم ایل اے کو ممتا کا سخت پیغام

کولکاتا: 10 فروری (عوامی نیوز سروس) تیسرا ممتا بنرجی حکومت کا آخری مکمل بجٹ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے پیر کو اجلاس سے پہلے آج اسمبلی میں قانون ساز پارٹی کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ اور وہیں سے ممتا بنرجی نے 26 کا روڈ میپ طے کرنے کی تیاری شروع کر دی۔ تنظیم کی تنظیم نو کا کام بھی یہیں سے شروع ہوا۔ حال ہی میں جس طرح سے ایم ایل اے اپنے نامناسب تبصروں کی وجہ سے تنازعات کے بعد تنازعہ میں پھنس رہے ہیں اس کے بارے میں ممتا نے سخت پیغام دیا ہے۔ چار ایم ایل اے کا نام لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ بار بار غلطیاں کرتے ہیں اور آپ اسے سچ کہتے ہیں۔ 'معافی دہرائی نہیں جا سکتی'۔

پارٹی کے اجلاس میں ان چاروں افراد کو خبردار کیا گیا۔ [illegible]

بھرت پور کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر کو حال ہی میں پارٹی کے خلاف کئی تبصرے کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ پارٹی نے نوٹس بھیجنے کے باوجود [illegible] اس کے علاوہ اشوک نگر کے ایم ایل اے نارائن گوسوامی، کمرہٹی کے مدن مترا اور دنہاٹا کے ادین گوہا کے تبصروں سے ہونے والے تنازعے [illegible]

نے کہا، بالکل غیر منصفانہ طور پر حراست میں لیا گیا تھا۔ اس کے خلاف کوئی خاص ثبوت نہیں ہے۔ 'وہ ابھی تک قصوروار ثابت نہیں ہوئے'۔ غور طلب ہے کہ بابرا کے ایم ایل اے جیوتی پریا ملک کو راشن بدعنوانی کے معاملے میں ای ڈی کے ذریعہ گرفتار کیا گیا تھا اور ایک سال سے زیادہ جیل میں گزارنے کے بعد گزشتہ ماہ ضمانت پر رہا کیا گیا تھا۔ پھر ممتا بنرجی نے قانون ساز اسمبلی میں اپنی ذمہ داریوں میں اضافہ کیا۔

☆☆

مدرسہ بورڈ امتحان بچوں نے کہا پہلا پرچہ بہتر رہا پنڈوا

امتحان گاہ بچوں کیساتھ سلوک پر انتظامیہ پر اٹھی انگلی

ہگلی: 10 فروری (محمد شعیب عالم) مدرسہ/مدھیا مک بورڈ کا امتحان بروز پیر سے شروع ہو چکا ہے۔ سوموار کی صبح ضلع کے مختلف ہائی مدرسہ کے بچے بچیاں اپنے اپنے امتحان مراکز پر وقت مقرر پر پہونچنے کیلئے گھر سے نکلنے تھے مگر انہیں ٹریفک نظام کی وجہ سے دشواریاں پیدا ہوئی۔ جسکی شکایت ایس ڈی او صدر سے براہ راست فون سے اساتذہ اور گارجین نے کیا۔ آج بانسبیڑیا کے آئی ایم ہائی مدرسہ سے کل 187 بچے بچیاں دسویں جماعت کے امتحان کیلئے اپنے امتحان سینٹر پنڈوا سلطانیہ مدرسہ کیلئے نکلے تو وہیں چاپدانی کے ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ کے کل 307 بچے بچیاں جنکا امتحان مرکز آئی ایم ہائی مدرسہ تھا وہ بھی وقت مقرر سے پہلے ہی پہنچ گئے انکے ساتھ کئی گارجین بھی پہنچ گئے تھے۔ وہیں اب بچوں کا استقبال کرنے کیلئے ایس ڈی او صدر سمیتا سانیال شکلا بھی پہنچ گئی تھیں۔ وہ یہاں بچوں سے جاکر روبرو ملاقات کیں انکی امتحان کی تیاریوں کے متعلق باتیں کیں۔ ساتھ ہی ان سے یہ بھی پوچھتی نظر آئی کہ آپ لوگ گھبرائے تو نہیں ہو؟ بالکل مت گھبرانا۔ یہ کہتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے باری باری سے بھی بچے بچیوں کے ہاتھوں میں قلم، پھول اور چاکلیٹ سونپ دیں۔ بچے انکی ہاتھوں سے یہ تحفہ پاکر ساتھ ہی بالکل کھلے انداز میں باتیں کرتے دیکھ کر بیحد خوش ہوئے بچوں نے ایس ڈی میڈم کا شکریہ ادا کیا۔ وہیں مدرسہ کے اساتذہ بھی انکی کارکردگی سے متاثر ہوکر انہیں پھول پیش کیا۔ اس دوران ایس ڈی او نے نمائندہ عوامی نیوز کو بتایا کہ زندگی کا پہلا اہم امتحان بورڈ کا ہوتا ہے۔ بچے اس امتحان کو اپنے گھر سے دور دوسری جگہ جاکر وہاں امتحان دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ تھوڑے گھبرائے رہتے ہیں۔ میں ان سے یہی کہونگی کہ وہ بالکل نہ گھبرائیں اور تمام ادھر ادھر کی باتیں بھول کر پہلے سوالنامہ اطمینان سے پڑھیں اور تمام سوالات حل کریں۔ انہوں نے اور کہا کہ میں آج کئی امتحانی مراکز پہونچی وہاں کس طرح کی بندوبست ہے اسکا جائزہ لی ساتھ ہی امتحان دینے جاتے وقت راستے میں ٹریفک کا کوئی مسئلہ نہ رہے وہ بھی دیکھ رہی ہوں۔

لیکن جب پنڈوا سلطانیہ مدرسہ مرکز جانے پر گارجین کیساتھ ساتھ خود آئی ایم ہائی مدرسہ کے اساتذہ اور بچوں نے مختلف قسم کی شکایتیں کرتے نظر آئے۔ پہلے یہ کہ پنڈوا جاتے وقت موگرا گنج بازار میں ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے انہیں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ جسکی شکایت مدرسہ کے ٹیچر نے ایس ڈی او سے بذریعہ فون کیا وہیں صحافی نے بھی ان سے اس مسئلہ پر بات کیا تو انہوں نے کہا کہ ٹھیک ہے میں دیکھ رہی ہوں۔ اسکے علاوہ گارجین کی شکایت رہی کہ داخلہ گیٹ پر صرف boys لکھا تھا دونوں جانب۔ اسکے علاوہ مرکز کے اندر ٹرانس پرینٹ امتحان بورڈ ہی منظور تھا یہ تو ٹھیک تھا مگر ایڈمٹ اور رجسٹریشن سرٹیفکیٹ بچے جس فائل میں لیکر گئے تھے جس پر آئی ایم ہائی مدرسہ لکھا تھا وہ دیکھ کر انہیں اندر داخل ہونے نہیں دیا گیا۔ اس پر بچوں کی شکایت تھی کہ بغیر کسی Cover کے ہاتھ میں یہ دونوں ضروری کاغذات، سرٹیفکیٹ لیکر جاتے ہیں اور کسی وجہ سے گم ہوگیا تو کیا ہوگا؟ صرف اتنا ہی نہیں کسی بھی امتحانی مرکز میں بچے بورڈ امتحان پہلی دفعہ ہی دینے پہنچتے ہیں وہاں کے اسٹاف، اساتذہ اگر انکی یہ بتانے میں مدد نہ کریں کہ کونسا روم کہاں ہے کس رول نمبر کا سیٹ کونسا ہے تو بچے کیسے اپنی سیٹ پر بیٹھیں گے؟ لیکن وہاں بچوں کو یہ سب بتانے کیلئے کوئی سامنے آیا ہی نہیں ایسا بچوں نے امتحان گاہ سے باہر نکلنے کے بعد شکایت کرتے نظر آئے۔ اس دوران مدرسہ انتظامیہ کمیٹی کے سیکریٹری ذوالفقار علی سے پوچھا گیا کہ بچوں کیساتھ اس قسم کی دشواری پر کیا کہیں گے اس پر انہوں نے کہا کہ یہاں اس امتحان مرکز کے انتظامیہ سے بات کر رہا ہوں امید ہے آئندہ کل سے اس قسم کی دشواریاں پیش نہیں آئے گی۔

مدھیامک امتحان کے دوران بیرک پور

پولیس کی غیر معمولی مستعدی نے طلبہ کا قیمتی سال بچالیا

بیرک پور: 10 فروری (نور عالم) مدھیامک امتحان کا آغاز ہو چکا ہے، اور پہلے ہی دن بیرک پور پولیس کمشنریٹ نے غیر معمولی مستعدی اور انسانی ہمدردی کی شاندار مثال قائم کی۔ امتحانی کشیدگی کے دوران کچھ طلبہ غیر متوقع مسائل میں پھنس گئے، لیکن پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے نہ صرف ان کی مشکل آسان کی بلکہ ان کے خوابوں کو بکھرنے سے بچالیا۔ ایک ایسا ہی واقعہ علیشہ خاتون کے ساتھ پیش آیا، جو سنتھی رام کرشنا سانگھا ودیا مندر فار گرلز میں امتحان دینے جا رہی تھیں۔ مگر قسمت نے انہیں ایک لمحے کے لیے آزمایا اور وہ غلطی سے برانگر پولیس اسٹیشن کے حدود میں رامیشور اسکول کے قریب جا پہنچیں۔ وقت کم تھا، گھبراہٹ بڑھ رہی تھی، لیکن بیرک پور پولیس کمشنریٹ کے افسران نے فوری حرکت میں آتے ہوئے اے سی پی بیلگھریہ اور ڈی سی پی ساؤتھ کی قیادت میں طالبہ اور اس کی والدہ کو صحیح امتحانی مرکز تک پہنچایا۔ پولیس کی اس برق رفتاری کی بدولت علیشہ بروقت اپنی زندگی کے اہم ترین امتحان میں شریک ہو سکی۔ ایک اور دلچسپ واقعہ اریترا ڈے نامی طالب علم کے ساتھ پیش آیا، جو بیلگھریہ ہائی اسکول میں زیر تعلیم ہے اور پولیس اسٹیشن نمتا کے تحت پٹھان پور کا رہائشی ہے۔ جب وہ امتحانی مرکز پہنچا تو پتا چلا کہ وہ اپنا ایڈمٹ کارڈ گھر بھول آیا ہے۔ والدہ امتحان کے دوران ہسپتال میں اپنے شوہر کے علاج کے لیے موجود تھیں، جو حال ہی میں دل کے دورے کے باعث زیر علاج ہیں۔ ایسے نازک موقع پر پولیس نے معاملے کو سمجھتے ہوئے برق رفتاری دکھائی اور فوراً اریترا ڈے کے گھر پہنچ کر ایڈمٹ کارڈ لے کر اسے امتحانی مرکز تک پہنچایا۔ اگر پولیس بروقت مدد نہ کرتی تو شاید یہ طالب علم امتحان میں شریک نہ ہو پاتا۔ مدھیامک جیسے اہم موقع پر پولیس کی اس غیر معمولی مستعدی اور فرض شناسی کو عوام کی جانب سے زبردست پذیرائی مل رہی ہے۔ جہاں امتحان دینے والے طلبہ اور ان کے والدین پہلے ہی دباؤ میں ہوتے ہیں، وہیں بیرک پور پولیس کمشنریٹ نے اپنے مثبت اقدامات سے طلبہ کی راہ ہموار کر دی۔ یہ واقعہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ پولیس نہ صرف قانون نافذ کرنے والا ادارہ ہے بلکہ مشکل حالات میں عوام کا سہارا بھی ہے۔ بیرک پور پولیس نے یہ ثابت کر دیا کہ اگر نیت نیک ہو اور فرض سے لگن ہو، تو کوئی بھی مشکل طلبہ کے خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتی۔

گارڈن ریچ میں ذہنی و جسمانی معذور بچوں کے لیے منفرد ادارہ - ایک امید کی کرن

کولکاتا 10: فروری (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ اور مٹیا برج کے عوام کے لیے ایک خوشخبری ہے، جہاں ذہنی طور پر مفلوج اور جسمانی طور پر معذور بچوں کی تربیت اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے والا ایک منفرد ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ "گارڈن ریچ انسٹیٹیوٹ فار ریہیبلیٹیشن اینڈ ریسرچ" کے نام سے معروف یہ ادارہ گارڈن ریچ کے 61 نمبر پارک کے پاس واقع ہے، جو مقامی اور آس پاس کے علاقوں کے سیکڑوں خاندانوں کے لیے امید کی کرن بن چکا ہے۔

ذہنی و جسمانی معذور بچوں کے لیے مقامی سطح پر سہولت

اس سے پہلے ایسے بچوں کو خصوصی تربیت اور بحالی کے لیے کولکتہ کے دوسرے علاقوں، جیسے ٹالی گنج، نیو علی پور اور حاجرہ لے جانا پڑتا تھا۔ مگر اب گارڈن ریچ میں ہی ایسا ادارہ قائم ہونے کے بعد والدین کو سہولت ملی ہے، جو پہلے ایک چیلنج سے کم نہیں تھا۔

ادارے کے بانی ناظم خان نے "عوامی نیوز" سے بات چیت کرتے ہوئے کہا:

"ہمارے مسلم علاقوں میں ایسے ادارے نہ ہونے کے برابر ہیں کیونکہ ہمارے لوگوں میں اب بھی بیداری اور تعلیم کی کمی ہے۔ اگر والدین بروقت اپنے بچوں کی مشکلات کو سمجھ کر معالج سے رجوع کرتے تو شاید آج بہت سے نوجوانوں کو بہتر زندگی گزارنے کے لائق بنایا جا سکتا تھا۔"

انہوں نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا:

"ہمارا ادارہ نہ صرف ذہنی اور جسمانی معذور بچوں کی تربیت پر کام کر رہا ہے بلکہ فزیکلی چیلنج افراد کو بھی خصوصی ٹریننگ دے کر انہیں روزگار سے جوڑنے کی علیحدہ تربیت فراہم کر رہا ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ یہ افراد سماج کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکیں، خود کفیل بنیں اور کسی کے سامنے دستِ سوال دراز کرنے کے بجائے اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں۔"

ذہنی معذوری کی بروقت شناخت ضروری

ناظم خان نے اس بات پر زور دیا کہ اگر کسی بچے کو صحیح عمر میں بولنے میں دقت ہو، ردِ عمل دینے میں مشکل پیش آئے یا عام بچوں سے مختلف برتاؤ کرے، تو والدین کو فوراً کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ اب عوام میں اس حوالے سے شعور بیدار ہو رہا ہے، اور وہ جلد از جلد معالجین اور ادارے سے رابطہ کر رہے ہیں۔

600 بچوں کی مدد کا ہدف اور ادارے کی ترقی

ناظم خان نے بتایا کہ انہوں نے اس ادارے کی بنیاد کئی سال پہلے وارڈ 134 کے ایک محلے میں رکھی، جہاں تقریباً 600 بچوں میں کسی نہ کسی معذوری کی علامات دیکھنے کو ملیں۔ اس مسئلے کو بخوبی سمجھتے ہوئے کونسلر شمس اقبال انیل نے انہیں ایک بڑی اور بہتر جگہ منتقل ہونے کا مشورہ دیا اور مکمل تعاون فراہم کیا۔

نئی ٹیکنالوجی اور بچوں کی ذہنی صحت پر اثرات

انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ والدین کو جدید ٹیکنالوجی کے منفی اثرات سے محتاط رہنا چاہیے، خاص طور پر:

بچوں کو بہلانے کے لیے مسلسل ٹی وی اور موبائل دینا ان کی ذہنی نشوونما کو متاثر کر سکتا ہے۔

حاملہ خواتین کو موبائل اور WiFi کی شعاعوں سے بچنا چاہیے، کیونکہ یہ رحم میں موجود بچے پر منفی اثر ڈال سکتی ہیں۔

نتیجہ - ایک مثبت تبدیلی کا آغاز

گارڈن ریچ میں قائم یہ ادارہ نہ صرف بچوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لا رہا ہے بلکہ والدین میں شعور بیدار کر کے پورے معاشرے کے لیے ایک نئی راہ متعین کر رہا ہے۔ امید ہے کہ اس طرح کے مزید ادارے قائم ہوں گے تاکہ ذہنی اور جسمانی معذور بچوں اور نوجوانوں کو بہتر مستقبل فراہم کیا جا سکے اور وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر معاشرے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

گھر میں آگ لگنے سے مدھیامک کی طالبہ کا سب کچھ جل کر راکھ ہوگیا، زخمی باپ کی موت

الوبیڑیا، 10 رفروری: ایک تباہ کن آگ لگنے کی وجہ سے پورا مکان خاکستر ہو گیا تھا۔ کتابیں، ایڈمٹ کارڈ سب کچھ اس آگ میں جل کر خاک ہو گئے تھے۔ اسی آگ میں جھلس کر طالبہ کے والد ریاض العالم شدید زخمی حالت میں اسپتال میں داخل ہوئے تھے۔ مدھیامک امتحان دینے والی رینو یہ خاتون اتنے دردناک حادثہ کو اپنے ذہن میں رکھ کر بھی اس نے نیا ایڈمٹ کارڈ لے کر امتحان میں بیٹھی ہے۔ لیکن امتحان شروع ہونے سے پہلے ہی گھر والوں کی جانب سے ایک بری خبر آگئی کہ اس کے والد کا سوموار کو اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ مدھیامک امتحان کے دن سے کچھ دن پہلے الوبیڑیا کے بگنان تھانہ کے ہلان گرام پنچایت کے کھڈول پاڑہ علاقے کے ایک گھر میں آگ لگ گئی۔ اس گھر کی بیٹی رینو یہ خاتون اب مدھیامک امتحان کی امیدوار ہے۔ اس کی تمام کتابیں، نوٹ، امتحانی ایڈمٹ کارڈ، رجسٹریشن کارڈ اور دیگر اہم دستاویزات جل گئے۔ اس کا خاندان کھلے آسمان تلے آگیا ہے۔ مقامی پنچایت کی مدد سے اس خاندان کو بعد میں پناہ مل گئی۔ وہیں طالب علم نے آخری وقت میں امتحان کی تیاری شروع کی اور نیا ایڈمٹ کارڈ انہیں گزشتہ جمعہ کو دیا گیا تھا۔ وہ آج صبح امتحان کے لیے روانہ ہوئی۔ وہ روپس گڑی ہائی اسکول میں امتحان میں بیٹھی ہے۔ امتحانی مرکز میں داخل ہوتے ہی گھر والوں کو خبر آئی کہ اس کے والد نہیں رہے۔ لیکن ان کے والد کی موت کی خبر اسے نہیں بتائی گئی۔ اس دن امتحان میں بیٹھنے سے پہلے پنچایت سربراہ اور دیگر انتظامی افسران نے لڑکی کا گلے میں ہار پہنا کر استقبال کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ طالبہ آگ میں اپنا سب کچھ گنوانے کے باوجود صرف اپنی کوشش سے امتحان میں بیٹھی ہے۔ گاؤں کی پنچایت کے سربراہ شیخ مسعود کو لڑکی کے والد کی موت کی اطلاع ملتے ہی وہ اسکول پہنچے۔ امتحان کے بعد وہ رینو یا کو گھر لے گئے۔ ریاض العالم گھر میں آگ لگنے کے واقعے میں شدید زخمی ہوئے تھے اور انہیں کولکاتا کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ ان کی موت سے علاقے میں سوگ کا سماں ہے۔

پوربی ریلوے

ای-ٹینڈر نمبر: 25-2024-333 بتاریخ: 05.02.2025 مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرس آن لائین سے مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل انجینئر/2، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے تجربہ کار ٹنڈر گزاروں سے کام کی نوعیت کے مطابق جن کے پاس مالیاتی گنجائش بھی ہو بشمول ان کے رجسٹرڈ بھی ہونی چاہئے آیا شی/سی پی ڈبلو ڈی/ ایس ای بی/ ایم ای ایس سے یا کسی عوامی سیکٹر سے مندرجہ ذیل ماتحت کام کی۔ **سینئر ڈین/2/ایچ ڈبلو ایچ کام کی تفصیلات**: آغاز باہری رنگ و روغن کا درست ہوتے ہوئے چھت کی مرمت کا کام کالونی کوارٹر میں ایس ایس ای/سیکشن کے/ڈبلو/ڈانکونی میں ماتحت اے ای این/ڈانکونی و آغاز برائے اندرونی ترمین کاری کا کلونی کوارٹر میں اور دروازے وکھڑکی کی تبدیلیاں ایس ایس ای کے سیکشن/ڈبلو/ڈانکونی میں ماتحت اے ای این/ڈانکونی کے۔ **تخمینہ لاگت**: ₹ 1,31,75,480.621 - **زربیعانہ**: ₹2,15,900 **ٹنڈر فارم کی لاگت (روپیے میں)** صفر۔ **کام پورا ہونے کی مدت**: 12 مہینے۔ کا اگر کسی وجہ سے مذکورہ بند ہونے کی تاریخ ٹنڈر نوٹس کی طلبی میں چھٹی/بند/اسٹرائیک کسی وجہ سے ہو جائے۔ تو آن لائین سے بند ہونے کی تاریخ میں کوئی بھی تبدیلی نہیں ہوگی۔ ویب سائٹ آئی آر ای پی ایس کے ذریعہ درخواست کی اور جمع کرنے کی اجازت ہوگی۔ بندی کی تاریخ وقت میں ٹنڈر کیلئے لہٰذا آن لائین سے ٹنڈرس کھولا جائے گا دوسرے دن کام کے اوقات میں **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 26.02.2025 کو 14.00 بجے۔ ویب سائٹ پر ٹنڈر کی تفصیلات پائیں گے www.ireps.gov.in ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ کے آن لائین سے اپنی پیشکش کو ڈالیں۔ دستی پیشکش کو مسترد کر دیا جائے گا۔

HWH-592/2024-25

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس-ای-ریلویے-ٹنڈر

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ای-ڈی آر ایم-انجینئر-آدرا-11.12.25، مورخہ: 07.02.2025، کی طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈی آر ایم (انجینئر)/آدرا ساؤتھ ایسٹرن ریلوے سے مطلوب ہے -02(دو) عدد **ای-ٹنڈرس ڈبلو ایل ایم ایس، بریج ورکس** کے لئے جو ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ **سلسلہ نمبر-1 ٹنڈر نمبر: ای-ڈی آر ایم-انجینئر-آدرا-11-25، کام کی تفصیلات**: آغاز واٹر لیول مونیٹرنگ سسٹم کا بریج نمبر 284 میں 37-227/23 کیلو میٹر میں کھڑگپور باگنوڑہ سیکشن کے درمیان۔ دوار کیشور ندی پر آدرا ڈویژن کے ساؤتھ ایسٹرن ریلوے میں مع اے ایم سی 3 برسوں کیلئے۔ **ٹنڈر کی لاگت**: ₹ 3,73,740.55۔ **سلسلہ نمبر: 2، ٹنڈر نمبر: ای-ڈی آر ایم-انجینئر-آدرا-12-25، کاموں کی تفصیلات**: توسیع و باز آباد کاری 8 عدد کا بریج نمبر 215، 216، 219، 224، 228، 230/232 کیلئے۔ آر سی سی جیکٹنگ۔ **ٹنڈر کی لاگت**: ₹ 11,68,96,209.28۔ ای-ٹنڈرس بند ہونے کی تاریخ اور وقت مورخہ: **07.03.2025 کو 15.00 بجے** (سلسلہ نمبر 1 اور 2 کیلئے) ای-ٹنڈرس کی پوری تفصیلات برائے مہربانی ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں

(PR-1117) www.ireps.gov.in

کڑی نگرانی کے باوجود نقل کو نہیں روکا جا سکتا

امتحان میں کوئی مسئلہ نہیں ہیڈ ماسٹر کا دعویٰ

جلپائی گوڑی، 10 رفروری: اسکول کے اندر مدھیامک امتحان جاری ہے۔ اسی دوران اسکول کے قریب نوجوانوں کا ایک گروپ رسی کھینچتا ہوا نظر آیا۔ امتحان کے دوران ان کی مصروفیت بھی قابل دید تھی۔ یہ واقعہ جلپائی گوڑی کے راج گنج کے کیبل پاڑہ ہائی اسکول میں پیش آیا ہے۔ تو کیا اس بار بھی مدھیامک امتحان میں نقل کو نہیں روکا جا سکا ہے؟ تاہم جعل سازی کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا ہے۔ اس واقعے سے اسکول کے اندر امتحانات پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ یہ بات اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے بتائی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس اسکول میں مقررہ وقت پر مدھیامک کا امتحان شروع ہوا۔ اسکول کے باہر اور اندر پولس کی بھی مناسب حفاظتی انتظامات تھے۔ اس وقت بھی اسکول کے باہر جھاڑیوں میں ایک نقل کروانے والا نوجوان نظر آیا۔ ان کے ساتھ بہت سے کاغذات اور کتابیں تھیں۔ جعلی کاغذات ادھر ادھر بکھرے پڑے تھے جس پر سنسنی پھیل گئی۔ تو کیا اس بار رضا کار نقل کے ساتھ نمودار ہوئے ہیں؟ بہت سے لوگ اسکول کی کھڑکیوں کے قریب انتظار کر رہے تھے۔ تاہم اسکول کے ہیڈ ماسٹر اکھیجیت گوہا نے کہا کہ اسکول کے اندر کوئی سرقہ نہیں ہوا ہے۔ باہر سے کوئی جعلساز اندر نہیں آسکتا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ اسکول کے قریب جھاڑیوں کی اچھی خاصی مقدار بھی ہے۔ اس دن مدھیامک امتحان کے آغاز سے ہی وہاں اجتماع دیکھا گیا۔ وہ کون لوگ تھے؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ لیکن نقل کے واقعہ میں کوئی پکڑا نہیں گیا۔ کیا اسکول کے باہر سے نقل کرایا گیا ہے؟ گزشتہ سال مدھیامک امتحانات میں کئی اسکولوں میں بڑے پیمانے پر دھوکہ دہی کی تصاویر دیکھی گئیں تھی۔ کیا اس نقل سے بچا نہیں جا سکتا تھا؟ یہ سوال باخبر افراد نے اٹھایا ہے۔ تاہم، ہیڈ ماسٹر اکھیجیت گوہا اس معاملے کو خاطر میں نہیں لانا چاہتے تھے۔ اس علاقے میں بھی پولس کی مناسب حفاظتی انتظامات ہیں۔ نتیجے کے طور پر، ہیڈ ماسٹر نے دعویٰ کیا کہ کوئی باہر کا شخص اسکول کے احاطے میں نہیں آسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اسکول کے اندر کافی سی سی ٹی وی کیمرے بھی ہیں۔ انسپکٹرز نے بھی تمام کمروں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ حکام نے کہا ہے کہ جعل سازی کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا ہے۔ اسکول کا دعویٰ ہے کہ اس سلسلے میں والدین کی جانب سے کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔

☆☆

کلب کی جانب سے سرکاری اراضی پر قبضہ کے خلاف مقامی لوگوں کا احتجاج

مالدہ، 10 رفروری: مقامی کلب کے خلاف سرکاری اراضی پر قبضے کی کوشش کا الزام لگا ہے۔ علاقہ کے رہائشیوں نے اس کام کے خلاف احتجاج کیا تو ان پر حملہ کر دیا گیا۔ الزام ہے کہ وہ آتشیں اسلحہ لے کر گھر میں داخل ہوئے اور جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ اتوار کی رات اس واقعے سے مالدہ ضلع کے کوتیالی علاقے کے نیمسرائی علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی ہے۔ سوموار کی صبح علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ مقامی لوگوں میں کلب کے ارکان کے خلاف شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ انگلش بازار پولس اس واقعہ میں پہلے ہی ایک شخص کو گرفتار کر چکی ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق مہانندا ندی کے کنارے سرکاری زمین واقع ہے۔ اس علاقے میں پچی کے نام سے ایک کلب کافی عرصے سے ہے۔ مبینہ طور پر کلب کافی عرصے سے سرکاری زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس پر مقامی لوگوں نے احتجاج بھی کیا۔ کل رات اس واقعہ کو لے کر ایک بار پھر جھگڑا شروع ہو گیا۔ کلب کے کچھ ارکان بھانو مخلدار نامی مقامی کے گھر گئے۔ بھانو سمیت اہل خانہ کو شدید مارا پیٹا گیا۔ ان نوجوانوں کے پاس آتشیں اسلحہ تھی۔ جسے انہوں نے متاثرین کو دکھا کر جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی ہے۔ الزام ہے کہ کئی مقامی لوگوں کو روکنے پر انہیں دھمکیاں دی گئیں۔ اس علاقے میں سوموار کی صبح سے ہی احتجاج شروع ہو گیا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انگلش بازار کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ اس کلب کی تلاشی کے دوران ایک پائپ گن اور بھوجالی برآمد ہوئی ہے۔ اس کلب کے ایک رکن بابو شیخ نامی ایک شخص کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ الزام ہے کہ علاقے میں رات کے وقت شراب اور جوئے کی پارٹیاں ہوتی ہیں۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ تاہم کلب انتظامیہ نے ان پر عائد لگائے گئے الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔

مغربی بنگال میں مدھیامک امتحان 2025 کا آغاز 10 فروری سے ہوگیا۔ تمام سینٹروں پر طالبعلموں کے ساتھ گارجین کی بھی بھیڑ دیکھی گئی۔ اس ضمن ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ و ٹریڈ لائسنس ڈیپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد نے اپنی پوری ٹیم کے ساتھ پنچانن تلہ مہندر ودیا پیٹھ کے امتحان گاہ پر طالبعلموں کی ہمت آفزائی کی۔ موصوف طلباء و طالبات کے درمیان گلاب پھول، قلم اور پانی کا بوتل تقسیم کی۔ ہوڑہ دعوت اسلامی کے نگراں عبدالسلام عطاری اور محمد شہاب الدین عطاری طالبعلموں کی شاندار کامیابی کے دعا فرمائیں۔ اس موقع پر بیلور تھانہ کے آفیسر انچارج ایم سین گپتا، سابق کونسلر تفضیل احمد، اشفاق احمد، محمد وکیل، صدام حسین، جنید چشتی، محمد التمش اور ستیندر سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

ٹکٹ کس کو ملے گا؟ تنظیم کو کیسے تبدیل کیا جائے؟

ممتا نے کونسل میٹنگ میں واضح کیا

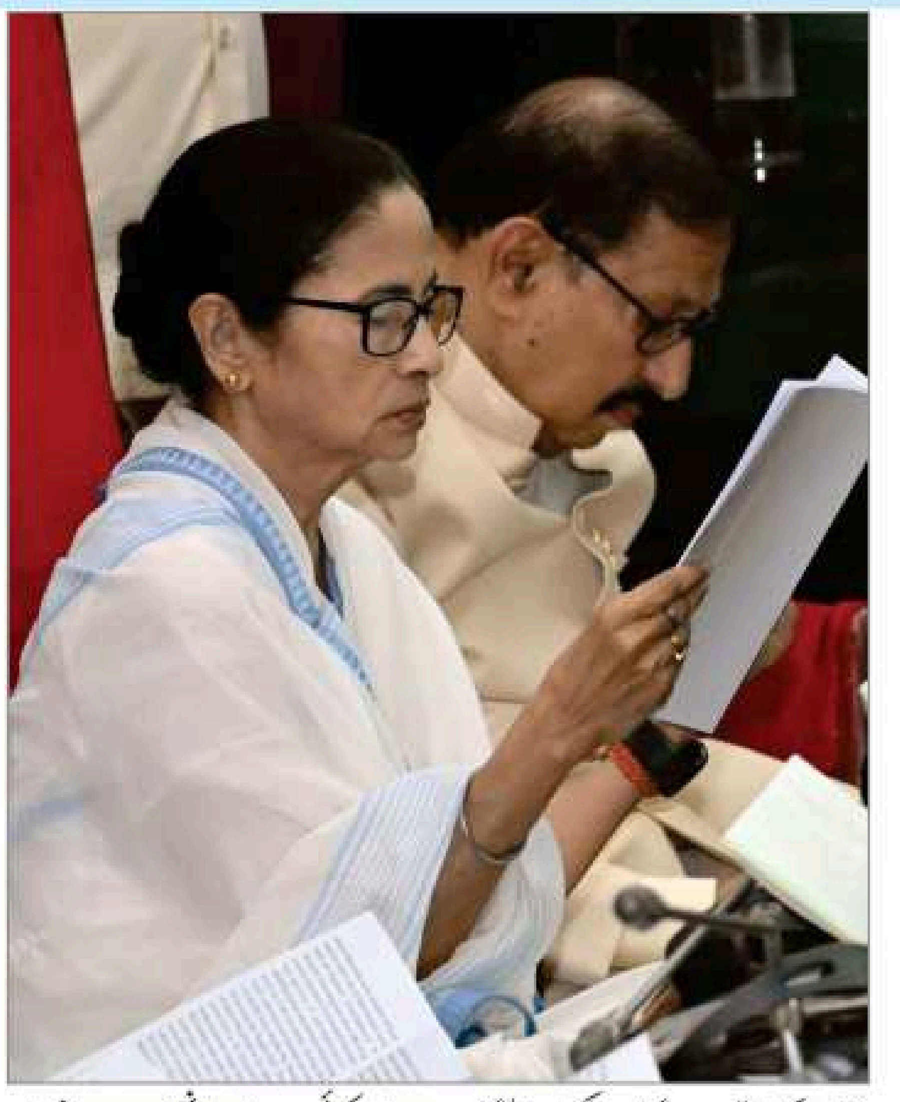

کولکاتا: 10 فروری (عوامی نیوز سروس) اگلے سال اسمبلی انتخابات ہوں گے۔ اس سے پہلے ترنمول کانگریس کی سپریمو اور وزیراعلیٰ ممتا بنرجی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں رکھتے ہوئے پارٹی کے ڈھانچے میں تبدیلی کرکے تنظیم کو مزید مضبوط کرنے کی راہ پر گامزن ہیں۔ پیر کو اسمبلی میں پارٹی کی کونسل میٹنگ میں ترنمول لیڈر نے واضح کیا کہ پارٹی میں ان کا حتمی فیصلہ ہے۔ وہ فیصلہ کریں گی کہ انتخابات میں ٹکٹ کس کو ملے گا، وقت کے تقاضوں کے مطابق تنظیم کب اور کتنی ردوبدل کی جائے گی۔ زیادہ تر معاملات میں امیدواروں کی فہرست شائع ہوتے ہی کچھ گروہ بندی کھل کر سامنے آتی ہے۔ پارٹی کے اپنے رہنماؤں اور کارکنوں نے ٹکٹوں کے معیار پر سوالات اٹھائے۔ ممتا بنرجی نے پیر کو قانون ساز پارٹی کی میٹنگ میں اس معاملے پر اپنا موقف واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو عوام کے ساتھ رہے گا اسے ٹکٹ ملے گا۔ یہاں کوئی دوسرا معیار نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی وضاحت کی کہ پارٹی کی طاقت ان کے ہاتھ میں ہے اور رہے گی۔ آخری فیصلہ ان کا ہی ہوگا۔ تنظیم کی نچلی سطح پر بھی ردوبدل کا اشارہ دیتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ میں فیصلہ کروں گی کہ کون بلاک صدر ہوگا اور کون سا عہدہ سنبھالے گا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ انتخاب پرندوں کی آنکھ سے کرایا جائے گا اور ترنمول کی تمام شاخوں کی تنظیموں کے صدور کو تبدیل کیا جائے گا۔

آج وزیراعلیٰ نے کہا کہ ترنمول کی تمام شاخوں کی تنظیموں کے عہدیداران صدر کے عہدے کے لیے تین نام پیش کریں۔ ناموں کی فہرست 25 فروری تک اروپ بسواس کو جمع کرانی ہوگی۔ ترنمول سپریمو اگلا فیصلہ لیں گی۔ یعنی پارٹی میں ردوبدل سے لے کر انتخابی ٹکٹ تک ہر چیز کا حتمی فیصلہ وہ خود کریں گی، ممتا بنرجی نے آج یہ واضح کردیا۔ ☆

وزیراعلیٰ ممتا بنرجی اور اسمبلی اسپیکر نے گورنر کا بجٹ اجلاس میں خیر مقدم کیا

بجٹ اجلاس کی افتتاحی تقریر میں گورنر نے ریاست میں امن وامان کی تعریف کی

کولکاتا: 10 فروری (عوامی نیوز سروس) گورنر سی وی آنند بوس روایت کے مطابق بجٹ اجلاس شروع کرنے کے لیے قانون ساز اسمبلی پہنچے۔ وہ سوموار کی سہ پہر ڈھائی بجے ہی ترنمول اسمبلی میں پہنچے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی اور اسپیکر بیمان بنرجی نے ان کا استقبال کیا۔ بجٹ اجلاس کی افتتاحی تقریر میں گورنر نے ریاست میں امن و امان کی تعریف کی۔ نبھو اور راج بھون کی تازہ نیا نہیں ہے۔ گورنر سی وی آنند بوس اور وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے متعدد مسائل پر براہ راست ایک دوسرے پر حملہ اور جوابی حملہ کا راستہ اختیار کیا ہے۔ جس کی وجہ سے گورنر گزشتہ سال بجٹ اجلاس کے افتتاحی موقع پر خطاب کرنے نہیں گئے تھے۔ اور اسمبلی میں سیشن گورنر کے خطاب کے بغیر ہی شروع ہوا تھا۔ لیکن اس سال روایت کی پیروی کرتے ہوئے انہوں نے قانون ساز اسمبلی میں بجٹ اجلاس کی ابتدائی تقریر کی۔ سی وی آنند بوس نے وہاں بی جی بی ایس کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ آٹھویں عالمی بنگال تجارتی کانفرنس کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ اگر یہ مجوزہ سرمایہ کاری کو وہاں لاگو کیا جاتا ہے تو ریاست میں سرگرمیاں بڑھیں گی اور روزگار بھی بڑھے گا۔ گورنر کی بات یہیں ختم نہیں ہوئی بلکہ گورنر نے ریاست میں امن و امان کی صورتحال کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا، مجھے فخر ہے۔ درگا پوجا، کالی پوجا، دیوالی، عید، کرسمس، بدھ جینتی، گرونانک جینتی، مہاویر جینتی، چھٹ پوجا، گنگا ساگر میلہ سمیت تمام تقریبات پرامن طریقے سے منائی گئیں۔ واضح رہے کہ گورنر کئی بار ریاست کے لاء اینڈ آرڈر سسٹم پر سوال اٹھا چکے ہیں۔ ایک نوجوان ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل سے لے کر گورنر نے بار بار ریاست کے امن و امان کو نشانہ بنایا ہے۔ تاہم، تقریباً غیر متوقع طور پر، اپوزیشن ترنمول حکومت کے مختلف پہلوؤں کی ان کی تعریف پر کئی سوالات اٹھا رہی ہے۔

آپسی جھگڑے سے میں تنگ آچکی ہوں، بند کرو، ممتا نے کہا 26 کے الیکشن پر دھیان لگاؤ

کولکاتا: 10 فروری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں 2026 میں اسمبلی الیکشن ہونے والا ہے۔ اس الیکشن میں خود ممتا بنرجی کو بہت زیادہ عوامی حمایت کے ساتھ ریاست کے اقتدار میں واپسی کا یقین ہے۔ اور اس مقصد کے لیے تنظیم کو منظم کرنے کی کوشش بھی جاری ہے۔ اور پارٹی کے اندر گروہ بندی کو روکنے کے لیے بار بار انتباہ کے باوجود، دیکھا جارہا ہے کہ پارٹی کے اندر ایک گھمسان مچا ہوا ہے۔ ایسے میں ممتا بنرجی نے اسمبلی کی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں پارٹی کے ایم ایل ایز، ضلعی صدور اور تنازعہ میں ملوث عہدیداروں کو انتہائی دو ٹوک زبان میں سرزنش کی۔ آسنسول اور مالدہ کے چار لوگوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ممتا نے سب کا نام لیتے ہوئے کہا کہ آپ اپنے جھگڑے نہیں سلجھا رہے ہیں۔ تمہارے جھگڑے کے بارے میں اتنا سنتی ہوں یہ بند کرو پارٹی میں کوئی گروہ بندی نہیں ہوگی۔ آسنسول کارپوریشن کے میئر اور بارابونی کے ایم ایل اے بدھان اپادھیائے۔ مغربی بردوان ضلع کے صدر اور پانڈیشور کے ایم ایل اے نرین چکرورتی کی آپسی چپقلش ہے۔ ضلعی سطح پر خبریں ہیں کہ پارٹی کے مختلف چھوٹے موٹے مسائل پر ان کے درمیان کچھ پریشانی ہے۔ یہ خبر پارٹی لیڈر ممتا بنرجی کے کانوں تک پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے سوموار کو پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں بدھان اپادھیائے، نارین چکرورتی کو بلایا اور ان کی سرزنش کی۔ انہوں نے کہا کہ تمہیں اپنے جھگڑوں پر توجہ دینا ہو گی۔ پارٹی میں کسی طور پر گروہ بندی کرکے کام نہیں چلے گا، آپس میں لڑنا بند کرو۔ اس کے علاوہ مالدہ کی ساوتری مترا اور ضلع صدر عبدالرحیم بخشی کو بھی پارٹی لیڈر نے نشانہ بنایا ہے۔ انہیں قائد کی سخت وارننگ کے ساتھ ہم آہنگی سے کام بھی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ واضح رہے کہ پارٹی رہنماؤں میں انتشار کوئی نئی بات نہیں ہے۔ لیکن سرکردہ لیڈر ممتا بنرجی کی قیادت میں تنظیم کو چلانے اور عوامی خدمات فراہم کرنے میں متحد ہوکر کام کرنا مستحسن ہے۔ اور ممتا نے بار بار اسے یاد دلایا۔ پارٹی کو اس اتحاد کا فائدہ خاص طور پر انتخابات کے دوران ملتا ہے۔ لیکن پارٹی سربراہ کا مضبوط پیغام ہے کہ 2026 میں ایسی کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ اب اس معاملے کی عملی طور پر نگرانی شروع کر رہی ہیں۔

ممتا بنرجی کی انکساری سے شوبھیندو کی ہوائیاں اڑنے لگیں

خود کے بجائے گورنر کے استقبال کیلئے اسپیکر کی وکالت کی

کولکاتا 10 فروری: اسمبلی میں اچانک سے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی اور اپوزیشن لیڈر شوبھیندو ادھیکاری کا آمنا سامنا ہوگیا۔ مگر اس بار دونوں کے درمیان نوک جھونک نہیں بلکہ خوشگوار موڈ کا اندازہ سبھی نے کیا۔ گورنر موصوف کے استقبال وخیر مقدم کے وقت دونوں بے باک لیڈر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوگئے۔ اپوزیشن کے لیڈر کو دیکھتے ہی ممتا نے نہایت ہی شفقت سے کہا کہ کیا تم گورنر کا استقبال کرنے جاؤگے؟ ان کے اس سوال پر کچھ عجیب طرح سے شوبھیندو نے کہا، اسپیکر تو ہے وہی یہ کام کریں گے۔ اتنا کہنے کے بعد وہ اور وزیراعلیٰ اندر چلے گئے۔ سیاسی حکمت عملی بھی مصلحت کوشی کا دوسرا انداز ہے۔ برسر اقتدار پارٹی اور اپوزیشن کی اندرونی کیفیت سے عوام تو آگاہ نہیں ہو پاتے ہیں مگر جہاندیدہ وسیاسی لیڈران اس معاملات کو اچھی طرح سمجھ لیتے ہیں۔ کسی بھی پارٹی کی بتدریج سیاست میں یکسر مضبوط ہونے کے بعد ان کی پیش قدمی سے مخالف محتاط ضرور ہوجاتے ہیں۔ دہلی کا سبق ہے۔ جو اب اس ریاست میں بھی برسر اقتدار کو ذہن نشیں ہوگیا ہے۔ اب ایک دوسرے کو چت کرنے کا منصوبہ بھی بننے لگا ہے۔ ممتا بنرجی جو سیاسی معاملے میں اپوزیشن کا ایک بھی چلنے نہیں دیتی ہیں۔ دہلی کا خمار بھی وہ آئندہ اسمبلی الیکشن میں اتار دے گی، اس میں کوئی بھی شک نہیں، ان کے اندر معاملے کو سمجھنے بوجھنے کا گر بہت ہی زیادہ ہے۔ شوبھیندو ابھی سیاست کے معاملے میں ممتا بنرجی کا عشر عشیر بھی نہیں۔ ان کی وضع داری وبشر نوازی کو بھاجپا کے اڑیل لیڈر ابھی سمجھ نہیں پائیں گے۔ ☆

دارالقرآن مدرسہ عظمتیہ کے ۱۲۵ سال مکمل ہونے کے موقع پر سالانہ اجلاس اختتام پذیر

بروز جمعرات ۶ فروری کو دارالقرآن مدرسہ عظمتیہ کا سالانہ اجلاس سیرت النبیؐ، ۳۵ حفاظ کی دستار بندی اور مظاہرہ قرأت نہایت کامیابی کے ساتھ ہمکنار رہا۔ جس کی صدارت حضرت مولانا قاری فضل الرحمن صاحب سرپرست ومہتمم مدرسہ ہذا وامام عیدین کولکاتا نے فرمائی۔ آپ نے خطبہ صدارت میں فرمایا کہ مدارس کے وجود سے مسلمانوں کا وجود ہے لہٰذا اس کی اعانت و حفاظت کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ آپ نے اس مدرسہ کے حوالے سے فرمایا کہ اس مدرسہ کی ۱۲۵ سالہ تاریخی خدمات ہیں۔ گزشتہ ۶۰ سال تو مجھے ہی ہوگئے اس خدمات کو انجام دیتے ہوئے میں اپنے والد مرحوم کی زندگی میں ہی تقریباً ۲۰ سال نائب مہتمم رہا اور ان ۲۰ سالوں کے علاوہ ۴۰ سال سے بحیثیت مہتمم ہوں۔

مہمان ذی وقار حضرت مولانا صدیق اللہ چودھری صاحب صدر جمعیۃ العلماء، وریاستی وزیر حکومت مغربی بنگال کو ان کی مسلسل دینی، ملی و سماجی خدمات کے اعتراف میں حضرت قاری عبدالقوی اثیمؒ (بانی وسابق مہتمم دارالقرآن مدرسہ عظمتیہ) ایوارڈ سے نوازا گیا۔ جس کو حضرت نے نہایت خندہ پیشانی سے قبول کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ مدرسہ جو ۱۲۵ سالوں سے مسلسل دین اسلام کی خدمات انجام دیتا چلا آرہا ہے وہ ایک بہت بڑا تاریخی کارنامہ ہے جو اس کے عنداللہ اور عندالناس مقبول ہونے کی نشانی ہے۔ اس کے سرپرست ومہتمم حضرت قاری فضل الرحمن صاحب اور ان کے لائق وفائق فرزندان جو اس مدرسہ کو ترقی دینے میں مصروف ہیں اللہ تعالیٰ ان حضرات کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے اور حاسدین ومفسدین سے اس کی ہر طرح سے حفاظت فرمائے۔

مہمان خصوصی کی حیثیت سے تشریف لائے محترم جناب جاوید احمد خان صاحب صدر کلکتہ خلافت کمیٹی وریاستی وزیر حکومت مغربی بنگال نے اپنے بیان میں فرمایا کہ حضرت قاری صاحب کی قوم وملت کیلئے جو خدمات ہیں اسے کبھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ ریڈ روڈ میں ہر سال ہم لوگ آپ کو نماز پڑھانے کے لئے لے جاتے ہیں طبیعت آپ کی خواہ جیسی بھی ہو تقریر ونماز کے ارکان کو آپ بحسن وخوبی انجام دیتے ہیں۔ آپ بہترین صفات و خوبیوں کے مالک ہیں جس کا ہم سب کو اعتراف ہے، میرے خیال میں آپ کا کوئی اور ثانی نہیں ہے۔

مہمان محترم کی حیثیت سے تشریف لائے ہوئے جناب ولی رحمانی صاحب ڈائریکٹر امید اکاڈمی کولکاتا نے اظہار خیال کرنے سے قبل تلاوت کی خواہش ظاہر کی تاکہ لوگوں کو یہ معلوم ہو کہ دوسری لائن سے تعلق رکھنے والا آدمی بھی قرآن سے کتنا شغف رکھتا ہے۔ بعدہٗ انہوں نے مختصر تقریر کی اور مدرسہ کے متعلق اپنی نیک خواہشات کا اظہار فرمایا۔ جلسہ سیرت میں مدرسہ کے چھوٹے چھوٹے بچوں نے بہترین تقریریں اور اصلاحی مکالمہ پیش کئے اس کے بعد ۳۵ حفاظ کی دستار بندی علماء وحفاظ کرام کے ہاتھوں سے کی گئی۔ مدرسہ کے ناظم تعلیمات قاری سیف الرحمن صاحب نے حافظ ہونے والے بچوں کے حوالے سے ایک بہترین نظم پڑھی۔ اس کے بعد مظاہرہ قرأت کا پروگرام شروع ہوا۔ جس میں چار قراء کرام باہر سے تشریف لائے۔ اس سے قبل کے مظاہرہ قرأت شروع ہوتا بجنور یوپی سے آئے ہوئے مہمان قاری حضرت قاری طیب جمال صاحب نے یہ خواہش ظاہر کی کہ مغربی بنگال وکولکاتا ہی نہیں بلکہ پورے ملک ہندوستان میں حضرت قاری فضل الرحمن صاحب ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ آپ کے عظیم ۶۰ سالہ قوم وملت اور خصوصاً اس مدرسہ کی خدمات کو فراموش کردینا بڑی احسان فراموشی کی بات ہوگی اور سچ تو یہ ہے کہ آج اس نورانی محفل کے دولہا حقیقت میں حضرت قاری صاحب کی ذات گرامی ہے۔ چنانچہ اس خوشی کے موقع پر آپ کے سر پر بھی بصورت پگڑی تاج سعادت ہونا چاہئے۔ آپ کی اس تجویز پر شہر بھر سے آئے ہوئے علماء وقراء حضرات نے لبیک کہا اور آپ کے سر پر دستار باندھی۔ اس منظر کو دیکھ کر پورا مجمع اشکبار ہوگیا اور نعرۂ تکبیر کی صداؤں سے محفل گونج اٹھی۔ اس موقع پر کولکاتا شہر کے مشہور سماجی ادارہ قومی ایکتا منچ نے قاری صاحب کی خدمات کے اعتراف میں انہیں ادارہ کی جانب سے شال پیش کیا اور گلپوشی کی۔

مظاہرہ قرأت کے پہلے قاری جناب معتصم شیخ نے بہترین انداز میں تلاوت فرمائی۔ ان کے بعد فخر بنگالہ قاری انعام الحق عرفانی صاحب نے اپنی مسحور کن تلاوت سے سماں باندھ دیا۔ آپ کی تلاوت کے بعد بین الاقوامی شہرت یافتہ حضرت قاری ہدایت اللہ فرقانی صاحب راجستھان جے پور نے اپنی لمبی سانس اور عمدہ آواز سے سامعین کا دل جیت لیا۔ اخیر میں دنیائے قرأت کے بادشاہ اور عالمی شہرت یافتہ قاری حضرت قاری محمد طیب جمال صاحب نے اپنی بہترین تلاوت سے پورے مجمع کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا اور بہت ہی عمدہ تلاوت فرمائی۔ نظامت کے فرائض مولانا عبیدالرحمن مظاہری وقاری سیف الرحمن صاحبان نے بحسن وخوبی انجام دیں۔

اخیر میں صدر اجلاس حضرت قاری صاحب نے تمام ائمہ مساجد وعلمائے مدارس ومکاتب اور جملہ کارکنان ورضا کاران ودیگر ملی وسماجی خدمتگاران کا شکریہ ادا کیا اور اپنی رقت آمیز دعا پر اجلاس کا اختتام فرمایا۔

شرکائے مجلس میں مولانا مشتاق مظاہری صاحب، مولانا طاہر حسین صاحب رشادی، محترم سید شاہد امام صاحب، مفتی شمس تبریز قاسمی صاحب، مولانا ڈاکٹر صباح اسماعیل صاحب، مولانا حکیم عبدالرحمن جامی صاحب، مولانا ذکی مدنی صاحب، مولانا سید مہر عباس رضوی صاحب، مفتی خالد اعظم حیدری صاحب، مولانا مشرف حسین حبیبی صاحب، مفتی خلیل کوثر صاحب، مولانا عبدالعلیم ندوی صاحب، مولانا شاداب معصوم صاحب، مفتی اشرف علی قاسمی صاحب، مفتی خورشید السعودی صاحب، قاری مفید السلام صاحب، قاری اختر الاسلام صاحب، قاری ابوالحیات صاحب، مولانا نثار احمد قاسمی صاحب، حافظ عبدالرزاق صاحب، قاری عین الحق عبرت صاحب، قاری مجیب الرحمن صاحب، مفتی وسیم مظاہری صاحب ان کے علاوہ دیگر ملی وسماجی خدمتگاران اور شہر کی معزز ہستیاں بھی موجود رہیں۔ اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں قاری فیض الرحمن اور محمد حمید الرحمن صاحبان بھی پیش پیش رہے۔

غیر قانونی تعمیرات منہدم کرنے میں جج کا الٹی میٹم

10 مارچ تک پولس سے نہیں تو ملٹری کا سہارا لیا جائے

کولکاتا: 10 فروری (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے پر سختی کی۔ اگر پولس ناکام ہوتی ہے تو اسے مرکزی فورس تعینات کرکے توڑ دیا جائے گا۔ جسٹس امریتا سنہا نے 10 مارچ تک کی آخری تاریخ مقرر کی۔ کلکتہ میونسپلٹی کے بورو 3 کے نارکل ڈانگہ تھانہ علاقے میں ایک پانچ منزلہ مکان کو میونسپلٹی نے غیر قانونی بتایا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کی جج امریتا سنہا نے مکان کو منہدم کرنے کا حکم دیا ہے۔ تاہم کام پورا نہ ہونے کی وجہ سے جج ناراض ہیں۔ سوموار کی سماعت میں، جج نے پوچھا، "پولیس کیا کر رہی ہے؟ بلدیہ نے خود فیصلہ کیا ہے۔ پھر اسے نافذ کرنا ان کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میونسپل رپورٹ دینے کے بعد بھی وہ عدالتی حکم پر عمل کرنے میں ناکام رہے۔ پولس تجاوزات کو ہٹانے والوں کو مدد کیوں نہیں کر رہی ہے؟ پولس سیکیورٹی نہیں دے گی، گھر خالی نہیں ہوگا تو بلدیہ کیسے چلے گی۔ جہاں پولس ناکام ہو رہی ہے وہاں مرکزی فورسز کو لانا چاہیے۔ میونسپلٹی نے عدالت کو بتایا ہے کہ کثیر المنزلہ عمارت کی پہلی منزل خالی کر دی گئی ہے۔ باقی منزلوں میں اب بھی مکین قابض ہیں۔ اس لیے اس عمارت کو توڑنا ممکن نہ ہو سکا۔ میونسپلٹی نے یہ بھی کہا کہ اس میں تھوڑا وقت اور لگے گا۔ یہ تجویز سن کر جج مزید برہم ہوگئیں۔ انہوں نے کہا مجھے کچھ اور مہلت دینے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ پولس کچھ نہیں کر سکتی۔ سات دن صرف پانچ منزلہ چھت توڑنا ہوگا؟ پانچ منزلہ عمارت ٹوٹنے میں ایک سال لگے گا کیا؟ باقی 6 دن آپ کے لوگ وہاں کیا کر رہے تھے؟ اس کے جواب میں میونسپل کے وکیل نے کہا، "ہم کیا کر سکتے ہیں؟ بلدیہ صرف انہدام کا کام کر سکتی ہے۔ رکاوٹیں ڈالنے والوں کو گرفتار کیا جائے۔ اس موقع پر مقامی پولس اسٹیشن کے اوسی نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولس نے اس گھر کی دیوار پر نوٹس لگا دیا ہے۔ جج نے اس کے بعد پولس کو ان کے فرائض کی یاد دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ جج نے واضح کیا کہ عدالت 10 مارچ تک مکان کو گرانے کے لیے مرکزی فورسز کو تعینات کرے گی۔

میئر فرہاد حکیم کے گھر کے اردگرد گھومنے والا بنگلہ دیشی گرفتار

نیو مارکٹ تھانے میں مشکوک نوجوان سے پوچھ تاچھ جاری

کولکاتا: 10 فروری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن کے میئر فرہاد حکیم کے گھر کے آس پاس ایک انجان مشکوک فرد کو ٹہلتے ہوئے دیکھا گیا۔ جب سیکورٹی والوں نے اس شخص کو بے وجہ اس جگہ گھومتے پھرتے دیکھا تو اس سے اس طرح کی حرکت پر سوال کیا۔ جس پر وہ بدک گیا اور جھگڑے پر آمادہ ہوگیا۔ تھوڑی دیر کی پوچھ تاچھ کے بعد سیکورٹی نے اندازہ لگا لیا کہ وہ بنگلہ دیشی ہے اور فوراً اسے حراست میں لے لیا۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال کے اگست کے مہینے سے ہی بنگلہ دیش کی سیاسی فضا بگڑی ہوئی ہے جس کے بعد دراندازی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اب تو وہاں کا ہر فرد و خواتین بھی اپنی جان کی خیر مناتے ہوئے ہندستان آنے پر بضد ہے۔ اس طرح کے غیر قانونی دراندازی سے مرکزی حکومت بھی ہوشیار ہوگئی ہے۔ سرحدوں پر چوکسی بڑھا دی گئی ہے۔ جس کے نتیجے میں لاتعداد بنگلہ دیشی گرفتار بھی ہو رہے ہیں اور اسی تناظر میں سوموار کی صبح ایک بنگلہ دیشی نوجوان کو میئر فرہاد حکیم کے مکان کے اردگرد مشکوک حالت میں سیکورٹی نے دیکھا، اس کے مشکوک چال ڈھال کو دیکھنے کے بعد سیکورٹی نے اسے گرفتار کرلیا اور جیب تلاشی میں اس کے پاس سے بنگلہ دیشی پاسپورٹ بھی برآمد ہوگیا۔ جس میں اس کا نام رفیق تھا۔ مگر آدھار کارڈ و ووٹر کارڈ پر اس کا نام شفیق الابسواس تحریر تھا۔ اس فرق پر سیکورٹی کو زیادہ شک گزرا۔ گرفتار کرکے اسے نیو مارکیٹ تھانے لے جایا گیا۔ وہاں اس سے پوچھ تاچھ شروع ہوئی۔ وہ کیوں میئر کے مکان کے قریب گھوم رہا تھا۔ اس کا ارادہ کیا تھا۔ یہی کچھ اس سے پوچھا جارہا ہے۔

روڈ سیفٹی ویک 2025 میں طالبات جو ویل اینڈ گولڈ اسمتھ اسکول کی تھی انہوں نے ٹریفک گارڈ کا رول ادا کیا۔

چنڈی تلہ میں جعلی مدھیا مک امیدوار گرفت میں

امتحانی مرکز میں بہن کا سکول ڈریس پہن کر لڑکی امتحان گاہ پہنچی

ہگلی،10 رفروری: ریاست بھر میں آج یعنی سوموار سے مدھیا مک امتحان شروع ہو گیا ہے۔ ہگلی کے چنڈی تلہ علاقے میں امتحانی مرکز سے ایک فرضی امیدوار کو پکڑا گیا۔ معلوم ہوا کہ وہ اپنی بہن کے لیے مدھیا مک کا امتحان دینے گئی تھی۔ نوجوان خاتون کو بعد میں پولس کے حوالے کر دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیر مورہ آر کے این ہائی اسکول کا امتحان چنڈی تلہ گرل گاچھا گرلز ہائی اسکول میں پڑا ہے۔ اس دن امتحان شروع ہونے سے پہلے ہر طالب علم کو ایڈمٹ کارڈ دیکھ کر اندر بھیج دیا گیا۔ امتحان شروع ہونے میں کچھ وقت باقی تھا۔ اس وقت جب ایک لڑکی پر شک ہو جاتا ہے۔ امتحان دینے کے لیے آنے والی طالبہ کے چہرے کا پیٹرن ایڈمٹ کارڈ سے میل نہیں کھاتا ہے۔ اس کے بعد پتہ چلا کہ وہ اس اسکول میں جعلی امتحان دینے آئی ہے۔ اس کے بعد اسے الگ کر دیا گیا اور اس سے پوچھ گچھ شروع کر دی گئی۔ پہلے تو وہ اس نے قبول نہیں کیا لیکن بعد میں اس نے سب کچھ قبول کرلیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس بار اس کی بہن مدھیا مک کا امتحان دینے والی تھی۔ لہذا بہن کی بجائے اس کی بڑی بہن مدھیا مک کا امتحان دینے چلی گئی۔ اس نے اپنے بہن کا اسکول ڈریس بھی پہن لیا تھا تاکہ کسی کو شک نہ ہو۔ یہ خبر سیکنڈری ایگزامینیشن ایمرجنسی رسپانس ٹیم کے انچارج آفیسر کوشک شیل تک بھی پہنچی۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ چنڈی تلہ کی پولس اسکول پہنچی۔ طالب علم کو پولس کے حوالے کر دیا گیا۔ ایمرجنسی رسپانس ٹیم کے افسر انچارج کوشک شیل نے بتایا کہ محکمہ تعلیم اور ثانوی تعلیمی بورڈ کے حکام کو اس معاملے سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ ضروری اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ بعد میں معلوم ہوا کہ نوجوان خاتون کالج کی طالبہ ہے۔ اسے پولس نے گرفتار کر لیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس اصل امیدوار کا امتحان بھی منسوخ کر دیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ آنے والے دنوں میں اسکول میں مزید چوکسی برتی جائے گی۔ تاہم بتایا جاتا ہے کہ امتحانی مرکز میں کوئی مسئلہ نہیں دیکھا گیا۔

محکمہ جنگلات کا کارکن شیر کے حملے میں زخمی

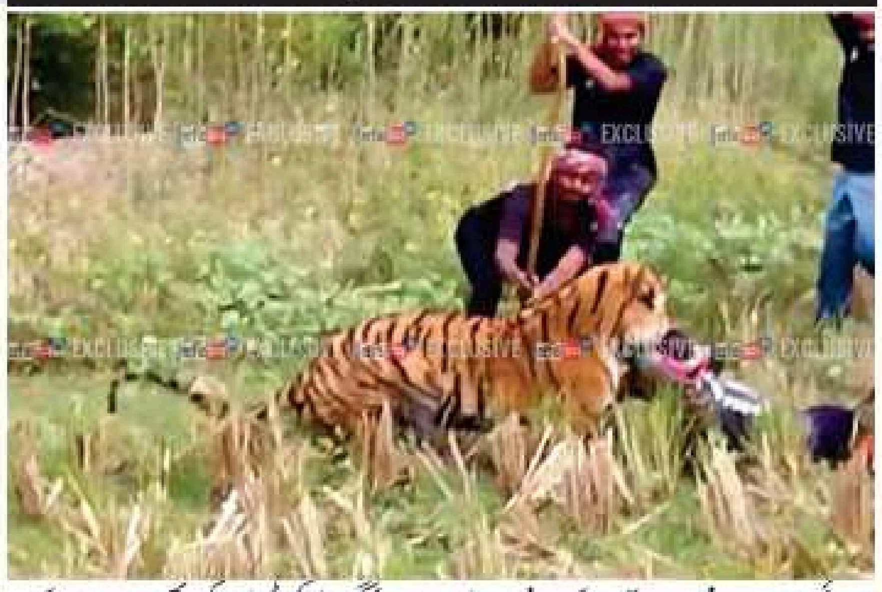

بارونی پور،10 رفروری: آج ایک شیر نے محکمہ جنگلات کے کارکن پر حملہ کردیا۔ جنوبی 24 پرگنہ کے موپیٹھ میں ناگن آباد سوموار کے اس حملے کا گواہ بنا۔ رائل بنگال ٹائیگر نے میدان میں محکمہ جنگلات کے کارکن کے سر پر زخم پہنچایا ہے۔ وہ فی الحال ایس ایس کے ایم اسپتال میں داخل ہے۔ اسی دوران رائل بنگال ٹائیگر ایک مقامی باشندے کے گھر میں گھس گیا۔ اس شیر کے خلاف نیند لانے والی ادویات کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ شیر دریا عبور کر کے اتوار کو موپیٹھ میں داخل ہوا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ گاؤں کے قریب جنگلاتی علاقے میں آتا ہے۔ اس کی اطلاع محکمہ جنگلات کو دی گئی۔ اس سے جنگلات کے کارکنوں کو چوکنا کر دیا گیا۔ پورا گاؤں جالوں میں گھرا ہوا ہے۔ سوموار کی صبح ناگن آباد کے علاقے کو بھی گھیرے میں لے لیا گیا۔ جنگلات اور ٹائیگر ریسکیو ٹیم کے اہلکار شیر کو تلاش کر رہے تھے۔ اس گروپ میں گنیش شیامل نام کا ایک مقامی شخص بھی شامل تھا۔ وہ ٹائیگر ریسکیو ٹیم کا رکن بھی ہے۔ اچانک ایک رائل بنگال ٹائیگر نے اس پر جھپٹا اور اس کے سر اور چہرے پر حملہ کر دیا۔ آس پاس کے جنگلاتی کارکن ہاتھوں میں لاٹھیاں لیے شیر کی طرف بڑھے۔ ان کے جارحانہ رویے کی وجہ سے وہ شخص کسی طرح شیر کے منہ سے بچ گیا۔ اسے فوری طور پر بچا کر کلتلی کے جمتالہ اسپتال لے جایا گیا۔ تاہم، اس کی حالت نازک ہونے کی وجہ سے اسے کولکاتا کے ایس ایس کے ایم اسپتال بھیجا گیا ہے جہاں اس کا علاج کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد شیر بھاگا اور علاقے کے رہنے والے روپ چند منڈل کے صحن میں چلا گیا۔ وہاں سے بھاگ کر گھر کے اندر چلا گیا۔ محکمہ جنگلات نے گھر کو فوری طور پر خالی کرالیا۔ پورا گھر جالیوں سے گھرا ہوا ہے۔ سیکیورٹی کے اضافی انتظامات بھی کیے گئے ہیں۔ شیر کو نیند کی گولیوں مارنے کی تیاری جاری ہے۔ دریں اثنا، مقامی باشندے علاقے میں ٹائیگر اور انسان کی لڑائی سے خوفزدہ ہیں۔

گھاٹال ماسٹر پلان میں گارڈ وال کی تعمیر کیلئے 65 کروڑ مختص

گھاٹل :10 فروری (عوامی نیوز سروس) گھاٹل ماسٹر پلان پر کام ایک قدم آگے بڑھ گیا ہے۔ گھاٹل شہر میں حفاظتی دیوار کی تعمیر کا کام شروع ہوگیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سلائس گیٹ کی تعمیر کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ مانیٹرنگ کمیٹی 13 فروری کو گھاٹل میونسپلٹی ٹاؤن ہال میں ماسٹر پلان کے کام کا جائزہ لینے کے لیے دوبارہ میٹنگ کرے گی۔ محکمہ آبپاشی کے مطابق دریائے شیلاوتی گھاٹل شہر سے گزرتی ہے۔ ایک ٹھیکیدار نے اپنے بائیں کنارے پر ساڑھے تین کلومیٹر طویل گارڈ وال بنانے کے لیے مٹی کی جانچ شروع کر دی ہے۔ دوسری طرف داس پور کے جوتکانو رام گڑھ میں سلائس گیٹ کی تعمیر پر بھی کام شروع ہوگیا ہے۔

مغربی مدنا پور ضلع آبپاشی محکمہ کے ذرائع کے مطابق ریاستی حکومت نے گھاٹل ماسٹر پلان کے لیے 2,000 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ گھاٹل ماسٹر پلان مانیٹرنگ کمیٹی کے رکن اور ضلع زراعت اور آبپاشی افسر آشیش ہوتیت نے کہا،"وزیراعلیٰ کی طرف سے ہری جھنڈی ملنے کے بعد، ریاستی محکمہ خزانہ نے گھاٹل ماسٹر پلان کے لیے 2000 کروڑ ٹکا مختص کیا ہے۔ گھاٹل شہر میں دریائے شیلاوتی کے بائیں کنارے پر ایک گارڈ وال کی تعمیر کے لیے مٹی کی جانچ کا کام پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ پانچ سلائس گیٹس کی تعمیر پر بھی کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس سال مانسون سے پہلے سلائس گیٹ کی تعمیر مکمل کر لی جائے گی۔ گھاٹل شہر کے وارڈ تین اور نو میں بنائے جانے والے دو پمپ ہاؤسز کے لیے ٹینڈر کا عمل بھی شروع ہوگیا ہے۔ محکمہ آبپاشی کے ذرائع کے مطابق دریائے شیلاوتی کے بائیں کنارے پر ساڑھے تین کلومیٹر طویل گارڈ وال کی تعمیر کے لیے کل 65 کروڑ ٹکا مختص کیا گیا ہے۔ ایک نجی کمپنی نے کوٹیشن ملنے کے بعد گارڈ وال کی تعمیر کے لیے مٹی کی جانچ شروع کر دی ہے۔ تنظیم کے نگران گوونداداس نے کہا، "مٹی کی جانچ کے لیے 13 مقامات پر بورنگ کی جارہی ہے۔" تقریباً 100 فٹ نیچے سے مٹی لے کر محکمہ آبپاشی کو جانچ کے لیے بھیجی جائے گی۔ رپورٹ آتے ہی گارڈ وال کی تعمیر کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ دوسری جانب دو پمپ ہاؤسز کی تعمیر کے لیے جگہوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ گھاٹل شہر کے وارڈ نمبر 3 کے کرشن نگر اور وارڈ نمبر 9 میں دو ہیوی پمپ ہاؤس بنائے جا رہے ہیں۔ دو پمپ ہاؤسز کے لیے 31 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ دریں اثنا محکمہ آبپاشی جلد ہی ایک نوٹیفکیشن جاری کرنے جا رہا ہے جس میں دریائے شیلاوتی کے بائیں کنارے پر محکمہ آبپاشی کی اراضی پر قبضہ کرنے والوں کو خالی کرنے کو کہا گیا ہے۔ دریائے شیلاوتی کے بائیں کنارے پر 1,000 سے زیادہ غیر قانونی تعمیرات ہیں جو محکمہ آبپاشی کی اراضی پر قابض ہیں۔ زمین صاف ہونے کے بعد ہی گارڈ وال کی تعمیر کا کام شروع ہوگا۔ گارڈ ریل پانچ فٹ اونچی بنائی جائے گی۔ محکمہ آبپاشی کا استدلال ہے کہ سیلاب کے دوران یہ کنارہ بہہ گیا اور پانی گھٹل شہر میں داخل ہوگیا۔ یہ گارڈ وال اس کو روکنے کے لئے ہے۔ گھاٹل سب ڈسٹرکٹ اریگیشن ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار، اجول منکل نے کہا، گھاٹل ماسٹر پلان کا ابتدائی کام اس سال کے مانسون سے پہلے مکمل کر لیا جائے گا۔ اس لیے سلائس گیٹ سے گارڈ وال بنانے کا کام جاری ہے۔

گنگا رام پور میں دو مچھلی تاجروں کی لاشیں برآمد

بالورگھاٹ،10 رفروری: سڑک کے کنارے نین جولی سے دو تاجروں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ رات کو وہ دونوں اکٹھے باہر نکلے تھے۔ اس کے بعد سے اس کا کوئی سراغ نہیں مل رہا تھا۔ سوموار کی صبح ان کی لاشیں برآمد ہوئیں۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جنوبی دیناج پور کے گنگا رام پور کے نیلا کوری علاقے میں پیش آیا ہے۔ ہلاک ہونے والے دو نوجوانوں کی شناخت جیس مارڈی (36) اور نرجیبن برمن (37) کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں مرنے والوں کا گھر جنوبی دیناج پور ضلع کے گنگا رام پور تھانے کا ادے گاؤں میں ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ نیلا کڈی علاقے میں ایک تالاب لیز پر لے کر مچھلی کاشت کرتے تھے۔ کل رات دونوں موٹر سائیکل پر سوار ہو کر تالاب دیکھنے گئے تھے۔ اس کے بعد سے ان کا کوئی پتہ نہیں چل رہا تھا۔ وہ آج صبح گاؤں کے قریب نین جولی میں مردہ پائے گئے۔ ان کے پاس ہی ان کی موٹر سائیکل بھی پڑی ہوئی پائی گئی۔ اطلاع ملتے ہی گنگا رام پور پولس موقع پر پہنچ گئی۔ لواحقین نے بھی لاش کی شناخت کر لی ہے۔ ابتدائی طور پر یہ قیاس کیا جا رہا ہے کہ وہ موٹر سائیکل حادثے کا شکار ہو گئے اور وہیں ان کی موت ہوگئی۔ گنگا رام پور تھانے کی پولس نے دونوں لاشیں برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بالورگھاٹ ضلع اسپتال بھیج دیا ہے۔ تاہم اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ رات سے ان کے موبائل فون بند تھے۔ یہ موت محض ایک حادثہ نہیں ہے۔ گھر والے ان کی موت کو حادثہ ماننے کو تیار نہیں ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ان دونوں کو قتل کیا گیا ہے۔ گنگا رام پور پولس اسٹیشن کے آئی سی شانتو مترا نے کہا کہ پولس اس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اس واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

آل انڈیا جمعیۃ القراء والحفظ ایسوسی ایشن کی جانب سے عظیم الشان فائنل راؤنڈ کا انعقاد تپسیہ، کولکاتا میں منعقدہ اجلاس میں ہوا، پہلے راؤنڈ میں ہندوستان کے تقریباً 200 مدارس سے 450 طلبہ کو آن لائن منتخب کیا گیا، اور دوسرا مرحلہ یعنی فائنل راؤنڈ، منت گارڈن، میٹیا برج میں منعقد ہوا۔ اس قومی مقابلے کو دو کیٹگریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا مرحلہ: حفظ القرآن اور دوسرا مرحلہ: قرأت اور تدبیر۔ انعامات میں اول اور دوم انعامات 40,000 /- اور 50,000 /- کے ساتھ عمرہ پیکج تھے۔ تیسرا، چوتھا اور پانچواں نمبر 10,000 / 20,000 / اور 30,000 / کے انعامات اور 3000 / اور 5000 / کے فائنل راؤنڈ میں کامیاب ہونے والوں کو نوازا گیا۔ منصفین میں مقتول المکرم مصر سے بین الاقوامی قاری سید مقداد صاحب، ملائیشیا سے قاری عبدالہادی اور عمر جولی اور مصر سے سلیم بن نور تھے۔ وزیر جاوید احمد خان اور ہندوستان کے بہت سے مشہور حافظ قاری مولانا موجود تھے۔ انجمن کے صدر قاری روح الامین اور سیکرٹری قاری نورالدین کے علاوہ انجمن کے سٹاف، رفقاء اور قاری ممبران نے شرکت کی۔ (نورالاسلام خان)

آسنسول جیل میں بند ملزموں سے سراغ ملنے کے بعد 5 مسروقہ بائک برآمد

آسنسول:10 فروری (عوامی نیوز سروس) برن پور ہیراپور پولیس اسٹیشن نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے 5 مسروقہ موٹرسائیکلیں برآمد کرنے میں کامیابی حاصل کرلی ہے اتنا ہی نہیں، ہیراپور پولیس اسٹیشن نے آسنسول جیل جاکر موٹرسائیکل چوری کے اس واقعہ سے متعلق ایک ملزم سے پوچھ گچھ کی اور کئی اہم معلومات حاصل کیں پولیس نے چوری کی موٹر سائیکل برآمد کرنے کے ساتھ اس کیس سے متعلقہ ملزم کو بھی گرفتار کرلیا اس معاملے کو لے کر ہیراپور پولیس اسٹیشن نے بیر کو تھانے کے احاطے میں ایک پریس کانفرنس کی اور اس سے متعلق معلومات شیئر کیں اس دوران اے سی پی ایس دتہ نے صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے کہا کہ موٹر سائیکل چوری کے واقعے کی تحقیقات کے بعد پولیس نے 1 چوری کی موٹر سائیکل کے ساتھ مزید 4 بائک بھی برآمد کی ہیں انہوں نے بتایا کہ 7 جنوری کو آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے تحت بنی مادھونگر کے رہنے والے کلیان داکی بائک لوک ناتھ مندر کے قریب سے چوری ہوگئی تھی اس نے 16 جنوری کو ہیراپور پولیس اسٹیشن میں اس بارے میں تحریری شکایت درج کرائی تھی۔ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اس کی جانچ کی ذمہ داری ایس آئی تاپس گھوش کو سونپی گئی اس معاملے کی جانچ کے دوران پتہ چلا کہ آسنسول نارتھ پولس اسٹیشن نے سبراشیل گھوش عرف امیت کو موٹر سائیکل چوری کے معاملے میں گرفتار کیا تھا جس کے بعد وہ آسنسول جیل میں بند تھے موٹر سائیکل چوری کی اس واردات میں اس سے سراغ ملنے کے امکان کے حوالے سے جیل میں اس سے پوچھ گچھ کی گئی اسے فوری طور پر گرفتار کر کے پوچھ گچھ کی گئی اور اس کی بنیاد پر ویگن کالونی کے ایک سنسان علاقے سے ایک مسروقہ موٹر سائیکل سمیت 4 دیگر موٹر سائیکلیں برآمد کر لی گئیں اے سی پی ایس دتہ نے مزید کہا کہ بائک یا موٹر سائیکلیں چوری کی جاتی تھیں اور بغیر کسی دستاویزات کے کم قیمت پر فروخت کی جاتی تھیں اس پریس کانفرنس کے دوران اے سی پی ایس دتہ، تھانہ انچارج تمے رائے اور دیگر پولس افسران موجود تھے۔

الفلاح اکاڈمی کا پہلا سالانہ جلسہ میں چیف گیسٹ فہیم اختر بچوں کو انعامات سے نوازتے ہوئے۔ اس پروگرام میں لائف کوچ زویا شاہد، صفوانہ راشد، نورجہاں، توصیف عالم، ماسٹر محمد زیدان عالم اور کائنات سہیل بھی موجود تھیں۔

کڑی نگرانی کے باوجود نقل کو نہیں روکا جاسکتا

امتحان میں کوئی مسئلہ نہیں ہیڈ ماسٹر کا دعویٰ

جلپائی گوڑی:10 فروری (عوامی نیوز سروس) اسکول کے اندر مدھیا مک امتحان جاری ہے۔ اسی دوران اسکول کے قریب نوجوانوں کا ایک گروپ رسی پھینکتا ہوا نظر آیا۔ امتحان کے دوران ان کی مصروفیت بھی قابل دید تھی۔ یہ واقعہ جلپائی گوڑی کے راج گنج کے کیبل پاڑہ ہائی اسکول میں پیش آیا ہے۔ تو کیا اس بار بھی مدھیا مک امتحان میں نقل کو نہیں روکا جا سکا ہے؟ تاہم جعل سازی کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا ہے۔ اس واقعے سے اسکول کے اندر امتحانات پر کوئی اثر نہیں پڑا ہے۔ یہ بات اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے بتائی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سکول میں مقررہ وقت پر مدھیا مک کا امتحان شروع ہوا۔ اسکول کے باہر اور اندر پولس کی بھی مناسب حفاظتی انتظامات تھے۔ اس وقت بھی اسکول کے باہر جھاڑیوں میں ایک نقل کروانے والا نوجوان نظر آیا۔ ان کے ساتھ بہت سے کاغذات اور کتابیں تھیں۔ جعلی کاغذات ادھر ادھر بکھرے پڑے تھے جس پر سنسنی پھیل گئی۔ تو کیا اس بار رضا کار نقل کے ساتھ نمودار ہوئے ہیں؟ بہت سے لوگ اسکول کی کھڑکیوں کے قریب انتظار کر رہے تھے۔ تاہم اسکول کے ہیڈ ماسٹر ابھجیت گوہا نے کہا کہ اسکول کے اندر کوئی سرقہ نہیں ہوا ہے۔ باہر سے کوئی جعلساز اندر نہیں آسکتا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ اسکول کے قریب جھاڑیوں کی اچھی خاصی مقدار بھی ہے۔ اس دن مدھیا مک امتحان کے آغاز سے ہی وہاں اجتماع دیکھا گیا۔ وہ کون لوگ تھے؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ لیکن نقل کے واقعہ میں کوئی پکڑا نہیں گیا۔ کیا اسکول کے باہر سے نقل کرایا گیا ہے؟ گزشتہ سال مدھیا مک امتحانات میں کئی اسکولوں میں بڑے پیمانے پر دھوکہ دہی کی تصاویر دیکھی گئیں تھی۔ کیا اس نقل سے بچا نہیں جاسکتا تھا؟ یہ سوال باخبر افراد نے اٹھایا ہے۔ تاہم، ہیڈ ماسٹر ابھجیت گوہا اس معاملے کو خاطر میں نہیں لانا چاہتے تھے۔ اس علاقے میں بھی پولس کی مناسب حفاظتی انتظامات ہیں۔ نتیجے کے طور پر، ہیڈ ماسٹر نے دعویٰ کیا کہ کوئی باہر کا شخص اسکول کے احاطے میں نہیں آسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اسکول کے اندر کافی سی سی ٹی وی کیمرے بھی ہیں۔ انسپکٹرز نے بھی تمام کمروں پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ حکام نے کہا ہے کہ جعل سازی کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا ہے۔ اسکول کا دعویٰ ہے کہ اس سلسلے میں والدین کی جانب سے کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔

ادرہ ریل محکمہ کے کمرشل عملے کا قابل ستائش دیانتداری ایک مسافر کا گم شدہ منی پرس واپس کردیا

آسنسول:10 فروری (عوامی نیوز سروس) وشودیپ جھا، 22612 ڈاون ایل ٹی ٹی–این جی پی ایم جی آر چنئی سنٹرل ایکسپریس، ایل–42، برتھ نمبر 80 میں سفر کر رہا تھا۔ صبح 10:30 بجے بانکوڑہ اسٹیشن پر اترنے کے بعد اسے احساس ہوا کہ وہ اپنا پیسے کا بیگ منی پرس سیٹ پر بھول گیا ہے۔ پرس میں 2,100 روپے نقد، تین ڈیبٹ کارڈ اور ایک ڈرائیونگ لائسنس تھا۔ اس نے فوراً ٹی سی آفس بانکوڑہ کو اطلاع دی معاملے کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے کوچ M-2 میں تعینات B. TTE بسواس نے ہوشیاری اور ایمانداری کا مظاہرہ کیا اور پرس ڈھونڈ کر محفوظ رکھا شام ساڑھے چھ بجے اپنی ڈیوٹی مکمل کرنے کے بعد ٹی ای بی۔ بسواس نے تصدیق کا عمل مکمل کیا اور وشودیپ جھا کو اکا منی پرس رقم کا بیگ واپس کر دیا۔ مسافر نے ریلوے کی فوری کارروائی اور خلوص اور خاص طور پر سی ٹی آئی آر کا شکریہ ادا کیا۔ دتہ اور ٹی ای بی۔ بسواس کا شکریہ اس قسم کی ایمانداری اور خدمت کے جذبے سے ریلوے مسافروں کے اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے، آدرا ڈویژن کا کمرشل ڈیپارٹمنٹ اس قابل تعریف اقدام کو سراہتا ہے اور تمام ریلوے ملازمین کو مسافروں کی خدمت کے لیے ترغیب دیتا ہے۔

☆

سری پور! پولیس نے موبائل ٹاور لگانے کا کام روک دیا

آسنسول:10 فروری (عوامی نیوز سروس) جموڑیہ کے وارڈ نمبر 11 کے تحت سری پور بازار کے قریب موبائل ٹاور کی تنصیب پر تناو پھیل گیا گاؤں والوں کی مخالفت کی وجہ سے ٹاور کی تعمیر کا کام روک دیا گیا پولیس اسی مقام پر پہنچ گئی سری پور پھاڑی پولیس نے بڑھتے ہوئے تنازعہ کو دیکھتے ہوئے ٹاور کی تعمیر کا کام روک دیا اطلاع کے مطابق 5G موبائل ٹاور ایک کمپنی کی طرف سے نصب کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے سری پور بازار کے دیہاتیوں کا مسلسل احتجاج جاری ہے قریبی زمین کے مالک کی مخالفت کی وجہ سے ٹاور پر کام روک دیا گیا ایک بار پھر کمپنی نے ٹاور لگانے کا کام شروع کیا جس کے بعد گاؤں والوں نے احتجاج شروع کر دیا اور دوبارہ کام بند کر دیا۔ جب بنیاد کا کام شروع ہوا تو گاؤں والوں نے اس کے خلاف احتجاج کیا تھا گاؤں والوں کا الزام ہے کہ جب انہیں کام روکنے کے لیے کہا گیا تو زمین کے مالک نے وہاں موجود علاقے کے مکینوں کے ساتھ بدتمیزی کی مقامی باشندگان نے کہا کہ گنجان آباد علاقے میں ٹاور کی تنصیب سے تابکاری پھیلے گی جس کی وجہ سے کئی طرح کی بیماریاں جنم لیں گی ہم کسی قیمت پر ٹاور نہیں بننے دیں گے۔ اسی ہنگامے کی اطلاع ملتے ہی جموڑیہ تھانہ سری پور پھاڑی کی پولیس نے متنازعہ مقام پر پہنچ کر معاملہ رفع دفع کیا پولیس نے زمین کے مالک کو مکمل دستاویزات کے ساتھ تھانے بلایا ہے اس واقعہ کو لے کر سری پور بازار کے آس پاس کے گاؤں والوں نے ٹاور کے خلاف سری پور پھاڑی میں ایک تحریری عوامی عرضداشت دی ہے زمین کے مالک کا کہنا ہے کہ ٹاور کی تعمیر کا کام قواعد کے مطابق ہو رہا ہے اور یہ زمین میری ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مدھیا مک، ہائی مدرسہ امتحان

مدھیا مک امتحان 22 فروری کو پورا ہوجائے گا۔ مدھیا مک بورڈ نے یہ کہا کہ امتحان گاہ میں کوئی بھی ایکٹریکل گجٹ کو لے جانا ممنوع ہے۔ اگر کسی بھی طلباو طالبات کے پاس سے یہ سامان مل گیا تو اسے امتحان سے باہر کر دیا جائے گا۔ گزشتہ سال 45 طالب علم امتحان سے نکالے گئے تھے۔

بقیہ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

ڈاکٹر نشت شرما کا الزام ہے کہ یہ نوٹس اے ایم یو انتظامیہ کی شرمناک حرکت ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ نوٹس میں لکھا گیا ہے کہ سر شاہ سلیمان ہال میں چکن بریانی کی جگہ بیف بریانی فراہم کی جائے گی، جس سے اشارہ مل رہا ہے کہ انتظامیہ ایسے کٹر پسند عناصر کو حوصلہ بخش رہا ہے۔ اس تعلق سے کیس درج کیے جانے کی خبریں بھی سامنے آرہی ہیں، اور بتایا جا رہا ہے کہ پولیس پورے معاملے کی تحقیقات کرے گی۔

جب اس معاملے نے طول پکڑا تو اے ایم یو انتظامیہ کی طرف سے وضاحت سامنے آئی۔ اس کا کہنا ہے کہ یہ ٹائپنگ کی غلطی ہے، پہلے کی طرح چکن بریانی ہی پیش کیا جائے گا۔ ساتھ ہی یونیورسٹی انتظامیہ نے ذمہ داران کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کر دیا ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ اسی طرح کا ہنگامہ ایک مرتبہ پہلے بھی یونیورسٹی میں برپا ہو چکا ہے۔ معاملہ 2016 کا ہے جب یونیورسٹی میں بیف بریانی کو لے کر تنازعہ شروع ہوا تھا۔ کھانے کے مینو میں 'بیف بریانی' جوڑا گیا تھا، لیکن یونیورسٹی نے کہا تھا کہ 'ہم نے بف میٹ جوڑا تھا'۔

بیف اور بف میٹ کے تعلق سے کچھ لوگوں کو جانکاری نہیں ہے، حالانکہ ان دونوں میں ایک واضح فرق ہے۔ آسان زبان میں سمجھیں تو بیف میٹ کا مطلب گائے، بچھڑا، بیل اور بھینس کا گوشت ہوتا ہے۔ ان سبھی کے گوشت کو بیف کے زمرہ میں رکھا گیا ہے۔ حالانکہ ایک زمرہ 'بف میٹ' کا بھی ہے جس میں صرف بھینس کا گوشت شامل ہوتا ہے۔ 'بیف بریانی' پر اے ایم یو میں ہنگامہ اس وجہ سے بھی ہوا کیونکہ اتر پردیش میں گئوکشی پر مکمل پابندی ہے۔ 'گئو مانس' (گائے کے گوشت) کی بات کریں تو اس کا مطلب صرف گائے اور بچھڑے کا گوشت ہے۔ اتر پردیش ہی نہیں ہریانہ، کشمیر، ہماچل پردیش، پنجاب، اتراکھنڈ، راجستھان، مدھیہ پردیش، گجرات، مہاراشٹر، چھتیس گڑھ، دہلی اور چنڈی گڑھ وغیرہ ریاستوں میں بھی گئوکشی پر پابندی ہے۔

بقیہ: گجرات کے پاٹن میں

ہے۔ لڑکی کے تالاب میں گرتے ہی ساتھ چل رہی اس کی ماں اور بھائی اسے بچانے کے لیے ہڑبڑا کر تالاب میں کود جاتے ہیں۔ لیکن پانی کی گہرائی کا اندازہ نہ ہونے کی وجہ سے ایک–ایک کر کے کنبہ کے 3 اور دیگر 2 لوگ ڈوب جاتے ہیں۔ کنبہ کے تین رکن جس میں فیروزا ملک سمیت ان کے 2 بچے عبدل اور مہرہ کے ساتھ ساتھ گاؤں کی سمرن اور سہیل کی بھی اس حادثہ میں موت ہوگئی۔

واقعہ کے بعد وہاں پہنچے کچھ لوگوں نے تالاب کے باہر پڑی چپلوں سے اس حادثہ کا اندازہ لگایا۔ پتہ چلتا ہے کہ کوئی ڈوبا ہے، اس کے بعد گاؤں والوں نے پانچوں کو تالاب سے باہر نکالا اور چانسما کے کمیونٹی صحت مرکز لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے ان پانچوں کو مردہ قرار دے دیا۔ پولیس افسر کے مطابق ان لوگوں کی بکریاں جھیل کے نزدیک چر رہی تھیں تبھی پانچوں میں سے ایک کا پیر پھسل گیا اور وہ تالاب میں گر گیا۔ دیگر لوگ بھی اسے بچانے کے لیے جھیل میں کود گئے اور ڈوب گئے۔ اس دردناک واقعہ کی خبر ملتے ہی پورے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایک مہینہ پہلے اتر پردیش کے کوشامبی ضلع میں بھی کچھ اسی طرح کا حادثہ پیش آیا تھا جب ایک ہی کنبہ کے 4 افراد پانی میں ڈوب گئے تھے۔ یہاں گنگا ندی میں نہاتے وقت 4 لوگ غرقاب ہوگئے اور ان کی موت ہوگئی۔

بقیہ: غزہ سے فلسطینیوں کے

مشرق وسطیٰ کے سب ملکوں کے علاوہ یورپ اور دنیا کے دیگر خطوں سے بھی تنقید کی جا رہی ہے کہ وہ فلسطینیوں کو ان کے گھروں اور سرزمین سے نکال کر وہاں پر ساحلی تفریحی مرکز بنانا چاہتے ہیں۔ تاہم صدر ٹرمپ کے اس منصوبے پر اسرائیلی حکومت اور انتہا پسند اسرائیلی جماعتوں میں غیر معمولی طور پر جوش پایا جاتا ہے اور وہ اس سے بہت خوش ہوئے ہیں کہ جو کام اسرائیل نہیں کر سکا امریکی صدر نے اپنے ذمہ لے لیا ہے۔ اس تجویز کو اردن، مصر سمیت دنیا کے دوسرے ملکوں اور پاکستان نے مذمت کی۔ انسانی حقوق کے بین الاقوامی اداروں نے بھی اس کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اس بارے میں ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کے ساتھ ٹیلیفون پر گفتگو کے دوران کہا ہے کہ دونوں اعلیٰ سفارتکاروں نے ٹرمپ کے اس منصوبے پر باہم تبادلہ خیال کیا اور گہرا اضطراب وتشویش ظاہر کی ہے کہ ٹرمپ کا یہ منصوبہ غیر منصفانہ اور بین القوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے خلاف ہے۔ اسحاق ڈار نے مطالبہ کیا کہ اس بارے میں مشترکہ موقف اختیار کرنے کے لیے مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ کا فوری اجلاس بلایا جائے۔ ایرانی وزیر خارجہ کے ساتھ پاکستانی وزیر خارجہ کی گفتگو میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا ہے کہ پاکستان اور ایران اگلے دنوں سامنے آنے والی ایسی ڈویلپمنٹس پر آپس میں رابطے میں رہیں گے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ غزہ کی سرزمین فلسطینیوں کی سرزمین ہے اور اس پر فلسطینی عوام کا حق ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ فلسطین کے دو ریاستی حل پر بھی زور دیا۔ ان کے خیال میں یہی ایک ممکنہ حل موجود ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'پاکستان فلسطینیوں کی آزاد و خودمختار ریاست کے قیام کے لیے اپنی حمایت جاری رکھے گا۔ ایسی فلسطینی ریاست جس کی سرحدیں 1967 کے فلسطین کی سرحدوں کی بنیاد پر ہوں اور جس کا دارالحکومت القدس شریف ہو۔ صدر ٹرمپ کا یہ منصوبہ اسرائیل وحماس کے درمیان ساڑھے 15 ماہ کی جنگ کے بعد ہونے والی جنگ بندی کے بعد سامنے آیا ہے۔ اس جنگ بندی معاہدے کے مطابق اسرائیلی قیدیوں کی غزہ سے رہائی کے تبادلے میں اسرائیلی جیلوں سے فلسطینیوں کی رہائی شامل ہے۔

Aawami news
Kolkata
Tuesday, 11th February, 2025
Also published from Ranchi & Patna
Bihar بہار
روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل ، ۱۱ / فروری ۲۰۲۵ء

طلبا میں ادبی رجحان کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت: مفتی ثناء الہدیٰ

پلس ٹو اپگریڈیڈ ہائی اسکول مُریا میں "طلبا سے روبرو" سلسلہ کا آغاز

دربھنگہ (اے این بی) دربھنگہ صدر بلاک کے مُریا گاؤں واقع پلس ٹو اپگریڈیڈ ہائی اسکول ٹھکرنیا کے احاطہ میں "طلبا سے روبرو" پروگرام منعقد ہوا۔ پروگرام کی صدارت اسکول کے ہیڈ ماسٹر رام شرن یادو نے کی جبکہ نظامت کے فرائض پروگرام آرگنائزر و اردو ادب کے استاد صحافی عارف اقبال نے بحسن و خوبی انجام دیے۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ کے نائب ناظم و صدر جمہوریہ ایوارڈ یافتہ استاد مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی نے شرکت کی۔ پروگرام کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے عارف اقبال نے کہا کہ طلبا کی ذہنی ارتقا کے لیے نصابی تعلیم کے ساتھ ادب سے رشتہ جوڑنا ہوگا جس سے طلبا میں ذہنی و فکری طور پر بالیدگی آئے۔ اسی کڑی کی یہ پہلی شروعات ہے جسے "طلبا سے روبرو" کا نام دیا گیا ہے۔ اس پروگرام میں مختلف زبان و ادب کے ماہرین طلبا سے روبرو ہوں گے جس سے طلبا میں ادب سے دلچسپی پیدا ہوگی۔ عارف اقبال نے کہا کہ اکیسویں صدی میں بچوں اور بڑوں دونوں کا کاغذ سے رشتہ ٹوٹ رہا ہے، اب اس کی جگہ جدید ٹیکنالوجی کے آلات لے لیے ہیں، اب طلبا موبائل میں قید ہوکر رہ گئے ہیں۔ واٹس اپ، فیس بک، ٹویٹر، انسٹاگرام کے جال میں پھنسے جارہے ہیں۔ یہ صورت حال اسکول و گھر دونوں جگہ یکساں ہے۔ ایسی صورت میں بچوں کو اور خاص طور پر طلبہ کو ادب سے کس طرح جوڑا جائے؟ یہ شروعات اسی کی ایک کڑی ہے۔ مہمان خصوصی مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی نے اس طرح کی شروعات کو مستحسن قدم بتاتے ہوئے کہا کہ طلبا میں ادب کا ذوق پیدا کرنے کے لئے اسکولوں میں اس طرح کے ادبی محفلوں کا انعقاد کیا جانا اچھی کوشش ہے، انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے دور میں ہمارے سامنے جو سب سے بڑا مسئلہ ہے وہ طلبا میں ادبی رجحان کو فروغ دینا، سوشل میڈیا کے اس دور میں طلبا ادب سے دور ہوتے جارہے ہیں، ایسے میں اساتذہ کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ وہ کلاس میں موجود طلبا میں ادبی ذوق کو پروان چڑھانے کیلئے ہر ممکن طریقہ اختیار کریں اور اس طرح کی محفل میں بچوں کو حصہ دار بنائیں، ورنہ ہمارے بعد کی نسلیں تعلیم یافتہ تو ہو جائیں گی لیکن وہ صرف سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کا چلتا پھرتا اشتہار ہوں گی، ان میں وہ ادبی ذوق نہیں ہوگا جو کسی بھی معاشرے کے زندہ اور بیدار ہونے کی نشانی سمجھی جاتی ہے۔

بہار شریف کے ڈیونس نیشنل اکادمی میں 10 ویں کے طلباء کا الوداعی پروگرام

بہار شریف (مرشد دسنوی) شہر کا مشہور و معروف تعلیمی ادارہ ڈیونس نیشنل اکادمی نے اپنے دسویں جماعت کے سنٹ اپ طلبہ و طلبات کو اپنے اسکول کے میدان میں ایک رنگا رنگ پروگرام منعقد کر بہت ہی خوبصورت انداز میں الودعیہ دیا گیا جو باعث مسرت بھی اور جاذب نظر بھی تھا۔ اس موقع پر والدین حضرات کو خطاب کرتے ہوئے اس سکول کے ڈائریکٹر محمد معین دسنوی نے کہا کہ آج کے اس بگڑے ہوئے ماحول میں بچے اور بچیوں کی معیاری تربیت و تعلیم کی شدید ترین وقت کی اہم ضرورت ہے تا کہ بچے گھر، سماج اور ملک کے لیے ایک قیمتی آثاثہ اور نیک انسان بن سکے۔ انسان کے بچوں کو انسان بنانا اسکول اور گھر والوں کی بڑی ذمہ داریاں ہیں۔ اسے ہمیں سنجیدگی سے لینا پڑے گا تبھی جا کر ایک صحت مند معاشرہ کی تشکیل ممکن ہے۔ اس الوداعی پروگرام میں طلباء کے گارجین بھی شرکت فرما کر اپنی اپنی باتوں کو مضبوطی سے رکھا اور علم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انسان کو علم حاصل کرنا ضروری ہے اور علم کے بغیر انسان پتھر کے مانند ہے۔ اس پروگرام میں آئے ہوئے والدین نے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام کا بھرپور لطف اٹھایا۔ اسکولی بچے کے ذریعے ایک سے بڑھ کر ایک ثقافتی پروگرام پیش کیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے محمد بہاؤالدین گیلانی اور ڈاکٹر مسز فاطمہ دیوا لطیف نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی جانب سے بھی اپنے خطاب کرتے ہوئے بچے اور بچیوں کو اس بات پر تاکید کی کہ تعلیم و تربیت آپ سے بھید بھاؤ کو ختم کر دیتی ہے اور انہیں زمین کے قیمتی تارے بنا دیتی ہے اس لیے اچھا اسکول طلبہ و طلبات میں ایک نئی روح پھونکنے کا کام کرتا ہے۔ مزید انہوں نے کہا کہ یہی بچے آج ملک کے مستقبل ہیں اور نالندہ علم کی سرزمین رہی ہے اور نالندہ نے پوری دنیا کو علم کی روشنی سے روشناس کیا ہے اور نالندہ ضلع آج ہر شعبوں میں اپنی کامیابی کا پرچم لہرا رہا ہے۔ اس موقع پر والدین کی آمد اور گارجین حضرات کی موجودگی سے میدان کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اور موجود لوگوں نے پروگرام سے کافی لطف اندوز ہو رہے تھے۔ اس موقع پر اسکول کے ڈائریکٹر محمد معین دسنوی اور پرنسپل محمد تبریز اعظمی نے آئے ہوئے مہمانوں کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ اس طرح الوداعی پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ اس موقع پر تحویر اختر، واجد حسن، مولانا شہاب الدین، محمد شکیل اختر قاسمی، اسرت جہاں، طلعت میم، شبیہا خاتون، بشرا میم، نازیہ خاتون کے علاوہ اسکول کے تمام اساتذہ اور ملازمین موجود تھے۔

اسلام نے جتنا عورتوں کو مقام دیا ہے اتنا کسی مذاہب نے نہیں دیا: فاطمہ

سمستی پور (اے این بی) مسلمان عورت کا اسلام کی تاریخ میں ذکر اور اس کی عبادتوں کے معیار، جان مال کی قربانی اور اولاد کی تربیت کی مثالیں جو اب تک زندہ ہیں اور ان مثالوں کی بنیاد پر آئندہ بھی جواہرات استوار ہوتی رہی ہیں وہی اس بات کا ثبوت ہیں کہ عورت کا اسلام میں ایک مقام ہے یہ باتیں معلمہ حافظہ سمیہ سبیل الہدایہ للبنات نور گنج سمستی پور میں سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان کے بعد منعقد پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہیں، انہوں نے کہا کہ دنیا کے تاریخ داں تو اپنی تاریخ میں چند ایک عورتوں کی مثالیں محفوظ کیے ہوئے ہیں لیکن اسلام کی تاریخ میں صرف چند ایک بڑی نامور خواتین کے ہی نام محفوظ نہیں بلکہ بے شمار مثالیں عورتوں کی نیکی اور تقویٰ اور قربانیوں کے حوالے سے محفوظ ہیں اور ہوتی چلی جا رہی ہیں، اس موقع پر سبیل الہدایہ للبنات کے طالبات اُردو میں عربی میں اور انگریزی میں زبردست تقریر، نعت، مکالمہ، ایکشن پیش کر پروگرام میں موجود سامعین کو داد و تحسین دینے پر مجبور کردیں، سالانہ امتحان کے اول درجہ میں اول پوزیشن [illegible] فاطمہ بنت [illegible]، دوم پوزیشن [illegible]، سوم پوزیشن [illegible]، درجہ دوم میں اول پوزیشن [illegible]، دوم پوزیشن [illegible]، سوم پوزیشن [illegible] بنت محمد صلاح الدین، درجہ سوم میں اول پوزیشن شبنم فاطمہ بنت محمد عامر حسین دوم پوزیشن صابیہ بنت محمد حسنین، سوم پوزیشن حمیرہ فاطمہ بنت سرفراز عالم، درجہ چہارم میں اول پوزیشن مقدسہ بنت ثناء اللہ دوم پوزیشن صبا، بنت محمد روش عالم، سوم پوزیشن انجم صادقہ بنت محمد نسیم، درجہ پنجم میں اول پوزیشن صبیحہ فاطمہ، بنت محمد مختار دوم پوزیشن عائشہ فاطمہ بنت محمد شہزادے، سوم پوزیشن شاہ فاطمہ بنت محمد انجم علی، درجہ ششم میں اول پوزیشن آمنہ فاطمہ بنت محمد اظہر، دوم پوزیشن فرحین کوثر بنت محمد محمد نور عالم، سوم پوزیشن شہناز فاطمہ بنت محمد جابر نے حاصل کیا، اخیر میں سبیل الہدایہ للبنات کے بانی قاری شاہد صاحب نے خطبہ صدارت میں بچیوں کو اور والدین کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ جس طرح آپ بچیاں یہاں رہ کر تربیت حاصل کر رہی ہیں ویسے ہی گھر جانے کے بعد بھی اسے وقت پر نماز اور قرآن کی تلاوت کرتے رہے، اور انہوں نے بچیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 22 تاریخ سے بنات کھل جائیں گی آپ لوگ اگر رمضان المبارک میں یہاں رہ کر علم حاصل کرنا چاہتی ہے تو آجائے، پروگرام کو کامیاب بنانے میں معلماؤں میں فہمیدہ فاطمہ، صابرین فاطمہ، شبنم فاطمہ، صفیہ فاطمہ، فقیہ فاطمہ، شاکرہ فاطمہ، صادقین فاطمہ پیش پیش تھی۔

وزیر اعلیٰ نے نوادہ ضلع میں چل رہے ترقیاتی منصوبوں کے تعلق سے جائزہ میٹنگ کی

پٹنہ (اے این بی) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سوموار کو پرگتی یاترا کے چوتھے مرحلے میں نوادہ ضلع میں چل رہے ترقیاتی کاموں کے بارے میں وکاس بھون آڈیٹوریم میں مشترکہ جائزہ میٹنگ کی۔ جائزہ میٹنگ میں نوادہ ضلع کے ڈی ایم مسٹر روی پرکاش نے نوادہ ضلع میں ترقیاتی کاموں کے بارے میں پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے تفصیلی جانکاری دی۔ ڈی ایم نے بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم، وزیر اعلیٰ نشچے سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم، ہنر مند بہار پروگرام، ہر گھر نل کا جل، ہر گھر تک پکی گلیاں اور نالیاں، وزیر اعلیٰ دیہی سولر اسٹریٹ لائٹ اسکیم، آبپاشی کا پانی، ہر علاقہ میں زرعی فیڈر کی تعمیر، وزیر اعلیٰ زرعی بجلی کنکشن اسکیم، وزیر اعلیٰ کی بہبودی منصوبہ، خواتین کی اعلیٰ تعلیم کے لیے حوصلہ افزائی، جیویکا، سات نشچے سنٹر میں [illegible] مشاورت، ویٹرنری خدمات کے ذریعے ڈور اسٹیپ ڈیلیوری اور تعمیر کی تازہ ترین صورتحال، پنچایت سرکار بھون۔ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ کو تفصیلی جانکاری دی گئی۔ اس کے علاوہ ہر پنچایت میں 10+2 اسکول، گرام پنچایت، ٹاون پنچایت میں کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے اسپورٹس کلب کی تشکیل، ہر پنچایت میں کھیل کا میدان، وزیر اعلیٰ گرام سمپرک منصوبہ (بقیہ)، وزیر اعلیٰ دیہی پل اسکیم، شہری اور دیہی علاقوں میں سیلف ہیلپ گروپس کی تشکیل، ریونیو ایڈمنسٹریشن میں شفافیت، فائلنگ، داخل، خارج، جھیلوں، کنوؤں، تالابوں اور جل جیون ہریالی کے تحت تزئین و آرائش کی تازہ ترین صورتحال وزیر اعلیٰ کو ڈی ایم نے تفصیلی معلومات دیں۔

نوادہ ضلع میں عوام کی مطالبات کے حوالے سے اعلانات

- رجولی کے رردوا اور [illegible] کو جوڑنے والی سڑک پر سکری ندی پر ایک پل تعمیر کیا جائے گا۔
- نوادہ- سمو رادوا- جموئی اسٹیٹ ہائیوے 08 پر نوادہ بائی پاس جس میں ایک آر او بی بھی شامل ہے کی تعمیر کی جائے گی۔
- نوادہ ضلع میں ایک کثیر مقاصد آڈیٹوریم تعمیر کیا جائے گا۔
- پکڑی براواں سرکل کے کپنا موضع میں گرڈ سب اسٹیشن تعمیر کیا جائے گا۔
- رجولی سب ڈویژن میں ایک ڈگری کالج قائم کیا جائے گا۔
- نوادہ میونسپل کونسل کے کل 44 وارڈوں میں سے باقی 27 وارڈوں میں گنگا کا پانی فراہم کیا جائے گا۔
- نوادہ ضلع میں رجولی، ہسوا، نربٹ، گووند پور، [illegible] بلاک-سرکل دفتر کی عمارت تعمیر کی جائے گی۔
- نوادہ کے رجولی میں سیاحت کو فروغ دیا جائے گا
- ناؤ پنچایت، رجولی میں اسٹرام واٹر ڈرینج سسٹم تعمیر کیا جائے گا۔
- نوادہ شہر میں سٹی سرویلانس کے لیے کنٹرول روم قائم کیا جائے گا۔
- نوادہ ضلع میں میڈیکل کالج اور ہسپتال کی تعمیر [illegible]
- [illegible] پل تعمیر کیا جائے گا۔
- نوادہ ضلع میں، گووند پور سے ورشن نالہ (ایس ایچ 103) کو چوڑا اور مضبوط کیا جائے گا۔
- نوادہ ضلع میں نیا میڈیکل کالج اور ہسپتال بنایا جائے گا۔ اس کے مناسب اراضی کی نشاندہی کے لیے ٹیم کو کل ہی بھیجا جارہا ہے۔ تا کہ جلد ہی میڈیکل کالج اور ہسپتال کا قیام عمل میں لایا جاسکے۔ اس سے عوام کو بہتر طبی سہولیات میسر آئیں گی۔

پروگرام کے دوران نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، آبی وسائل اور پارلیمانی امور کے وزیر وجے کمار چودھری، ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر اور نوادہ ضلع کے انچارج وزیر ڈاکٹر پریم کمار، رکن پارلیمنٹ وویک ٹھاکر، [illegible] کمشنر مسٹر پریم سنگھ مینا، مگدھ رینج کے انسپکٹر جنرل آف پولیس مسٹر کشتیز سنگھ، نوادہ کے ڈی ایم مسٹر روی پرکاش، ایس پی مسٹر ابھینو دھیمان سمیت دیگر سینئر افسران اور معززین موجود تھے۔

اب ڈیلرز کو نہیں حکومت کو ہمارے مطالبات کے لئے جھکنا پڑے گا: تنظیم

بہار شریف (اے این بی) بہار فیئر پرائس ڈیلرز ایسوی ایشن کے 9ویں دن اتوار کے روز دیر شام منی رام کے اکھاڑہ پر ڈیلرز کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں ضلع صدر دھیریندر کمار سنگھ، بلاک صدر یوگیندر سنگھ، سٹی صدر رام دیال کمار کے علاوہ درجنوں لیڈروں نے شرکت کی۔ ضلع صدر دھیریندر کمار سنگھ نے کہا کہ پیر کو ڈیلرز کی ہڑتال کا 9واں دن ہے۔ ان دنوں ہماری ہڑتال دن بدن زور پکڑتی جا رہی ہے۔ ڈیلرز کو ڈرانے کے لیے سرکاری اہلکار آئے روز نئے نئے احکامات جاری کر رہے ہیں اس کے بعد بھی ڈیلر رہنما نے اعلان کیا کہ نہ ہم حکومت کی دھمکیوں سے ڈریں گے اور نہ ہی جھوٹی یقین دہانیوں سے ہڑتال ختم کریں گے، اب جب تک حکومت ہمارے مطالبات نہیں مانتی ہڑتال جاری رہے گی۔ ضلع صدر نے کہا کہ ہم گزشتہ 24 سال سے اپنے مطالبات کے لیے مسلسل احتجاج کر رہے ہیں۔ لیکن حکومت مطالبات تسلیم کرنے کے بجائے آئے روز نئے احکامات پر عملدرآمد کر رہی ہے۔ اس ہڑتال کے جواب میں حکومت نے وزن کرنے والی مشینیں لائی ہیں۔ اس دوران بہار اسٹیٹ فیئر پرائس ڈیلرز ایسوی ایشن کے ریاستی جنرل سکریٹری ورون کمار سنگھ نے کہا کہ حکومت اب آہستہ آہستہ ڈیلرز کے حق میں جھک رہی ہے۔ کیونکہ چنڈی کے ایک 80 سالہ ڈیلر امیکا پرساد یادو اپنے مطالبات کے حق میں 20 جنوری سے بھوک ہڑتال پر ہیں اور اب ان کی حالت روز بروز خراب ہوتی جارہی ہے اس لیے ہم نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ جب تک حکومت ہمارے مطالبات نہیں مانتی ہے ہم ہڑتال سے واپس نہیں جائیں گے۔ اسی درمیان ڈی ایم ششانک شوبھنکر نے تمام ایس ڈی او کو حکم دیا ہے کہ وہ کسی بھی قیمت پر ڈیلرز کی دکانیں کھولیں۔ اگر کوئی ڈیلر آپ کے حکم کے بعد بھی اپنی دکان نہیں کھولتا اور صارفین میں غلہ تقسیم نہیں کرتا ہے تو پہلے اس سے وضاحت طلب کریں پھر اس کے خلاف مزید کارروائی کریں۔ اس خط کی بنیاد پر صدر کے ایس ڈی او وبھوتن کا جلے نے تمام بلاکس کے ایم اوز کو حکم دیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ڈیلرز کی دکانیں ہر حال میں کھولی جائیں۔

وزیر اعلیٰ کی آمد سے قبل ترقیاتی کام جنگی پیمانے پر جاری

بہار شریف (اے این بی) شہر کی سڑکوں کو نئی شکل دینے کی کوششیں تیز ہو گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی آمد سے قبل میونسپل کمشنر اشوک مشرا نے بدھ کے روز شہر کے ہسپتال چوراہا سے سبھاش پارک تک جاری تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ اور کچھ جگہوں پر ضروری ہدایات بھی دیے۔ وزیر اعلیٰ کے 20 فروری کو مجوزہ دورہ کے پیش نظر شہر میں ترقیاتی کاموں کو تیز کرنے کی سخت ہدایات دی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق ہردیو بھون میں جائزہ میٹنگ ہونے کا امکان ہے، جس کے پیش نظر میونسپل کمشنر دیپک کمار مشرا نے کہا کہ پہلے سے ہی ہسپتال چوراہا کو خوبصورت بنائیں جا رہیں ہے۔ ٹریفک آئی لینڈ کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ کچھ جگہوں پر پینٹنگ کا کام ابھی باقی ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ ٹریفک کو ہر ممکن حد تک ہموار کیا جائے۔ میونسپل کمشنر نے عوام کو بتایا کہ نالہ روڈ پر ہسپتال موڑ سے ماموبھگینا تک سڑک کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ اس دوران ٹریفک کا رخ موڑ دیا گیا ہے۔ لوگوں کو اگلے 4-5 دنوں تک کچھ تکلیف کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ لیکن کام مکمل ہونے کے بعد سب کو اس سے فائدہ ہوگا۔ شہر میں اسمارٹ سٹی کا کام تو ہو ہی رہا ہے لیکن وزیر اعلیٰ کی آمد کے سبب کچھ جگہوں پر کام میں تیزی پکڑ لیا ہے۔

ادھر رہتاس سے ضلع مجسٹریٹ ادیتا سنگھ اور دیگر ضلعی سطح کے افسروں نے آئندہ وزیر اعلیٰ کی پرگتی یاترا کے سلسلے میں بکرم گنج اور سنجھولی میں سیکورٹی اور ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ مذکورہ جائزہ میں ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ روشن کمار کی طرف سے پرگتی یاترا کو کامیابی سے منعقد کرنے کے لیے ضروری ہدایات بھی دی گئیں۔

دو معصوم بچوں کی لاشیں ملنے سے علاقے میں سنسنی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے وبھوتی پور تھانہ علاقے میں اس وقت ہلچل مچ گئی جب دو معصوم بچوں کی لاشیں ملی جن کی عمریں دو سال اور چار سال تھیں، دونوں بچے اتوار سے لاپتہ تھے۔ ایک ہی خاندان کے دو لاپتہ بچوں کی لاشیں ملنے کے بعد پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ معلومات کے مطابق وبھوتی پور تھانہ علاقہ کی رہنے والے دونوں بچوں کی ماں نے 9 فروری کو وبھوتی پور تھانے میں تحریری درخواست دی تھی۔ خاتون نے درخواست میں کہا تھا کہ وہ تقریباً 1 سال سے اپنے میکے میں رہ رہی ہے۔ 9 فروری کو دوپہر 2 بجے دونوں بچے جن کی عمریں 4 سال اور 2 سال ہے لاپتہ ہوگئے بچوں کے اہل خانہ نے کافی تلاش کی لیکن دونوں بچوں کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ اس کے بعد بچوں کی ماں نے کسی ناخوشگوار واقعے کے خوف سے وبھوتی پور تھانے میں تحریری درخواست دی۔ پولیس بچوں کی تلاش کر رہی تھی کہ دونوں بچوں کی لاشیں گھر سے 25 میٹر دور دریا کے قریب سے برآمد ہوئی، لاشوں کی اطلاع ملتے ہی لواحقین میں کہرام مچ گیا۔ رونے سے گھر والوں کا برا حال ہے۔ اس معاملے کے بارے میں روسڑا ڈی ایس پی سونل کماری نے بتایا کہ ابتدائی طور پر دونوں بچوں کی موت دریا میں ڈوبنے سے ہوتا معلوم ہوتا ہے تاہم پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد ہی واقعے کے بارے میں درست معلومات دی جا سکیں گی۔ فی الحال بچوں کی لاشوں کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کیا جارہا ہے۔

شیوہر میں مولانا انتخاب قومی اساتذہ تنظیم کے صدر منتخب

شیوہر (اے این بی) شیوہر ضلع کے مدرسہ اسلامیہ فلاح المسلمین میں قومی اساتذہ تنظیم بہار کی

ایک اہم نشست شمشاد احمد ساحل ضلع صدر مظفر پور کی موجودگی میں ہوئی۔ نشست کی صدارت جناب محمد غیاث الدین نے کی۔ نشست میں قومی اساتذہ تنظیم بہار کی ریاستی کمیٹی کی جانب سے نامزد نمائندہ شمشاد احمد ساحل ضلع صدر قومی اساتذہ تنظیم مظفر پور کی نگرانی میں شیوہر ضلع کمیٹی تشکیل پائی جس کی سفارش ریاستی کمیٹی کو بھیج دی گئی ہے تا کہ اس کو منظوری دی جاسکے۔ جناب شمشاد احمد ساحل ریاستی کنوینر محمد رفیع کی ہدایت پر شیوہر انتخاب کرانے پہنچے تھے۔ نو تشکیل کمیٹی کے عہدیداروں کی تفصیل اس طرح ہے، ضلع صدر- مولانا انتخاب عالم ندوی، جنرل سیکریٹری- محمد فضل الرحمان، سیکریٹری- محمد نعمت اللہ، میڈیا انچارج- محمد عارف منصوری، خزانچی- محمد صدام حسین خان، کنوینر- محمد عبدالمنان اور ریاستی کمیٹی کے لیے دو نمائندہ محمد مبشر عالم و محمد غیاث الدین کا انتخاب عمل میں آیا ہے۔ صدر مولانا انتخاب عالم ندوی کو یہ ہدایت دی گئی ہے کہ جلد از جلد کمیٹی کو پنچایت سطح تک مضبوط و مستحکم بنائیں۔

جموئی صدر اسپتال میں زبردست آگ لگ گئی

جموئی (اے این بی) جموئی ضلع کے صدر اسپتال میں اتوار کو اچانک زبردست آگ لگ گئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ جموئی صدر اسپتال کی پہلی منزل پر واقع آئی ڈی ایس پی۔ (انٹیگریٹڈ ڈیزیز سرویلنس پروگرام) کے دفتر میں اچانک آگ بھڑک گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی تین گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں اور کافی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ اس واقعہ میں کئی اہم کاغذات، کمپیوٹر، پرنٹرز اور دیگر دفتری سامان جل کر تباہ ہو گیا۔ آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جاتی ہے۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

پہلی استاد ہماری ماں اور ہمارے گھر پہلے اسکول ہیں: ڈاکٹر یادو

چھپرہ: اسکول اور کالج کی سطح پر تعلیم حاصل کر کے ہم اعلیٰ مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن پہلا اسکول ہمارا گھر ہے اور پہلی ٹیچر ہماری ماں ہے۔ یہیں سے ہم بولنا اور پڑھنا سیکھتے ہیں۔ مذکورہ باتیں ڈاکٹر لال بابو یادو نے ودیا وکاس شیشو ودیالیہ کے سالانہ تقریب کے موقع پر ثقافتی پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے کہیں۔ اسکول کے ڈائریکٹر اورن کمار نے مہمانوں کا شال اور ہار پہنا کر استقبال کیا۔ استقبالیہ گیت کے بعد ثقافتی پروگرام کا آغاز گنیش وندنا سے ہوا۔ جسے ایشا، خوشی، ندھی اور دکشا نے پیش کیا۔ بچوں نے ایک سے بڑھ کر ایک بہتر پریزنٹیشن دی۔ اندھ بھکتی نامی ڈرامے کے ذریعے بچوں نے اپنی اداکاری کے ذریعے معاشرے میں پھیلی برائیوں کو نشانہ بنایا۔ ناظرین و والدین نے رقص اور گانے کے سنگم سے خوب لطف اٹھایا۔ انجلی، شروتی، بشریا، ریتیکا، دیپاولی، راجو کمار، وکاس کمار، ہمانشو، آیوش، ساکشی وغیرہ طلباء نے اپنی پرفارمنس سے پروگرام کو مزید خوبصورت بنا دیا۔ بچوں کو سرٹیفکیٹ اور میمنٹوز سے نوازا گیا۔

دربھنگہ: دو بچے مزدوروں کو رہا کر دیا گیا

دربھنگہ (اے این بی) ضلع دربھنگہ کے بینی پور بلاک علاقے سے دو بچے مزدوروں کو آزاد کرایا گیا ہے۔ لیبر سپرنٹنڈنٹ کشور کمار جھا نے پیر کے روز بتایا کہ چائلڈ اینڈ ایڈولسنٹ لیبر (پروہیبیشن اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1986 کے تحت بچوں کے مزدوروں کی رہائی کے لیے بینی پور بلاک کے تحت لیبر ریسورس ڈپارٹمنٹ کی چھاپہ مار ٹیم نے پیر کو ایک مکمل چھاپہ مارا۔ اس سلسلے میں دو بچے مزدوروں کو رہا کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کل دو چائلڈ مزدوروں، ایک بینی پور بلاک آفس کے سامنے واقع سودھا دودھ پارلر سے اور ایک کیلاش موٹر گیراج، بھارتیہ چوک سے، کو رہا کر دیا گیا ہے۔ لیبر سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ مالی سال 2024-25 میں محکمہ لیبر کی جانب سے اب تک ضلع میں مختلف ملازمتوں پر کام کرنے والے 33 چائلڈ مزدوروں کو رہا کیا گیا ہے۔ مسٹر جھا نے کہا کہ جہاں ایک طرف مالکان کے خلاف سخت کارروائی کی جارہی ہے وہیں دوسری طرف چائلڈ لیبر کے خلاف سماجی بیداری پیدا کرنے کے لیے عوامی مقامات پر پوسٹر، بینر اور فلیکس لگائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے مختلف علاقوں میں ورکشاپس کا انعقاد بھی کیا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ آج کی چھاپہ مار ٹیم میں بینی پور بلاک کے لیبر انفورسمنٹ آفیسر نوچندر پرکاش، گھنشیام پور بلاک کے بم کمار، باہری کے لیبر پرموشن آفیسر وجیتا بھارتی، کمار آر ڈی پولیس اور کماری اے آر ڈی شامل ہیں۔

اساتذہ کا شب برات کی تعطیل پر نظر ثانی کا مطالبہ

چھپرہ: پریورتنکاری پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ضلع صدر سمریندر بہادر سنگھ نے مطالبہ کیا ہے کہ شب برات کی اعلان کردہ تعطیل کو 14 فروری سے 13 فروری میں تبدیل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری کردہ تعطیلات کے کیلنڈر میں چاند نظر آنے کے بعد مسلمانوں کے تہواروں کی تاریخوں میں تبدیلی کا انتظام ہے۔ اس سال جاری ہونے والے چھٹیوں کے کیلنڈر میں اسکولوں میں 14 فروری کو شب برات کی تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ جبکہ یہ تہوار 13 فروری کو منایا جارہا ہے۔ مسٹر سنگھ نے چیف منسٹر سے درخواست کی کہ اساتذہ کے مفاد میں تہوار کی چھٹیوں میں فوری تبدیلی کی جائے۔ تا کہ ریاست کے اساتذہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ تہوار منا سکیں۔ اس موقع پر سنجے یادو، حولدار مانجھی، اندراجیت مہتو، نظام احمد، فیروز اقبال، شوکت علی وغیرہ موجود تھے۔

نوجوان جوڑے نے شادی کی سالگرہ پر خون عطیہ کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے ضلع صدر میں ایک نوجوان جوڑے نے اپنی سالگرہ کے موقع پر خون عطیہ کر آج کے نوجوانوں کے لیے ایک مثال پیش کی۔ ابھی کے اس دور میں اکثر عموماً اپنی شادی کے موقع پر لوگ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے ساتھ بڑے۔ بڑے ہوٹلوں میں پارٹی کر کے شادی کی سالگرہ مناتے ہیں۔ لیکن نالندہ میں اپنی شادی کی تیسری سالگرہ کے موقع پر ایک نوجوان جوڑے نے بہار شریف صدر ہسپتال کے بلڈ بینک پہنچے اور خون کا عطیہ دے کر اپنی شادی کی سالگرہ منائی۔ نوجوان جوڑے کا نام راج کمار اور اس کی اہلیہ نندنی کماری ہے جو بہار شریف شہر کے مغل کنواں (بولی پر) محلے کا رہائشی ہے۔ راج کمار نے بتایا کہ اس کی شادی 3 سال قبل اسی دن نندنی کماری سے ہوئی تھی اور آج تک اس نے کبھی خون کا عطیہ نہیں کیا۔ اسی لیے دونوں نے باہمی رضامندی سے اپنی شادی کی سالگرہ خون کا عطیہ دے کر منانے کا فیصلہ کیا اور مندر میں پوجا کرنے کے بعد سیدھے بلڈ بینک صدر ہسپتال پہنچے گئے اور خون کا عطیہ دیا جس کی سبب دونوں کافی خوش نظر آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ ایک ایسا عطیہ ہے کہ جن لوگوں کو ہم نہ جانتے ہیں اور نہ ہی پہچانتے ہیں ان کی زندگی ہمارے خون کی مدد سے بچائی جا سکتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ہم خون کا عطیہ دے کر خوشی محسوس کر رہے ہیں اور آنے والے سالوں میں بھی خون کا عطیہ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے نوجوان جوڑے کو فضول خرچی سے بچنا چاہیے اور انسانی ہمدردی کے مدنظر خدمت خلق کے طور پر خون عطیہ کرنا چاہیے۔

ڈی ایم کی ڈپٹی کمشنر اور ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے کے ساتھ میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر پورنیہ ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے پورنیہ اور ڈی پی ایم جیویکا کے ساتھ پانی زندگی اور ہریالی کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں ضلع افسر نے بہار دیہی روزی رورل پروموشن کمیٹی (جیویکا) کی ہدایات کی روشنی میں جل جیون ہریالی ابھیان کے تحت دیکھ بھال اور انتظام کے لیے روزی روٹی سے تعاون یافتہ کمیونٹی تنظیموں کو نئے بنائے گئے/ترقی یافتہ عوامی ذخائر کی مفت منتقلی کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ ڈی پی ایم جیویکا پورنیہ نے بتایا کہ پورنیہ ضلع میں جیویکا کی حمایت یافتہ کمیونٹی تنظیموں کو منتقلی کے لیے کل 23 موزوں تالابوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ میٹنگ میں ڈی پی ایم جیویکا پورنیا سے موصول ہونے والی سفارش کی روشنی میں کل جیویکا کمیونٹی تنظیموں کو مفت الاٹمنٹ کے لیے ضلع افسر کے ذریعہ 15 عوامی ذخائر/تالابوں کی منظوری دی گئی اور الاٹمنٹ لیٹر جاری کیے گئے۔ بقیہ 9 آبی ذخائر کسی بھی ٹرسٹ یا گروپ سے تعلق رکھتے تھے اور اس وجہ سے معاش کی تنظیموں کے حوالے کرنے کے لیے موزوں نہیں پائے گئے۔ الاٹ شدہ آبی ذخائر فی الحال 5 سال کی مدت کے لیے مفت الاٹ کیے جارہے ہیں جسے صرف معاش کی مدد کرنے والی کمیونٹی تنظیمیں استعمال کریں گی۔ کسی بھی حالت میں اسے کسی نجی ادارے یا نجی فرد کو منتقل نہیں کیا جاسکتا۔ اگر معاش کی مدد کرنے والی کوئی کمیونٹی تنظیم ایسا کرتی ہے تو اس کی الاٹمنٹ منسوخ کردی جائے گی۔

مغربی بنگال کی اہم ترقی یافتہ صنعت ٹالی ووڈ بحران کے سایے میں کیوں؟

خورشید فرازی

جس طرح سے ممبئی میں فلمی صنعت کی بڑی دھوم ہے اور بالی ووڈ اسٹار جیسے شاہ رخ خان، سنجے دت، عامر خان، سلمان خان، سیف علی خان کی زیر تکمیل فلمیں جس میں ہر فلم میں 500 کروڑ سے زیادہ کا خرچ ہو چکا ہے اگر اتفاق سے متذکرہ اداکاروں میں سے کسی ایک کو کوئی حادثہ پیش آجائے تو اس فلم کے پروڈیوسر، تقسیم کاروں کو بیک وقت دل کا دورہ پڑے گا، لیکن جن اداکاروں کے نام اوپر لئے گئے ہیں ان کی فلموں کا کوئی لینا دینا پروڈیوسر یا تقسیم کاروں (ڈسٹری بیوٹرس) سے نہیں ہے کیونکہ یہ اپنی فلم کے اداکار بھی خود ہوتے ہیں، فلم کے تقسیم کار بھی خود ہوتے ہیں اور فلمساز بھی خود ہوتے ہیں اور اب تو پہلے انداز میں فلمیں استوڈیوز میں نہیں بنتیں بلکہ ہوٹل کے کمروں، بالکونی، چھت پر بنتی ہیں اور آج کل کی فلموں کا منظر، پس منظر دیکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ ڈائریکٹر عقل سے پیدل ہے، اسی لئے تو بیک گراؤنڈ اس قدر گھٹیا پسند کیا ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ مثلاً ہیرو کو غریب، مجبور، لاغر اور بیروزگار دکھایا جا رہا ہے اور پس منظر کا پردہ بلائنڈ زیپیر کسی امیر ترین شخص کے بنگلہ کا ہو، لہٰذا فلم کو سنجیدگی سے دیکھنے والے اس گھٹیا سٹ کو یکسر نظر انداز کر کے آگے کی طرف دیکھنے کی کوشش کریں گے، لیکن چونکہ ہدایتکار کے ٹیسٹ اور اس کے مزاج کا پتہ چل چکا ہوتا ہے اس وجہ سے ظاہر ہے فلم یقیناً بغیر لاگ لپیٹ کی بلکہ یہ کہا جائے تو بہتر ہے کہ گھٹیا مزاج ڈائریکٹر کی گھٹیا فلم کہلائے گی۔ اس ضمن میں اگر بنگال کی بات کریں جہاں ٹالی گنج میں نصف درجن سے زیادہ اسٹوڈیوز ہیں جہاں فلموں اور سیریل کی شوٹنگ ہوتی ہے اور اس وقت جبکہ لوگوں کا مزاج بدل چکا ہے اور لوگ سینما ہال میں جا کر فلم دیکھنا ترک کر چکے ہیں اور انہیں جو کچھ بھی دیکھنا ہوتا ہے وہ اپنے موبائل میں انٹرنیٹ کی مدد سے دیکھ لیتے ہیں۔ لیکن بالی ووڈ کی طرح ایک زمانہ ٹالی ووڈ کا بھی تھا جب بنگال کے سپر اسٹاروں میں اتم کمار، سچترا سین، سمترا مکھرجی، اتپل دت، بمل رائے، رشی کیش مکھرجی، مرنال سین اور ہدایتکاروں اور فلمسازوں کے سب سے بڑے گرو ستیہ جیت رے کی اجارہ داری تھی۔ سچترا سین کے علاوہ اور بھی بہت ساری ٹاپ کی ہیروئنیں تھیں اور جن کی مدد سے ٹالی ووڈ انڈسٹری کی اپنی ایک الگ منفرد شہرت تھی لیکن اتم کمار کے گزر جانے اور سچترا سین کا سبھوں سے ناطہ توڑ کر اپنے فلیٹ میں مقید ہو جانا اور مرنے کے بعد ہی اس کمرے سے نکلنا اور وہ بھی اس وصیت کے ساتھ کہ مرنے کے بعد اس کا چہرہ صرف اس کی بیٹی من من سین دیکھے۔ بہر کیف اتم کمار، سچترا سین کے علاوہ ستیہ جیت رے، مرنال سین، سمترا مکھرجی، چھایا دیوی وغیرہ کے گزر جانے کے بعد بنگال کی فلمی صنعت ٹالی ووڈ کو بادی النظر میں گھاٹے کا سودا دکھائی دینے لگا تھا لیکن جب اسی ٹالی ووڈ اسٹوڈیو میں ٹاپ کے ہیرو اور ہیروئنیں بیک وقت فلموں اور ٹی وی سیریلوں میں کام کرنے لگے اور ٹالی گنج کے اسٹوڈیو میں جگہ جگہ بالکونی یا آمد و رفت کے راستوں میں بندشیں ڈال کر اور موقع ملے تو وہ ان کو نمایاں کر کے دکھانے کا موقع ملے۔ ابھی بنگال کا یہ صنعتی ادارہ جسے ہم ٹالی ووڈ کہتے ہیں وہاں گزشتہ چند دنوں سے ایک افرا تفری ایک تنازع پیدا چلا ہے جب ڈائریکٹر، گلڈز نے اچانک کام روک دیا اور تمام فلموں اور ٹی وی سیریلوں کی جو شوٹنگ ہونے والی تھی وہ روک دی گئی اور ویسے تو اندازہ تھا کہ یہ تنازع دو ایک دن میں ختم ہو جائے گا اور حالات پھر سے ٹھیک ہو جائیں گے لیکن سب کچھ ایسا نہیں تھا جب یہ تنازع بڑھتا ہی چلا گیا۔ جس کی وجہ سے تمام اسٹوڈیوز کے وہ اسٹاف جیسے کلیپ بوائے، صاف صفائی کرنے والے کرمچاری، پوسٹر بنانے والے فلم کی ریل کو ڈیولپ کرنے والے جنہیں یومیہ اجرت کے حساب سے پیسے ملتے تھے اور جن کی کوئی طے شدہ نوکری اور آمدنی نہیں تھی ان کی جان کے لالے پڑ گئے ہیں اور وہ سوچنے پر مجبور ہو چلے ہیں اگر جلد یا بدیر یہ تنازع ختم نہیں ہوتا ہے تو پھر ان کی رہی سہی ہمت بھی ٹوٹ جائے گی اور ایسے ہزاروں لوگ ہیں جو ان تمام ٹالی ووڈ اسٹوڈیوز سے وابستگی رکھ کر کسی نہ کسی طرح سے اپنے گھر کی کفالت کر رہے ہیں لیکن اس وقت جس صورتحال کا سامنا انہیں کرنا پڑ رہا ہے اسے دیکھتے ہوئے یقین کرنا پڑ رہا ہے کہ ٹالی ووڈ زبردست بحران سے گزر رہا ہے۔ ٹالی ووڈ فلم فیڈریشن کے صدر سروپ بسواس نے جب دیکھا کہ فلم اور ٹیلی سیریلوں کی شوٹنگ مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے تو انہوں نے وہاں موجود اخبار نویسوں کا سامنا خود کیا۔ اس تنازع کے دوران فلم اور ٹیلی سیریلوں کے ڈائریکٹرز نے اسٹوڈیو آنا ہی بند کر دیا ہے جیسے انہیں اس سے دلچسپی ہی نہیں کہ کیا ہو رہا ہے اور کیا نہیں ہونا چاہئے۔ سروپ بسواس جو کہ فیڈریشن آف سائن ٹیکنیشین کے صدر ہیں انہوں نے ڈائریکٹروں کو دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے کام شروع نہیں کیا تو وہ سخت ترین قدم اٹھانے پر مجبور ہو جائیں گے۔ ویسے ریاستی وزیر اروپ بسواس اور اندرانیل سین صورتحال کو ٹھیک کرنے میں لگے ہوئے ہیں لیکن ایسا نہیں لگتا کہ صورتحال ٹھیک ہو سکتی ہے۔

ہجوم کی حکمرانی سے جمہوریت کو بچانے کی ضرورت: میناکشی نٹراجن

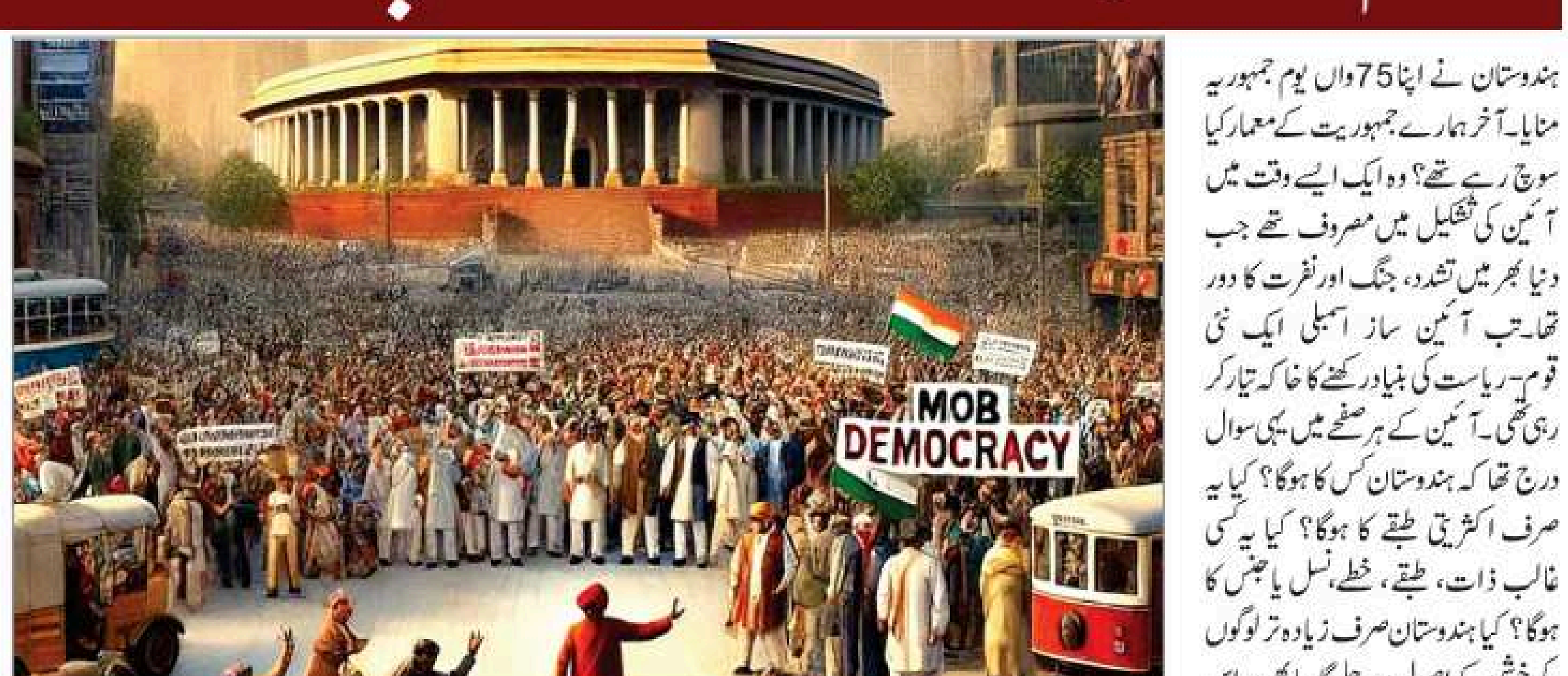

ہندوستان نے اپنا 75واں یوم جمہوریہ منایا۔ آخر ہمارے جمہوریت کے معمار کیا سوچ رہے تھے؟ وہ ایک ایسے وقت میں آئین کی تشکیل میں مصروف تھے جب دنیا بھر میں تشدد، جنگ اور نفرت کا دور تھا۔ تب آئین ساز اسمبلی ایک نئی قوم۔ ریاست کی بنیاد رکھنے کا خاکہ تیار کر رہی تھی۔ آئین کے ہر صفحے میں یہی سوال درج تھا کہ ہندوستان کس کا ہوگا؟ کیا یہ صرف اکثریتی طبقے کا ہوگا؟ کیا یہ کسی غالب ذات، طبقے، خطے، نسل یا جنس کا ہوگا؟ کیا ہندوستان صرف زیادہ تر لوگوں کی خوشی کے اصول پر چلے گا، یا پھر وہ اس اصول کو اپنائے گا جس میں آخری صف میں کھڑے آخری فرد کے آنسو پونچھے جا سکیں اور اسے محسوس ہو کہ وہ بھی ملک کی تعمیر میں شریک ہے؟

اگر ہمیں ایسا ہندوستان بنانا ہے تو پھر آئین کیسا ہونا چاہیے؟ ہم ایک خودمختار قومی ریاست ہیں۔ ہمیں کسی کی حکمرانی قبول نہیں۔ نہ ہی آمریت کی دوڑ میں شامل کسی بڑے ملک کی جغرافیائی تجاوزات گوارا ہیں، اور نہ ہی کسی مخصوص طبقے کی برتری قابل قبول ہے۔ چند سرمایہ داروں کی اجارہ داری، اقتصادی غلامی، ثقافتی سخت گیری، جنس کی بنیاد پر برتری کا دباؤ، یا غالب ذاتوں کا دیگر طبقات پر تسلط اور ان کے طرز زندگی کو مسترد کرنا بھی ہمارے آئین کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔ آئین ساز کمیٹی کے صدر کی آخری تقریر آج کے حالات میں ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ یورپ میں جاگیردارانہ نظام کے خلاف سرمایہ داری کے آغاز کا مقصد عام لوگوں کو سرمایہ کاری کے مواقع دے کر انہیں اقتصادی آزادی دینا تھا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بے لگام بازار نے کمزور طبقات کو مزید بے بس بنا دیا۔ اسی کا ردعمل سوشلسٹ نظریے کی صورت میں ابھرا۔ ہمارے ملک نے سرمایہ دارانہ اجارہ داری کے خطرے کو بھانپتے ہوئے باضابطہ طور پر سوشلزم کو آئین میں شامل کیا۔

اسی پس منظر میں سیکولرازم بھی آیا۔ جب یورپ میں پوپ اور چرچ کے اقتدار نے سیاسی طاقت کو چیلنج کیا تو ریاستی حکمرانی کو مذہبی تسلط سے الگ کیا گیا۔ سرمایہ، ریاستی اقتدار اور چرچ کی انتظامی طاقت ایک دوسرے پر نظر رکھتی تھیں۔ آخرکار، بادشاہت کو چیلنج کیا گیا اور میگنا کارٹا کے ذریعے جمہوریت کی بنیاد رکھی گئی۔ ہندوستان میں آزادی کے بعد مقامی راجاؤں اور زمینداروں کے نظام کو ختم کر کے مضبوط جمہوریت کی بنیاد رکھی گئی۔

ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے کہا تھا کہ اگر اقتصادی اور سماجی مساوات قائم نہ ہوئی تو صرف ہر شہری کو ووٹ دینے کا حق دینا جمہوریت کے تحفظ کے لیے کافی نہیں ہوگا۔

اگرچہ چند سرمایہ داروں کے پاس انتخابات پر اثر انداز ہونے والے ذرائع ابلاغ کا کنٹرول ہوگا، تو چاہے وہ خود ووٹ نہ بھی دیں، وہ اپنے مفاد میں کام کرنے والی نظریاتی طاقت کو انتخابی کامیابی دلوا سکتے ہیں۔

جمہوری نظام کی بنیاد عوام ہیں۔ ان کی اجتماعی بیداری اور فطری شعور جمہوریت کی بقا کے لیے ضروری ہیں۔ اگر عوام کو بے حس کر دیا جائے تو انہیں ہجوم میں تبدیل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ آزادی کی جدوجہد اسی لیے تھی کہ عوام کو بیدار رکھا جائے تاکہ وہ ہجوم نہ بنیں۔ ہجوم میں بدل جانے والا احتجاج صرف انتقام بن کر رہ جاتا ہے۔ گاندھی جی نے بھی جب چوری چورا واقعہ دیکھا تو فوراً عدم تعاون تحریک روک دی کیونکہ ہندوستان کو جمہوریت بننا تھا، ہجوم کی حکمرانی نہیں۔ لیکن آج دنیا بھر کے جمہوری ممالک عوام کو ہجوم بنانے میں لگے ہیں۔ سنسنی خیز پروپیگنڈے کے ذریعے انہیں ہجوم میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ سرمایہ دارانہ اجارہ داری اور سیاسی اقتدار کا گٹھ جوڑ عوامی شعور کو مفلوج کر رہا ہے۔ ہر واقعہ کو سنسنی اور تفریح میں بدل دیا جاتا ہے۔ آج ہندوستان میں مذہب کی بنیاد پر قوم پرستی کو فروغ دیا جا رہا ہے لیکن حقیقت میں یہ قوم نہیں بلکہ ہجوم بنانے کی کوشش ہے۔ جہاں عوامی شعور ختم کر کے انہیں کنٹرول کیا جا سکے۔ جہاں بغیر سوال کیے حکم ماننے کو حب الوطنی سمجھا جائے۔ جہاں ظلم سہنا تقدیر مانا جائے اور جہاں صنفی اور سماجی ناانصافی کو ثقافت کہا جائے۔

طاقت کے حد سے زیادہ ارتکاز سے اقلیتوں اور کمزور طبقات کے خلاف جبر بڑھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گاندھی جی نے چھوٹے چھوٹے دیہاتی جمہوری نظام کی حمایت کی تاکہ جمہوریت کو مقامی سطح پر مضبوط رکھا جا سکے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو قومی ریاست ہجوم کی ریاست میں بدل جائے گی۔

جمہوری ریاست کا نیا ماڈل ایسا ہونا چاہیے جہاں عوام کی اجتماعی بیداری اور سماجی ہم آہنگی ہو۔ آج فیس بک اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جمہوریت کو چیلنج کر رہے ہیں۔ ایسی صورت میں عوامی شعور نہایت ضروری ہے۔ اگر عوامی شعور ختم ہو جائے تو پھر وہ محض سنسنی، سستی تفریح اور ہجوم کی ذہنیت کا شکار ہو جائیں گے۔

بیداری ایک فطری چیز ہے، اور جب ایک بار شعور بیدار ہو جائے تو اسے دبانا مشکل ہوتا ہے۔ یہی فطری بیداری ہمیں دوبارہ حقیقی جمہوری بنا سکتی ہے۔

جمعیۃ علماء ہند نے امریکی صدر کے ذریعہ غزہ پر قبضہ سے متعلق دیے گئے بیان کی شدید الفاظ میں کی مذمت

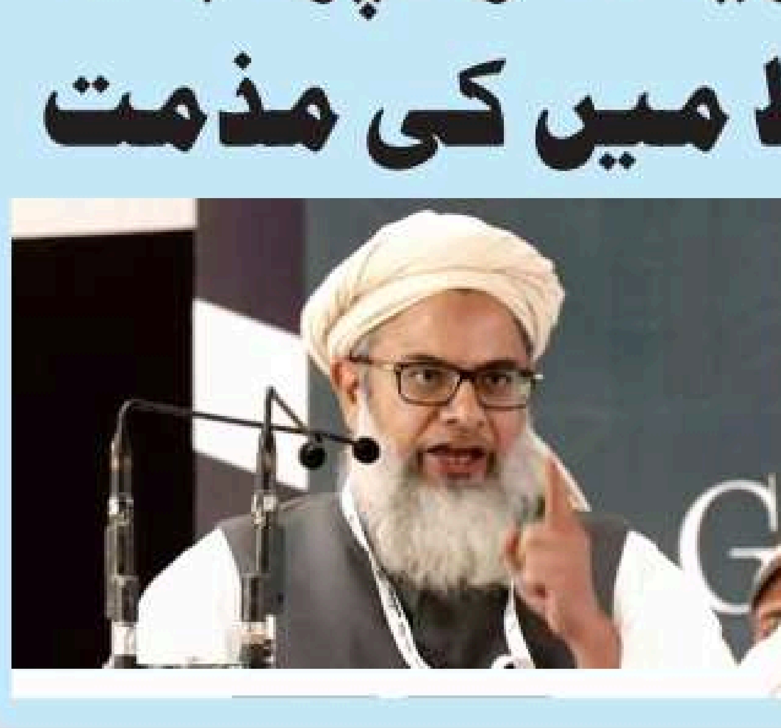

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس بیان کی سخت مذمت کی ہے جس میں انھوں نے غزہ پر امریکی قبضے اور فلسطینی عوام کی جبری بے دخلی کی تجویز دی ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ اعلان نہ صرف مضحکہ خیز ہے بلکہ بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی بھی ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ غزہ کوئی زمین کا ٹکڑا نہیں بلکہ لاکھوں مظلوم فلسطینیوں کا آبائی وطن ہے جو کئی دہائیوں سے ظلم و ستم، قبضے اور جارحیت کا سامنا کر رہے ہیں۔ مولانا مدنی نے کہا کہ فلسطینی عوام کو زبردستی ان کے گھروں سے بے دخل کرنے کی کوئی بھی کوشش انسانی حقوق پر براہ راست حملہ ہوگا۔ حالیہ اسرائیلی جارحیت اور دہشت گردی میں پچاس ہزار کے قریب معصوم جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ ایسے میں مزید غیر منصفانہ منصوبے فلسطینیوں کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہیں۔ یہ انتہائی شرم کی بات ہے کہ امریکی صدر ایک ظالم اور سفاک اسرائیلی حکمراں کے ساتھ وہائٹ ہاؤس میں اسٹیج شیئر کر رہے ہیں اور اس کے رنگ میں رنگ کر ایسا ظالمانہ منصوبہ پیش کر رہے ہیں جس پر اگر وہ خود بھی انسانیت کی ضمیر سے غور کریں گے تو شرمندہ ہو جائیں گے۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند عالمی برادری خاص طور پر اقوام متحدہ اور باثر عالمی طاقتوں سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس منصوبے کی کھل کر مخالفت کریں اور فلسطینی عوام کے جائز حقوق کی بحالی کے لیے عملی اقدامات تیز کریں۔ ہندوستان نے ہمیشہ فلسطین کے حق میں اصولی موقف اختیار کیا ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ وہ اپنے دیرینہ اصولی موقف پر قائم رہے اور انصاف و امن کے حق میں آواز بلند کرے۔ جمعیۃ علماء ہند فلسطینی عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ غزہ کی باز آبادکاری کی جائے اور فلسطینیوں کے حقوق بحال کیے جائیں اور مسئلہ فلسطین کا منصفانہ حل نکالا جائے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۱۱ فروری ۲۰۲۵ء

648 دنوں تک ظلم و بربریت کی حکومت

بی جے پی وزیر اعلیٰ بیرن سنگھ نے دیا شرمناک استعفیٰ

منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ کو بالآخر اپنی مکاری، انسانیت سوز جرائم، گھناؤنی سازش اور ایک قبیلے کی آبادی کو خاک میں ملا دینے اور پورے قبیلے کے لوگوں کا قتل عام کرانے کی سازش کی سزا ملی جب اسے بی جے پی کے ہیڈکوارٹر دہلی میں طلب کیا گیا اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے ساتھ ایک بیٹھک ہوئی اس کے بعد اتوار کے روز بیرن سنگھ اپنے چند سازشی ہمدردوں کو لیکر دہلی میں راج بھون میں پہنچے اور گورنر اجے کمار بھلہ کے ہاتھوں میں پہلے سے تیار شدہ استعفیٰ نامہ پر اپنا دستخط کر کے پیش کر دیا۔ واضح رہے کہ نومبر 2023 سے منی پور نفرت اور تشدد کی آگ میں جل رہا ہے اور اس تشدد کی آگ میں اب تک 300 کے قریب لوگوں کی بلی چڑھ گئی ہے جس میں بھاری تعداد خواتین کی ہے جنہیں اجتماعی عصمت دری کا نشانہ بنانے کے بعد اسے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تاکہ مستقبل میں اس کے حلفیہ بیان کا خطرہ ہی ٹل جائے۔ دراصل منی پور میں دو آدیواسی طبقے کے درمیان صدیوں سے دشمنی چلی آ رہی ہے اور منی پور کے آدیواسیوں کا 90% اس وقت بھی پہاڑوں، چٹانوں اور خطرناک غاروں کو اپنا پیشہ وارانہ مرکز بنا کر وہاں رہنے کا عادی ہے، یہ آدیواسی قبائل کی بہت بڑی تعداد آج بھی جنگلوں، خونخوار بھیڑیوں کے بھٹوں کے آس پاس زندگی گزارتے ہیں اور ان دو قبیلے کے درمیان برسہا برس پہلے شاید خانہ جنگی ہوئی تھی اور کس نے کتنوں کو مارا اس کی کوئی تاریخ تو نہیں ملتی لیکن اتنا ضرور ہے دونوں قبیلے کے لوگوں نے اس نفرت کی آگ کو بجھنے نہیں دیا اور وقفے وقفے سے ان کے درمیان مدبھیڑ کا سلسلہ قائم رہا اور لاشیں گرتی رہیں اور کوئی پوچھنے والا بھی نہیں اور نہ ہی کسی نے اس مسئلے کا کوئی پرامن حل نکالنے کی کوشش کی اور نفرت کی وہ چنگاری آج بھی ان قبیلے کے لوگوں کے دلوں میں جل رہی ہے اور دونوں قبیلے حتی الامکان اس کی کوشش کرتے رہے ہیں کہ نفرت کی وہ چنگاری کبھی بجھنے نہ پائے۔

خیر یہ تو دو ناخواندہ، غیر تہذیب یافتہ اور جنگلی قبیلے جسے بے رحم زولو قوم سے تعبیر کیا جا سکتا ہے، ان کی یہ آپسی دشمنی کا معاملہ تھا اور اس میں وہ لوگ کسی کی بیجا دخل اندازی یا ان کی حالت پر ترس کھانا اور ہمدردی جتانا پسند نہیں کرتے تھے لیکن اس ترقی یافتہ دور کے نام نہاد سازشی لیڈران جب سیاست میں گھس آئے اور قسمت نے انہیں اقتدار سونپ دیا تو یہ ترقی پسند، جدید ٹکنالوجیوں سے آراستہ زندگی گزارنے والے ہر ایک شخص کے پاس جب اسمارٹ موبائل فون بھی آ گیا تو وہ ترقی پسندانہ انداز میں خون کی ندیاں بہانے لگے اور اس خون خرابے کو قبائلی انٹرٹینمنٹ قرار دیا اور ایسا انہوں نے اس لئے کیا کہ سیاست میں ان کی دوغلی ذہنیت کام کرنے لگی اور اب وہ ترقی کے اس معیار کو آگے بڑھانے اور خود سنپولیے جیسا کردار ادا کرتے ہوئے انہوں نے نسلی دشمنی کو ترقی یافتہ مشن بتایا اور جب یہاں سازش رچنے والی بلکہ سازشوں کی جنم داتا پارٹی بی جے پی کے ہاتھوں میں اقتدار آیا اور منی پور میں دونوں قبیلے کے درمیان نفرت اور وحشیانہ تشدد کا بازار گرم ہو گیا اور روزانہ اوسطاً دس لاشیں گرتی رہیں اور 3 مئی 2023 سے جو پرتشدد اور خونریزی سے بھرپور واقعات ہوتے رہے اور دیکھتے ہی دیکھتے جب ایک مہینے کے اندر اندر 50 سے زیادہ لوگ جاں بحق ہو گئے جسے دیکھتے ہوئے تمام سیاسی پارٹیوں نے وزیر اعظم مودی سے کہا کہ ان کی حیثیت وزیر اعظم کی ہے اگر وہ وہاں جاتے ہیں تو تشدد کا بازار ختم ہوگا۔ لیکن گزشتہ 21 مہینوں میں پی ایم مودی نے 21 ممالک کا دورہ کیا لیکن منی پور جانے پر تیار نہیں ہوئے۔ ایسے میں ان دو قبیلے کے درمیان جس میں ایک گروپ حکمراں جماعت کو حمایت دیتی ہے اور اسی جماعت سے وزیر اعلیٰ بیرن سنگھ کی آواز کو آڈیو میں ایک اس شخص نے ریکارڈ کر کے دوسرے گروپ کو واٹس ایپ کر دیا اور اس آڈیو ٹیپ میں وزیر اعلیٰ بیرن سنگھ کو صاف کہتے سنا گیا کہ وہ حکمراں جماعت کے حامی گروپ سے کہہ رہے ہیں کہ وہ اسلحہ ڈپو میں چھاپہ ماریں اور بھاری تعداد میں اسلحہ لوٹ لیں اور اس گروپ کی نسل کشی کر دیں جو ان کی دشمن ہے۔ بیرن سنگھ نے کہا کہ وہ اسلحہ ڈپو سے ہتھیار لوٹ کر یہ کارنامہ انجام دیں اور حریف گروپ کی نسل کشی کرا دیں، وہ منی پور کے وزیر اعلیٰ ہیں اگر ان پر کوئی الزام آیا بھی تو وہ اسے ڈیل کر لیں گے۔ اس آڈیو ٹیپ نے وزیر اعلیٰ بیرن سنگھ کی قلعی کھول دی جس کی بناء پر اسے استعفیٰ دینا پڑا۔ اب تو اسے گرفتار کر کے کٹہرے پر کھڑا کرنے کی مانگ کی جا سکتی ہے۔ (خ الف ف)

حلال وحرام تجارت: اصول کیا ہیں؟

ڈاکٹر سید آصف عمری
حیدرآباد

حلال وحرام کا تعلق شریعت سے ہے اور شریعت نے ہمیں حلال وحرام کی تفصیل اس کے حدود واحکام بھی بتائے ہیں۔اللہ تعالی نے اپنے تمام نبیوں سے فرمایا کہ اے پیغمبرو! تم طیب اور حلال کھاؤ اور نیک اعمال کرو۔(سورہ المومنون 51) معلوم ہوا کہ نیک اعمال بھی اسی وقت اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوں گے جب روزی روٹی حلال ہوگی۔اسی طرح ایک آیت میں فرمایا کہ اللہ تعالی نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے۔(البقرہ 275) تجارت کی اہمیت و فضیلت پر احادیث میں ذکر ہے کہ سچا تاجر قیامت کے دن انبیاء کرام صدیقین وشہداء کے ساتھ ہوگا۔صبح کے وقت اللہ تعالی نے برکت رکھی ہے تاکہ صبح سے کاروبار محنت اور مزدوری کر کے اپنی روزی روٹی میں برکت پائیں اور اسلام کی نظر میں اسلامی معیشت اور اقتصادیات کے چند اصول بھی ہیں۔سب سے پہلا اصول یہ ہے کہ ہر چیز کا مالک اللہ تعالی ہے، ہر شخص کو کمانے کا حق حاصل ہے۔ مال تجارت کا پایا جانا، بائع ومشتری کا وجود، قیمت اور اشیائے فروخت کا وجود اور دونوں کی رضامندی، قیمت بھی معلوم ہو، جس چیز کی تجارت کی جارہی ہے اس کا نفع مباح ہو۔یہ شرائط اور آداب ہیں۔ اسلام نے اشیائے مایحتاج کی ذخیرہ اندوزی کی ممانعت کی ہے کیوں کہ گنہگار ہی احتکار کرتا ہے۔(صحیح مسلم) احتکام یعنی Hoarding۔ اسلام نے مال تجارت کو حرام اور ناجائز طریقے سے کھانے سے منع کیا۔اے ایمان والو! تم لوگ اپنے مالوں کو آپس میں باطل طریقے سے مت کھاؤ(النساء 29) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم مسلمانوں میں سے نہیں(صحیح مسلم) قرآن کریم میں سب سے بڑی آیت ہے جس کو آیت مداینہ کہا جاتا ہے۔جس میں کئی بار مختلف طریقے سے اور مختلف اسلوب میں معاملات کے وقت لکھنے اور گواہ بنانے کی تاکید کی گئی ہے۔(سورۃ البقرہ 282) شریعت میں حرام طریقے سے تجارت کرنے کی ممانعت کی۔دھوکہ دے کر کاروبار کرنا، صرف چھوکر خرید وفروخت کرنا،عیب والی چیز کو چھپا کر بیچنا، کسی چیز کو پھینک کر غور فکر کئے بغیر کاروبار کرنا، کچے پھل پکنے سے پہلے ہی درختوں پر ہی بیچنا، گیہوں کے کھیت کے بدلے گیہوں فروخت کرنا، دودھ میں پانی ملاکر فروخت کرنا، ترازو میں ڈنڈی مارنا، ترکاریوں کو وزن بڑھانے کے لئے پانی زیادہ مارنا، جھوٹ بول کر بیچنا، سامنے اچھی چیز بتانا اور دیتے وقت بھدی اور خراب چیز دینا، دھوکہ دینے کی غرض سے قیمت میں اضافہ کرنا، حرام اشیا فروخت کرنا جیسے شراب، سگریٹ، مورتیاں، سودی کاروبار اور بینک کی ملازمت اختیار کرنا، جھوٹی قسم کھا کر بیچنا، اقساط پر خرید وفروخت یعنی Instalment Business چند شرطوں کے ساتھ جائز ہے اگر معاملہ کو مکمل کرتے وقت بات اس پر ختم کی جائے کہ یہ خرید وفروخت مقررہ دنوں اور متعینہ قیمت کے لئے ہو۔ ادھار خرید وفروخت میں نقد معاملہ کے مقابلہ میں قیمت کی زیادتی سود کے درجہ میں نہیں آتی۔متعینہ مدت وقیمت ادا کرنے میں مزید کسی طرح کی زیادتی کا مطالبہ اور معاملہ سود کے حکم میں داخل ہے۔ سونا اور چاندی کی خرید وفروخت کے لئے اصول وضوابط یہ کہ جب جنس الگ الگ ہوں تو خرید وفروخت میں عوضین کے مابین کمی بیشی جائز ہے۔ مثلاً سونا چاندی کے عوض، چاول گیہوں کے عوض۔

تجارت ومعیشت کے سلسلہ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کارنامہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدنی زندگی کے آغاز میں سب سے پہلا کام مسجد نبوی کی تعمیر کے بعد مسلمانوں کی اقتصادی، معاشی اور تجارتی حالت سدھارنے اور سنوارنے کی غرض سے بازار مدینہ کی بنیاد ڈالی، کیوں کہ مسلمانوں میں مہاجرین وانصار کی بڑی تعداد تاجرین کی تھی۔صحابہ کرام بڑے غیور خوددار، محنتی اور جفاکش لوگ تھے۔وہ لوگوں کے صدقات و خیرات پر جینا معیوب جانتے تھے۔کیوں کہ رسول اللہ نے فرمایا تھا اوپر والا ہاتھ (دینے والا) بہتر ہے نیچے (لینے والا) ہاتھ سے (صحیح بخاری) صحابہ کرام نے خوب اچھی اور کامیاب تجارت کی مگر انہوں نے کسی کو دھوکہ دے کر نہیں کمایا۔وہ مالدار تو تھے مگر دنیا سے محبت نہ تھی کیوں کہ نبی کریم نے ان کی تربیت فرمائی تھی۔وہ حلال وحرام کے معاملہ میں بہت محتاط رہتے تھے۔آج ہمارا مسلم معاشرہ حلال وحرام کے سلسلہ میں بہت لاپرواہ اور غافل ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشن گوئی فرمائی تھی کہ قیامت کے قریب لوگ یہ نہیں دیکھیں گے کہ جو مال ان کے ہاتھ میں آیا ہے حلال ہے یا حرام۔ایک مسلمان کو کاروبار، تجارت، روزی روٹی اور غذا کے سلسلہ میں بہت چوکنا رہنا ہے۔ حرام اور مشتبہ چیزوں سے بچنا ہی بڑی عبادت ہے یہی تقوی ہے۔جو لوگ حلال وحرام میں فرق اور تمیز نہیں کرتے ان کی دعوتوں میں شرکت کرنے سے اجتناب کرنا چاہئے۔ حلال اور حرام دین وشریعت میں واضح ہے البتہ مشتبہ چیزوں کے بارے میں احتیاط ضروری ہے۔حرام کی پہچان اور تمیز شریعت کے اصولوں سے ہی ہوگی۔

(1) قرآن کریم میں کسی چیز کی حرمت بالکل واضح ہے جیسے سورۃ المائدہ آیت 3۔تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور غیر اللہ کے نام منسوب کیا گیا۔جھوٹی گواہی جیسے کورٹ میں جھوٹی شہادت دینا اور جھوٹے اور جعلی دستاویزات یا سرٹیفکیٹ دینا، حرام سب کے لئے برابر ہے۔ امیر غریب، عربی عجمی، اہل بیت وغیرہ۔معیشت و اقتصادیات کے بارے میں اسلام کا نقطہ نظر رہبانیت اور مادیت کے درمیان ہے کہ وسائل معاش اور معاشی سرگرمیاں پسندیدہ اور ایک حد تک ضروری تو ہے لیکن مقصد حیات نہیں۔مقصد حیات قرآن حکیم میں یہ بتایا کہ جن وانس کو اس لئے پیدا کیا گیا کہ وہ صرف اللہ کی بندگی اور اطاعت کریں (الذاریات)

حرام تجارت کے اصول:

(1) نجس وناپاک چیز کی تجارت حرام ہے۔سور کا گوشت، بت فروشی۔

(2) Expire Date والی دواؤں کی تجارت۔

(3) مجہول قسم جیسے پانی میں مچھلی کا سودا۔

(4) دونوں کی رضامندی نہ ہو تو ممنوع ہے۔

(5) شریعت نے جس تجارت کو منع کیا ہے۔ ہاتھ لگاکر، کوئی چیز پھینک کر یا بغیر سبب کے قیمت بڑھانا، ہراج کرنا۔

(6) حرام ذرائع سے کمانا، جسم فروشی، شراب کے اڈے، جوئے لاٹری۔

(7) جمعہ کی اذان کے بعد کی جائے حرام ہے خواہ وہ مسجد کے باہر بیچی جائے۔

(8) ممنوع چیزیں جیسے بلی، کتا وغیرہ

(9) جو گناہ کا ذریعہ ہو، بزرگوں کی تصاویر، مورتی، شرکیہ سامان۔

(10) نشہ آور چیز شراب، چرس، گانجہ۔

(11) حرام ذرائع کی آمدنی سے بھی حرام ہے۔

روزی اور کاروبار میں ترقی کے اصول وآداب

تجارت انبیاء کرام کا پیشہ ہے اس میں برکت ہے۔صلہ رحمی سے کاروبار میں اور عمر میں برکت ہوتی ہے۔سچ بولنے اور اور جھوٹ سے بچنے پر روزی میں برکت ہوتی ہے۔صبح کے وقت تجارت بابرکت ہے۔نماز دعا توبہ واستغفار کرنے سے کاروبار میں خیر وبرکت ہوگی۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور رسالت میں تجارت کے مختلف مقامات اور مارکٹ تھے۔ ماہ ذی قعدہ 540ء میں بازار منعقد ہوئے جیسے سوق دومۃ الجندل، سوق المشقر، سوق عدن، سوق صنعاء، سوق عکاظ، سوق ذوالمجاز وغیرہ۔ایک سچے اور کامیاب تاجر کی صفات جو آپؐ میں تھیں ۔ آپ کی نیک نفسی، راست بازی، صداقت پسندی، امانت داری یہ تجارت کے اہم اجزاء ہیں۔ اسلامی نقطہ نظر یہ ہے کہ انسان دنیا وآخرت دونوں جہان میں کامیاب رہے۔حقیقی زندگی تو اخروی زندگی ہے۔ دنیوی زندگی میں فلاح کا حصول معاشی ترقی کے ساتھ منحصر ہے۔ معاشی جدوجہد کو عبادت کا درجہ دیا گیا اور فقر وفاقہ انسان کو کفر تک پہنچادیتا ہے۔(کنزالعمال۔492/6) معاشی ترقی شریعت کے اصولوں کے ساتھ ہے۔ حلال وحرام کی تمیز کے بغیر ترقی نہیں بلکہ یہ تنزلی ہے۔اسلامی بیت المال ایک مضبوط معاشی ادارہ ہے۔جبکہ آمدنی عام طور پر مال زکوۃ، خراج، جزیہ، مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ، وقف شدہ جائداد، صدقات و خیرات وغیرہ اسی سے گوناگوں قاضیوں حکومت کے کارندے، فوج جنگی آلات، صدقات و زکوۃ وصول کرنے والے، ان کا حساب کتاب رکھنے والے، ضرورت مندوں کی ضرورتیں، افادہ عامہ، سماجی فلاح بہبود کے نئے منصوبے، ہسپتال، دفتری نظام، قید خانوں کی تعمیر، وظائف، لاوارث، بچوں کی کفالت، خلیفہ حتی کہ دعاۃ ومبلغین کی تنخواہیں بیت المال سے ہوا کرتی تھی اور فقراء و مساکین، یتیموں، بیواؤں اور مسافروں کی ضرورت اور ان کی کفالت بھی بیت المال سے ہوتی تھی۔عہد فاروقی میں بیت المال کا باضابطہ نظام مقرر ہوا، اس کا مستقل محکمہ ہوا کرتا تھا۔اس وقت ہندوستانی مسلمان بے شمار مسائل اور مشکلات کا شکار ہیں۔ان میں سے ایک اہم مسئلہ معاشی کمزوری اور بھکمری کا ہے۔ بہت سی وجوہات کی بنا پر مسلمانوں کی حالت ناقابل بیان ہے۔ضروریات زندگی کے لئے مسلمان سودی قرضے لینے پر مجبور ہیں اور بعض ضروریات زندگی کی نوکری سے تنخواہ کی پوری نہ ہونے کی وجہ سے مختلف بیماریوں، پریشانیوں میں ہے۔اس طرح کے معاشی مسائل کا بہترین حل بیت المال اور نظام زکوۃ کا قیام ہے۔خلاصہ کلام کہ معاشی سرگرمیاں دین کا حصہ ہے۔ دین ودنیا کا تصور الگ نہیں ہر معاشی عمل جو حسن نیت اور شرعی حدود میں ہو اسلام کی نظر میں عبادت ہے، لیکن مسئلہ معاش کو ہر فکر کا محور نہیں بنانا چاہئے بلکہ انسان کا منتہائے مقصود اطاعت و بندگی ہے اور آخرت کی کامیابی ہے۔سب جوابدہ ہیں۔ اللہ نے ہی رزق کی تقسیم کی ہے۔ ارتکاز دولت حرام ہے۔ دھوکہ دہی اور حرام طریقے سے کاروبار کرنا اور سودی نظام کو بڑھانا اللہ سے جنگ کے برابر ہے۔

مژدگی ہو کہ فرنگی ہوس خام میں ہے۔
امن عالم تو فقط دامن اسلام میں ہے

رابطہ:9885650216

☆☆☆☆

پنجہ، جھاڑو اور کمل!!!

دہلی اسمبلی الیکشن ونتائج سیکولر پارٹیوں کے لئے سبق آموز!

جاوید اختر بھارتی

کہتے ہیں وقت بدلتا رہتا ہے یہاں تک کہ کبھی کوئی زمین بھی ایسی ہوتی ہے جہاں کوڑوں کا انبار لگا ہوتا ہے مگر کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کی نوعیت، حیثیت اور حالت بدل جاتی ہے وہ بڑی اہمیت والی ہوجاتی ہے اور ادب احترام کے قابل ہو جاتی ہے مطلب کہ وہاں مسجد، مندر، مدارس و اسکول و کالج، سرکاری دفاتر کی تعمیر ہوجاتی ہے کہیں عبادت ہوتی ہے تو کہیں تعلیم دی جاتی ہے، کہیں درس وتدریس کے فرائض انجام دیئے جاتے ہیں تو کہیں اعلیٰ تعلیم بھی دی جاتی ہے اور جہاں سے ایک طرف علماء کرام کی جماعت تیار ہوتی ہے تو دوسری طرف ڈاکٹر، انجینئر، پروفیسر کی جماعت تیار ہوتی ہے کہیں عبادت ہوتی ہے تو کہیں عوامی خدمت ہوتی ہے،، اسی طرح ایک گھوڑا کبھی کسی غریب کے گھر بندھتا ہے اور اس کے گھر کے چولہے میں آگ جلنے کا ذریعہ بنتا ہے تو کبھی بادشاہوں کے درباروں میں بھی بندھتا ہے یعنی گھوڑے کی پشت پر کبھی فقیر سوار ہوتا ہے تو کبھی بادشاہ بھی سوار ہوتا

انہوں نے کانگریس کو بھی جھٹک دیا اور آنکھ دکھانا شروع کر دیا ابھی پارلیمانی الیکشن میں تو ملک کا آئین خطرے میں تھا انڈیا اتحاد کا اسٹیج لگتا تھا بڑی بڑی باتیں ہوتی تھیں لیکن کیا وہ اتحاد صرف پارلیمانی انتخابات کے لئے تھا سچائی تو یہ ہے کہ انڈیا اتحاد ابتدا سے ہی لڑکھڑا رہا ہے اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ کسی کے اندر قربانی دینے کا جذبہ نہیں اور حکومت کی باگ ڈور سنبھالنے کا جذبہ سب کے اندر دکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ پارلیمانی انتخابات انڈیا اتحاد کے بینر تلے لڑنے والے دہلی کے اسمبلی الیکشن میں آمنے سامنے ہوگئے ایک دوسرے پر تلخ و ترش کلامی کرنے لگے نتیجہ یہ ہوا کہ ہاتھ مفلوج ہو گیا۔

ہے مگر گھوڑا ابھی اپنی اوقات نہیں بھولتا مگر واہ رے انسان تیری سوچ اور تیرے نظریئے کا کیا کہنا تو خود مثال دیتا ہے کہ گھوڑا اور گھوڑے کے دن یکساں نہیں ہوتے، کاروبار میں نفع ونقصان دونوں جب تک ہوتا ہے تبھی تک کاروبار صحیح مانا جاتا ہے خالی نفع ہی نفع ہے یا خالی نقصان ہی نقصان ہے تو وہ غلط ہے، کہا تو یہ بھی جاتا ہے کہ اصل زندگی بھی وہی ہے جس میں دکھ سکھ دونوں ہوں پھر تو نے کیسے یقین کرلیا کہ مجھے اقتدار سے بے دخل نہیں ہونا ہے، شکست نہیں کھانا ہے جنم جنم کا چیلنج بھی دینے لگے کم از کم اپنے حالات پر غور کیا ہوتا اور ماضی کے اوراق وصفحات کو پڑھا ہوتا تو معلوم ہوتا کہ انا ہزارے کے ساتھ ایک تحریک سے پہلے آپ (کجریوال) کو کوئی نہیں جانتا تھا اور یہی سچ ہے کہ اسی وقت سے لوگوں نے کجریوال کو جانا جو کہا کرتا تھا کہ ہمیں سیاست نہیں کرنی ہے ہمیں الیکشن نہیں لڑنا ہے اور ہمیں ووٹ نہیں مانگنا ہے مگر ملک کی عوام نے دیکھا کہ ایک شاگرد اقتدار کا مزا چکھنے کے لئے استاد سے بھی رشتہ ناطہ توڑ دیا اور سیاسی پارٹی کی تشکیل کی،، عام آدمی پارٹی،، نام رکھا اور الیکشن بھی لڑا اور حکومت بھی بنائی مگر تکبر وگھمنڈ کی چادر اوڑھنے لگے جس کا ووٹ لیتے اسی کے ساتھ دھوکا دیتے رہے دہلی کے مسلمانوں سے وعدے تو خوب کرتے مگر دہلی کے مسلمانوں کو جتنی مصیبتوں ومسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس کے لئے کجریوال ہی ذمہ دار ہیں مسلمانوں کے کسی بھی مسلے پر کجریوال کا موقف واضح نہیں رہا، نظریہ بے باک نہیں رہا اسی لئے کجریوال کو آر ایس ایس کا ریچارج بھی کہا جاتا ہے،، کجریوال کو اپنی پارٹی پر گھمنڈ تھا اپنی جیت کا گھمنڈ تھا یہ بھول گئے کہ ووٹ دینے کے لئے ایک گیلری ہوتی ہے اس گیلری میں دو ووٹر ایک ساتھ نہیں جاسکتے کیوں: اس لئے تاکہ تنہائی میں خوب سوچ سمجھ کر فیصلہ لیا جاسکے اور اپنا نمائندہ منتخب کیا جاسکے پھر کجریوال کو کس بنیاد پر اتنا گھمنڈ ہوگیا کہ انہوں نے کانگریس کو بھی جھٹک دیا اور آنکھ دکھانا شروع کردیا ابھی پارلیمانی الیکشن میں تو ملک کا آئین خطرے میں تھا انڈیا اتحاد کا اسٹیج لگتا تھا بڑی بڑی باتیں ہوتی تھیں لیکن کیا وہ اتحاد صرف پارلیمانی انتخابات کے لئے تھا سچائی تو یہ ہے کہ انڈیا اتحاد ابتدا سے ہی لڑکھڑا رہا ہے اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ کسی کے اندر قربانی دینے کا جذبہ نہیں اور حکومت کی باگ ڈور سنبھالنے کا جذبہ سب کے اندر دکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ پارلیمانی انتخابات انڈیا اتحاد کے بینر تلے لڑنے والے دہلی کے اسمبلی الیکشن میں آمنے سامنے ہوگئے ایک دوسرے پر تلخ وترش کلامی کرنے لگے نتیجہ یہ ہوا کہ ہاتھ مفلوج ہوگیا، جھاڑو بکھر گیا اور کمل کھل گیا کہا جاتا ہے کہ کانگریس نے عام آدمی پارٹی کی چالیس سیٹیں بی جے پی کو تحفہ میں دیدیا تو دوسری طرف یہ بھی کہا جاتا ہے کہ غرور خاک میں مل گیا ہوا یہ کہ کانگریس کا ووٹ فیصد بڑھا ہے لیکن وہ فیصلہ کن ثابت نہیں ہوا بلکہ وہ ووٹ جو بڑھا ہے وہ عام آدمی پارٹی کا ووٹ تھا وہی کانگریس کی جھولی میں گیا اور عام آدمی پارٹی کے جھاڑو کی تیلیاں بکھر گئیں اور بی جے پی کی بلے بلے ہوگئی اب شائد کجریوال کو احساس ہوگا کہ کانگریس کو آنکھیں دکھانا نقصاندہ ثابت ہوا،، کچھ لوگوں کی انگلیاں مسلمانوں کی طرف اٹھنے لگی ہیں کہ مسلمانوں نے عقل وشعور سے کام نہیں لیا جس کے نتیجے میں بی جے پی کو فتح حاصل ہوئی اس طرح کی باتیں کہنے والے یاد رکھیں کہ مسلمانوں نے بی جے پی کو ہرانے کا ٹھیکہ نہیں لے رکھا ہے بلکہ عام آدمی پارٹی خود اپنا محاسبہ کرے کہ وہ اپنے دور اقتدار میں کس کے ساتھ کتنا انصاف کیا ہے؟ اور وہ لوگ جو بیان بازی میں ساری حدیں پار کر جاتے ہیں اور یہاں تک کہہ جاتے ہیں کہ اللہ نے بی جے پی کے خوف سے بچانے کے لئے کجریوال کو بھیجا ہے وہ اپنے بارے میں بتائیں کہ اللہ نے انہیں کس لئے بھیجا ہے اور وہ کیا کر رہے ہیں،، حقیقت تو یہ ہے کہ انہوں نے خود ڈر اور چاپلوسی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا رکھا ہے تاکہ اپنا مفاد پورا ہوتا رہے ایسے لوگوں کو یہ کہنے کا قطعی حق نہیں ہے کہ جو ڈر گیا وہ مومن نہیں،، پہلے تو وہ خود نیک نیتی کے ساتھ انسانی فریضہ انجام دیں اور انسانی فرائض میں وہ سب کچھ آتا ہے جس سے انسان سیاست، تجارت، ملازمت میں سرخرو ہو سکے،، راقم الحروف بی جے پی کے نظریات کا حامی نہیں مگر ساتھ ہی مکر وفریب کی سیاست کا بھی حامی نہیں ہے،، سیکولرازم کا ڈھنڈورا پیٹنے والی سیاسی پارٹیاں سیکولر ہونے کا ثبوت کب دیں گی پارلیمانی انتخابات میں ایک بڑی پارٹی کی طرف سے مہاراشٹر، چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ میں مسلمانوں کو ٹکٹ نہ دینا کیا یہی سیکولرازم ہے؟ ایک مذہب کے لوگوں کو ذات برادری کے نام پر ٹکٹ دینا اور دوسرے مذہب کے لوگوں کو ذات برادری بالائے طاق رکھ کر مذہبی بنیاد پر ہاتھوں میں جھنجھنا تھما دینا کیا یہی سیکولرازم ہے؟ دہلی الیکشن ملک کی تمام سیکولر جماعتوں کے لیے ایک پیغام ہے، آپ دورنگی چھوڑ دیں یا تو آپ فاشسٹ طاقتوں سے جاملیں یا پھر کھل کر سیکولر بن کر جئیں، دو کشتیوں میں سوار ہونے والوں کا پاؤں اس کشتی میں باقی رہے اور نہ ہی اس کشتی میں۔وہ کھیل اب پرانا ہو چکا ہے کہ بی جے پی کے خوف سے مسلمان تمھیں ووٹ دیا کریں گے، انھوں نے بی جے پی کو دیکھ لیا ہے اور اب ان کے دلوں سے بھاجپا کا انجانا خوف ختم ہوگیا ہے، انھیں بس اب اس سے مطلب ہے کہ اگر تم واقعی سیکولر ہو، مسلمانوں کے مسائل کو اچھوت نہیں سمجھتے ہو تو مسلمان تمھیں کندھے پر بٹھائیں گے؛ ورنہ وہ اپنے لیے متبادل تلاشیں گے؛ خواہ اس متبادل کی تلاش میں انھیں سخت خسارہ ہو اور بی جے پی اقتدار میں واپس آجائے۔اب بھلے ہی دہلی میں کانگریس کا ووٹ بڑھا لیکن سیٹوں کا نہ نکلنا یہ تو ایک ایسا پھول ہے کہ نہ خوشبو میں نہ بدبو میں، ایک ایسا درخت ہے کہ نہ پھل دے نہ سایہ دے،، اگر انڈیا اتحاد کے شامیانے تلے الیکشن لڑا گیا ہوتا تو دہلی کی صورت حال کچھ اور ہوتی پھر ہاتھ مفلوج نہ ہوا ہوتا اور جھاڑو نہ بکھرا ہوا ہوتا اور جب ایسا ہوا ہوتا تو کمل نہیں کھلا ہوتا۔اور کجریوال کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ طوفانوں میں کشتیاں ڈوب جاتی ہیں اور گھمنڈ میں بڑی بڑی ہستیاں ڈوب جاتی ہیں۔

javedbharti508@gmail.com

☆☆☆

دہلی کی حالیہ انتخابی شکست: اروند کجریوال کے لیے ایک تنبیہ اور لمحہ فکریہ

ڈاکٹر محمد عظیم الدین
(اکولہ، مہاراشٹر)

دہلی میں حالیہ انتخابات کے نتائج نے عام آدمی پارٹی (AAP) کے لیے ایک سنگین چیلنج کھڑا کر دیا ہے، جو 2015 اور 2020 میں دہلی میں شاندار فتوحات حاصل کرنے کے بعد اب ایک بڑے سیاسی بحران سے دوچار ہے۔ ایک طویل عرصے تک دہلی کی سیاست میں عام آدمی پارٹی نے عوامی فلاح وبہبود، بدعنوانی کے خلاف جنگ اور بہتر طرز حکمرانی کے نعروں کے ذریعے اپنی حکمرانی قائم رکھی تھی، لیکن حالیہ شکست نے ان کے اقتدار کی بنیادیں ہلا کر رکھ دی ہیں۔اس انتخابی شکست کی بنیادی وجوہات میں سے ایک اہم وجہ بدعنوانی کے الزامات اور عام آدمی پارٹی کی ساکھ کو پہنچنے والا نقصان ہے۔ اروند کجریوال نے سیاست میں قدم رکھتے ہی بدعنوانی کے خلاف مہم کو اپنی پہچان بنایا تھا۔انھوں نے کانگریس اور بی جے پی کی کرپشن کے خلاف سخت بیانات دیے اور ایک شفاف حکومت قائم کرنے کا وعدہ کیا، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خود عام آدمی پارٹی پر بھی کرپشن کے سنگین الزامات لگنے لگے، جن میں شراب پالیسی اسکینڈل سب سے نمایاں تھا۔ اس کیس میں بشمول اروند کجریوال ان کے قریبی ساتھیوں کی گرفتاری نے عوام کے اعتماد کو شدید ٹھیس پہنچائی۔اس کے علاوہ، اقلیتوں کے ساتھ غیر واضح رویہ بھی عام آدمی پارٹی کی شکست کا ایک سبب بنا۔شروع میں کجریوال کی سیاست سیکولرازم کے اصولوں پر مبنی تھی، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ انھوں نے کئی معاملات میں خاموشی اختیار کی یا بی جے پی کے بیانیے کے ساتھ مطابقت پیدا کی۔ 2020 کے دہلی فسادات میں حکومت کا کردار اور متنازعہ قوانین جیسے سی اے اے (CAA) اور این آر سی (NRC) کے خلاف کوئی موثر موقف اختیار نہ کرنا، اقلیتی ووٹرز کے لیے مایوس کن ثابت ہوا۔مسلمان ووٹرز، جو پہلے عام آدمی پارٹی کے حامی سمجھے جاتے تھے، ان کی اس خاموشی پر ناراض دکھائی دیے۔مرکزی حکومت کے ساتھ جاری کشمکش اور انتظامی مشکلات بھی عام آدمی پارٹی کی مشکلات میں اضافے کا باعث بنیں۔دہلی ایک مکمل ریاست نہیں ہے بلکہ ایک مرکزی زیر انتظام علاقہ ہے جس کے اختیارات کئی معاملات میں لیفٹیننٹ گورنر (LG) کے ماتحت آتے ہیں۔ کجریوال حکومت نے بارہا یہ شکایت کی کہ مرکزی حکومت ان کے اختیارات کو محدود کر رہی ہے، مگر اس تنازعے کو حل کرنے کے بجائے وہ اکثر بیانات کی سیاست میں الجھتے رہے۔اس سے عوام میں یہ تاثر پیدا ہوا کہ عام آدمی پارٹی اپنی ناکامیوں کا ملبہ دوسروں پر ڈال رہی ہے۔عام آدمی پارٹی کی جانب سے قومی سیاست میں قدم رکھنے کی کوشش بھی ایک غلطی ثابت ہوئی۔ کجریوال نے دہلی کے بعد پنجاب میں حکومت بنا کر قومی سیاست میں قدم رکھنے کی کوشش کی۔اس دوران گجرات، ہماچل پردیش اور دیگر ریاستوں میں بھی انتخابی مہم چلائی، لیکن وہ کامیابی حاصل نہ کر سکے۔ اس کا نقصان دہلی کی سیاست کو ہوا، جہاں ووٹرز کو یہ محسوس ہوا کہ عام آدمی پارٹی کی توجہ دہلی سے ہٹ چکی ہے۔دوسری جانب، بی جے پی نے دہلی میں اپنی سیاسی گرفت مضبوط کرنے کے لیے انتہائی جارحانہ انتخابی مہم چلائی۔ 2024 کے انتخابات میں، انھوں نے عام آدمی پارٹی پر کرپشن، بدانتظامی اور اقلیتی ووٹ بینک کی سیاست کے الزامات عائد کیے۔اس کے ساتھ ساتھ، بی جے پی نے فلاحی اسکیموں جیسے فری راشن، فری بجلی اور صحت سہولتوں پر بھی اپنی توجہ مرکوز رکھی، جو پہلے عام آدمی پارٹی کا خاصہ سمجھی جاتی تھیں۔دہلی میں مسلم ووٹرز ایک مضبوط انتخابی بلاک تصور کیے جاتے ہیں۔ 2015 اور 2020 میں، انھوں نے بڑی تعداد میں عام آدمی پارٹی کو ووٹ دیا، لیکن 2024 میں ان کی حمایت میں واضح کمی دیکھی گئی۔اس کی کئی وجوہات تھیں جن میں دہلی فسادات پر حکومت کی خاموشی بھی شامل ہے۔ان فسادات کے دوران حکومت کا خاموش رویہ، جس میں نہ تو بروقت احتیاطی تدابیر اپنائی گئیں اور نہ ہی متاثرین کے حقوق کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کیے گئے، ایک نمایاں خامی کے طور پر سامنے آیا۔متعدد سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ اس خاموشی نے عوام کے اندر یہ احساس پیدا کر دیا کہ حکومت اپنے عہدوں اور ووٹ بینک کی خاطر عوام کے حقیقی مسائل کو نظر انداز کر رہی ہے۔اسی طرح، جہانگیر پوری میں ہونے والی انہدامی کارروائی پر سخت موقف اختیار نہ کرنا ایک اور سنگین مسئلہ رہا۔اس واقعے میں جہاں عمارتوں کو نذر آتش کر کے گرانا، شہریوں کی زندگیاں تباہ کرنا اور املاک کو نقصان پہنچانا شامل تھا، اس کے باوجود حکومت نے کوئی سخت موقف اختیار نہ کیا۔ اس عدم اقدام نے عوام کے دلوں میں یہ سوال پیدا کر دیا کہ کیا حکومت واقعی قانون کی حکمرانی اور شہریوں کی سلامتی کو فوقیت دیتی ہے یا صرف سیاسی مقبولیت کے پیچھے بھاگتی ہے۔دفعہ 370 کی منسوخی کے حوالے سے کجریوال کی پالیسی بھی ایک متنازع موضوع رہی ہے۔ اگرچہ کجریوال نے اس فیصلے کو بھارت کی جمہوریت اور اتحاد کے لیے ضروری قرار دیا، لیکن اس کا تنقیدی تجزیہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس فیصلے میں مقامی مسائل اور کشمیری عوام کے حقیقی تحفظ کو نظر انداز کیا گیا ہے۔اس معاملے میں کجریوال کی طرف سے مبہم اور غیر واضح ردعمل نے مزید خدشات کو جنم دیا ہے کہ وہ اس اہم مسئلے پر کسی واضح اور موثر موقف سے قاصر ہیں۔اس کے علاوہ، بی جے پی کے ہندوتوا بیانیے کے خلاف موثر اپوزیشن فراہم نہ کرنا بھی عام آدمی پارٹی کی ناکامی کا ایک سبب بنا۔ کجریوال نے ابتدائی دنوں میں اپنے بیانات میں سیکولر اور انسانی اقدار کا ذکر کیا تھا، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ وہ بی جے پی کے نظریاتی دائرے میں گھس کر ایک مشکوک اپوزیشن کا روپ اختیار کر گئے ہیں۔اس رویے نے نہ صرف ان کے انتخابی وعدوں کو زیر سوال لایا ہے بلکہ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے نظریاتی موقف کو مدنظر رکھتے ہوئے بی جے پی کے ہندوتوا بیانیے کا موثر مقابلہ کرنے سے قاصر ہیں۔یہ تمام عوامل مل کر مسلم ووٹرز کو عام آدمی پارٹی سے دور لے گئے۔ ان میں سے کچھ ووٹرز نے کانگریس کا رخ کیا، جبکہ کچھ نے ووٹنگ سے کنارہ کشی اختیار کرلی۔عام آدمی پارٹی نے دہلی میں کئی فلاحی منصوبے شروع کیے جن میں مفت بجلی، مفت پانی، محلہ کلینکس اور مفت تعلیم شامل تھے۔ ان منصوبوں نے عام شہریوں کو بہت فائدہ پہنچایا، لیکن انتخابی نتائج سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ صرف فلاحی اسکیمیں کافی نہیں ہوتیں، بلکہ عوام دیگر مسائل پر بھی ووٹ دیتے ہیں۔اگرچہ ان اسکیموں کے نتیجے میں شہریوں کو بنیادی ضروریات میں براہ راست امداد ملی اور ان کی زندگیوں میں بہتری کے آثار دکھائی دینے لگے، تاہم یہ بات واضح ہے کہ عوامی فلاحی اسکیمیں صرف وقتی سہولت فراہم کرتی ہیں؛ اس کے علاوہ عوام دیگر پہلوؤں جیسے انتظامی شفافیت، قانونی نظام کی بہتری اور بنیادی ڈھانچے میں جدت کو بھی اپنے ووٹ کا فیصلہ کرنے میں مدنظر رکھتے ہیں۔موجودہ صورتحال میں عام آدمی پارٹی کے لیے لمحہ فکریہ ہے کہ وہ اپنے نظریاتی بیانات اور عملی اقدامات میں مزید توازن پیدا کریں تاکہ عوام کا اعتماد برقرار رہے۔ اگر عام آدمی پارٹی اپنی بنیادی پالیسیوں، انتظامی کارکردگی اور شفافیت میں بہتری نہیں لاتی تو اسے آئندہ انتخابات میں مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔دوسری جانب، دہلی میں بی جے پی کی حالیہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ پارٹی نہ صرف اپنی سیاسی گرفت کو مضبوط کر رہی ہے بلکہ وہ عام آدمی پارٹی کی فلاحی اسکیموں کے خلاف متبادل ترقیاتی اور معاشی منصوبوں کو بھی عوام تک پہنچا رہی ہے۔اگر عام آدمی پارٹی اپنی پالیسیوں کو جدید تقاضوں کے مطابق بہتر نہیں کرتی تو بی جے پی کے ایسے اقدامات ان کے لیے ایک خطرے کی گھنٹی ثابت ہو سکتے ہیں، جس سے عام آدمی پارٹی کا سیاسی وجود مزید کمزور ہو سکتا ہے۔کانگریس کے لیے بھی یہ ایک موقع ہے کہ وہ اپنی تنظیمی کمزوریوں کو دور کر کے اپنی پالیسیاں اور اصلاحی اقدامات کو بہتر بنائے اور ایک مضبوط متبادل کے طور پر ابھرے۔مجموعی طور پر، دہلی کے حالیہ انتخابی نتائج یہ واضح کرتے ہیں کہ عوام صرف مفت سہولیات کے وعدوں سے متاثر نہیں ہوتے بلکہ انتخابی میدان میں بنیادی مسائل جیسے کہ انتظامی شفافیت، اصلاحی اقدامات، قانون وانصاف اور مجموعی ترقی کا بھی گہرا اثر ہوتا ہے۔عام آدمی پارٹی کی جانب سے چلائی جانے والی فلاحی اسکیمیں اگرچہ قلیل مدتی فائدہ مند ثابت ہوئیں، لیکن اگر وہ ان اسکیموں کے علاوہ اپنی پالیسیوں میں جامع اصلاحات اور بہتر انتظامی نظام قائم نہیں کرتیں تو عوام کی توقعات پوری نہیں ہو سکتیں۔نتیجتاً، دہلی کے حالیہ انتخابات عام آدمی پارٹی کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ کرپشن کے الزامات، اقلیتی ووٹوں کی ناراضگی، بی جے پی کی جارحانہ سیاست اور دہلی سے باہر توجہ مرکوز کرنے جیسی غلطیوں نے عام آدمی پارٹی کو نقصان پہنچایا۔اگر اروند کجریوال اور ان کی جماعت اپنی سیاست میں سنجیدہ اصلاحات نہیں کرتے تو دہلی میں ان کے لیے مستقبل مزید مشکلات سے بھرا ہو سکتا ہے۔ یہ انتخابات اس بات کی واضح علامت ہیں کہ محض عوامی فلاح وبہبود کے منصوبے کسی جماعت کو طویل عرصے تک اقتدار میں نہیں رکھ سکتے، جب تک کہ وہ مضبوط قیادت، شفافیت اور عملی اقدامات کے ذریعے عوام کا اعتماد بحال نہ کریں۔

☆☆☆

جن لوگوں کو یوایس ایڈ نے ہندوستان کو تباہ کرنے کے لئے رقم ادا کی تھی انہیں جیل جانا چاہیئے: نشی کانت

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے نشی کانت دوبے نے آج لوک سبھا میں کانگریس پر بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ان ہندوستانی اداروں اور لوگوں کی تحقیقات ہونی چاہئے جنہیں یوایس ایڈ نے ملک کو تقسیم کرنے کے لئے پیسہ دیا ہے ایسے مجرموں کو جیل بھیجا جانا چاہئے۔

مسٹر دوبے نے وقفہ سوال کے دوران یہ معاملہ اٹھایا اور کہا کہ امریکہ میں اقتدار کی تبدیلی آئی ہے اور نو منتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے یوایس ایڈ کو مکمل طور پر بند کر دیا ہے۔ انہوں نے یوایس ایڈ کو یہ کہکر ختم کر دیا ہے کہ اس کا پیسہ مختلف ممالک میں حکومتوں کا تختہ الٹنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ یوایس ایڈ نے جن لوگوں کو رقم دی ہے ان کی تعداد حیران کن ہے اور ملک کے لیے اہم ہے۔

انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا یوایس ایڈ نے جارج سورس کی اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن کو ہندوستان کے ٹکڑے کرنے کے لیے 5000 کروڑ روپے دیے تھے یا نہیں؟ چاہے اس نے راجیو گاندھی فاؤنڈیشن اور راجیو گاندھی ٹرسٹ کو پیسے دیے یا نہیں اوور سیز کانگریس کے صدر سیم پترودا کو پیسے دیے یا نہیں؟

بی جے پی کے لیڈر نے کہا کہ یہ وہی تنظیم ہے جس نے بنگلہ دیش کی یونس حکومت کو پیسے دیے ہیں، جو جمہوریت کا قتل کر رہی ہے۔ ہندوستان میں ایک ایسے شخص کو راجیو گاندھی فاؤنڈیشن میں رکھا گیا ہے جو ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے لیے پیسے کا حساب رکھتا ہے۔ یہ وہی تنظیم ہے جس نے طالبان کو پیسے دیے اور منموہن سنگھ کی قیادت والی حکومت کے دوران نیپال میں ہندو راشٹر کو تباہ کرنے کے لیے پیسے دیے۔ ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں بڑھانے کے لیے اس تنظیم سے پیسہ ملا ہے اور کانگریس کو اس سے مدد مل رہی ہے۔ اس تنظیم نے ملک میں مختلف ملک دشمن سرگرمیوں کے لیے رقم دی ہے۔

انہوں نے کہا کہ جن لوگوں اور تنظیموں نے یوایس ایڈ سے ملک کو برباد کرنے کے لیے رقم حاصل کی ہے ان کی تحقیقات ہونی چاہیے اور انہیں سلاخوں کے پیچھے ڈالا جانا چاہیے۔

سونیا گاندھی نے حکومت سے مردم شماری کے عمل کو تیز کرنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) کانگریس کی صدر سونیا گاندھی نے آج راجیہ سبھا میں مردم شماری میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے کروڑوں ہندوستانیوں کی خوراک کا تحفظ بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔

محترمہ گاندھی نے ایوان میں وقفہ صفر کے دوران "چیئرمین کی اجازت کے ساتھ اٹھائے گئے معاملات" کے تحت حکومت سے کہا کہ وہ مردم شماری کے عمل کو تیز کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام اہل شہریوں کو نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے تحت حق حاصل ہو۔ محترمہ گاندھی کا ایوان میں یہ پہلا بیان ہے۔ وہ اپریل 2024 میں ایوان کی رکن بنی ہیں۔ محترمہ گاندھی نے اس بات پر زور دیا کہ 2013 میں متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کا این ایف ایس اے ایک تاریخی قانون ہے جو 75 فیصد دیہی آبادی اور 50 فیصد شہری آبادی کو سبسڈی والے اناج فراہم کرتا ہے۔ یہ ایکٹ لاکھوں غریب خاندانوں کے لیے زندگی بچانے والا ثابت ہوا، خاص طور پر کووڈ۔ 19 کے بحران کے دوران اس ایکٹ کی وجہ سے لوگوں کی کافی مدد ہوئی۔

انہوں نے کہا کہ اس وقت مستحقین کے کوٹہ کا فیصلہ 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر کیا جا رہا ہے، جس کا اب کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کی وجہ سے تقریباً 14 کروڑ اہل افراد اپنے حقوق سے محروم ہو رہے ہیں۔ محترمہ گاندھی نے کہا "آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار چار سال سے زیادہ عرصے سے مردم شماری زیر التوا ہے۔ لیکن حکومت نے ابھی تک مردم شماری کرانے پر اپنا موقف واضح نہیں کیا ہے۔ محترمہ گاندھی نے اس تاخیر کو غریب اور محروم خاندانوں کے لیے ایک سنگین مسئلہ قرار دیا اور حکومت پر زور دیا کہ وہ مردم شماری کو جلد از جلد مکمل کرے تاکہ ہر اہل شہری کو این ایف ایس اے کے تحت مناسب فوائد مل سکیں۔

انہوں نے کہا کہ فوڈ سیکیورٹی کوئی استحقاق نہیں بلکہ بنیادی حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر فوری ایکشن لیا جانا چاہئے تاکہ ملک کے انتہائی ضرورت مند لوگوں کے حقوق کا تحفظ ہو سکے۔

بھارتیہ جنتا پارٹی کی دھرم شیلا گپتا نے دربھنگہ اور دہلی کے درمیان راجدھانی ایکسپریس ٹرین چلانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ راجدھانی ریل سروس کو دربھنگہ تک بڑھایا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ دربھنگہ سے گوہاٹی تک ریل سروس بھی شروع کی جانی چاہئے۔ عام آدمی پارٹی (آپ) کے سندیپ کمار پاٹھک نے پنجاب میں ہند، پاک سرحد پر ڈرون کے غیر قانونی داخلے کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی دراندار ہندوستانی سرحد میں داخل ہونے کے لیے ڈرون کا مسلسل استعمال کر رہے ہیں، جس پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ پنجاب میں سرحد پر اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جانا چاہئے۔ سرحد پر تعینات بارڈر سیکیورٹی فورس کو ایسی ٹیکنالوجی سے لیس ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ان ڈرونز کے ذریعے منشیات ہندوستان بھیجی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پر 'پراکسی وار' جاری ہے، جس پر حکومت کو توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سکندر کمار نے کہا کہ تاریخ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے والے دستاویزات کو نئی دہلی کے یونین پبلک سروس کمیشن کے میوزیم میں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میوزیم میں رکھی گئی دستاویزات میں غلط حقائق پر مبنی معلومات موجود ہیں۔ اس سے نوجوان نسل میں غلط پیغام جا رہا ہے اور مستقبل میں اس کے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے۔ اس میوزیم میں حقیقتاً درست تاریخ پیش کی جانی چاہیے۔ آزاد رکن کارتکیہ شرما نے ہریانہ کی مورنی پہاڑیوں میں جنگلی جانوروں کے ذریعہ فصلوں کی تباہی کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ اس کی وجہ سے کسانوں کو بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

طلباء کو کریڈٹ گارنٹی فنڈ اسکیم کے تحت 3,019 کروڑ روپے کا قرض ملا: پردھان

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے آج لوک سبھا میں کہا کہ گزشتہ سال 31 دسمبر تک حکومت ہند کی اعلیٰ تعلیم کے فروغ اسکیم کی کریڈٹ گارنٹی فنڈ اسکیم کے تحت 3,019 کروڑ روپے کا قرض الاٹ کیا گیا ہے۔

وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کے جواب میں مسٹر پردھان نے کہا کہ حکومت ہند اعلیٰ تعلیم کے فروغ کی اسکیم کے تحت کئی اسکیمیں چلاتی ہے، جن میں سے ایک کریڈٹ گارنٹی فنڈ اسکیم بھی ہے۔ اس کریڈٹ گارنٹی فنڈ کے تحت 31 دسمبر 2024 تک 3,019 کروڑ روپے کا قرض مختص کیا گیا ہے۔ چھ لاکھ 78 ہزار طلباء اس سے مستفید ہوئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ گزشتہ بجٹ میں پی ایم ودیا لکشمی یوجنا شروع کی گئی تھی، جس کے تحت تعلیمی قرض کے لیے کوئی گارنٹی کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ 8 لاکھ روپے سالانہ آمدنی والے خاندانوں کو اس اسکیم کا فائدہ دیا جاتا ہے۔ حکومت نے اب 10 لاکھ روپے تک کے قرضوں پر تین فیصد سود کا انتظام کیا ہے۔ اس کے لیے 3600 کروڑ روپے کا فنڈ بھی دیا گیا ہے۔

حکومت انتخابی عمل میں مداخلت کر رہی ہے: راہل

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ جمہوریت میں حکومت کو انتخابی عمل میں غیر جانبداری سے کام کرنا چاہئے اور جب بھی وہ مداخلت کرتی ہے تو جمہوریت دم توڑنے لگتی ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ صحت مند جمہوریت کے لئے حکومت کو انتخابی عمل میں کسی بھی طرح سے مداخلت نہیں کرنی چاہئے۔ اسے غیر جانبداری سے کام کرنا چاہئے۔ ان کا کہنا ہے کہ انتخابی عمل میں حکومتی مداخلت جمہوریت کے لیے ٹھیک نہیں، لیکن ہمارے ملک میں یہی سب چل رہا ہے۔ مسٹر گاندھی نے کہا، "انتخابی عمل میں حکومتی مداخلت کا مطلب جمہوریت کا قتل ہے۔ یہ آئین کے معمار بابا صاحب امبیڈکر نے خود کہا تھا اور آج ہندوستان میں یہی ہو رہا ہے۔

مدھیہ پردیش: رقص کرتی ہوئی لڑکی گری اور اُٹھ نہ سکی، اچانک موت کا ایک اور معاملہ

10 فروری: ملک میں ان دنوں اچانک موت ہو جانے کے معاملوں میں کافی تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ کچھ برسوں کے دوران کئی ایسے معاملے سامنے آئے ہیں جب کوئی شخص ورزش کرتے ہوئے، یا دوڑتے ہوئے، یا رقص کرتے ہوئے اچانک گر پڑا اور اس کی موت ہو گئی۔ اس طرح کی اموات میں صرف عام آدمی ہی نہیں بلکہ کچھ مشہور شخصیات کے نام بھی شامل ہیں۔ اب مدھیہ پردیش کے ودیشا میں بھی کچھ اسی طرح کا معاملہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک شادی کی تقریب میں موسیقی پر رقص کر رہی ایک 24 سال کی لڑکی کی اچانک گرنے کے بعد موت ہو گئی۔ اس واقعہ نے وہاں موجود سبھی لوگوں کو حیرت زدہ کر دیا۔ ابتدائی جانچ میں موت کی وجہ سائلنٹ اٹیک کو بتایا جا رہا ہے۔ اس پورے واقعہ کا ویڈیو اس وقت سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہا ہے اور لوگ اسے دیکھ کر کافی غمزدہ ہیں۔ 'آج تک' کی خبر کے مطابق ودیشا کے مادھوگنج میں رہنے والے راج کمار جین کے بیٹے اور ان کے بھائی کے بیٹے کی شادی کی تقریب ایک ساتھ ملدھم ریسورٹ میں ہو رہی تھی۔ لیڈیز سنگیت کے دوران کنبہ کے رکن اسٹیج پر پرفارم کر رہے تھے۔ اسی دوران دولہوں کے اندور کے رہنے والے ماما سریندر کمار جین کی بیٹی پرینیتا جین بھی اسٹیج پر رقص کرنے کے لیے آئیں۔ بالی ووڈ فلموں کے الگ الگ گانوں پر قریب ڈیڑھ منٹ تک پرینیتا نے رقص کیا لیکن اسی درمیان وہ اچانک منھ کے زور اسٹیج پر دھڑام سے گر پڑی۔ ناچتے ناچتے اچانک پرینیتا گر کر بیہوش ہو گئی۔ پہلے تو لوگوں کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔ پھر جب کچھ دیر تک اس کے جسم میں کوئی ہلچل نہیں ہوئی تو فوراً وہاں موجود لوگ اسے لے کر اسپتال بھاگے۔ ڈاکٹروں نے چیک اپ کے بعد لڑکی کو مردہ قرار دے دیا۔ ماما کی بیٹی کی موت کے بعد دونوں دولہوں کے کنبہ میں خوشی کا ماحول ایک دم ماتم میں تبدیل ہو گیا۔ اہل خانہ نے لڑکی کی آخری رسوم بیتواندی کے پاس شمشان گھاٹ میں کی اور نم آنکھوں سے جیسے تیسے شادی کی دیگر رسمیں ادا کیں۔

سونیا گاندھی نے ایوان بالا میں غذائیت کا مسئلہ اٹھایا

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) کانگریس صدر سونیا گاندھی نے پیر کو ایوان بالا۔ راجیہ سبھا میں ملک میں غذائیت اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ اس کے لئے مناسب رقم مختص کی جانی چاہئے۔ مسز گاندھی نے ایوان میں وقفہ صفر کے دوران 'چیئرمین کی اجازت سے اٹھائے گئے معاملات' کے تحت کہا حکومت تاریخی مردم شماری کے اعداد و شمار کے مطابق غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مختص کرتی ہے۔ لیکن اس وقت مردم شماری کا عمل چار سال پیچھے ہے۔ یہ ضرورت مند لوگوں کی غذائیت اور خوراک کی حفاظت کو یقینی نہیں بنا رہا ہے، اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ ملک کے 140 کروڑ لوگوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے غذائیت اور غذائی تحفظ کے لیے رقم مختص کرے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ڈاکٹر اجیت مادھوراؤ گوپچادھے نے آدھار کے غلط استعمال اور جعلی آدھار کارڈ بنانے کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ آدھار کارڈ کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کیا جانا چاہئے۔ مرکزی حکومت کو اس سلسلے میں قانون بنانا چاہیے۔ ترنمول کانگریس کے محمد ندیم الحق نے آل انڈیا ریڈیو پر کرکٹ کمنٹری جاری رکھنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس کی صلاحیت کو بروئے کار لایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا آکاشوانی کو کرکٹ کمنٹری کے نشریاتی حقوق نہیں دیتا۔ اس سے عوام کو ان کے حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آکاشوانی ہر زبان میں کرکٹ کمنٹری فراہم کرے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سوجیت کمار نے اوڈیشہ کے دور دراز علاقوں تک ریل رابطے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کالاہانڈی، سنبل پور۔سونپور اور بولنگیر سے متعلق ریلوے پروجیکٹوں کی جلد تکمیل کا مطالبہ کیا۔

بنگلہ دیش: مخالفین کی آواز دبانے کے لیے 'آپریشن ڈیول ہنٹ'، تنقید کرنے پر اداکارہ مہر اور صبا کو ملی جیل!

10 فروری: بنگلہ دیش کی محمد یونس حکومت اپنے ملک کی دو سب سے مشہور اداکارہ مہر افروز شان اور سوہنا صبا کی تنقید سے کافی گھبرا گئی ہے۔ ان اداکارہ کے فیس بک پر کیے جا رہے تبصرے حکومت کے لیے پریشانی کا سبب بن گئے ہیں۔ اس لیے اب حکومت نے بنگلہ دیش کی خفیہ پولیس کو تاکید کی ہے کہ ان کی آواز زیادہ بلند نہ ہو اور ان پر فوری طور پر کارروائی کی جائے۔

'اختلاف کی آواز' کو دبانے کے لیے محمد یونس حکومت نے اب 'آپریشن ڈیول ہنٹ' شروع کر دیا ہے۔ اس کے تحت سیاسی مخالفین کو چن چن کر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اب تک 1500 لوگوں کو پورے بنگلہ دیش میں سے حراست میں لیا گیا ہے۔ ان سے پولیس اور ڈٹیکٹیو برانچ پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔ حراست میں لیے گئے لوگوں کی فہرست بتاتی ہے کہ ان میں عوامی لیگ کے کئی رہنما شامل ہیں۔

بنگلہ دیش کی وزارت داخلہ کے صلاح کار لیفٹیننٹ جنرل (سبکدوش) جہانگیر عالم چودھری نے 'اختلاف کی آواز' کو ملک کے تحفظ سے جوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا، 'ڈیول کا مطلب کیا ہوتا ہے؟' اس کا مطلب شیطانی طاقتوں سے ہے، جو لوگ ملک کو غیر مستحکم کر رہے ہیں، قانون توڑ رہے ہیں، مجرمانہ سرگرمیوں میں شامل ہیں، یہ آپریشن اُنہی کو نشانہ بنائے گا۔"

یونس انتظامیہ نے ایسا ہی الزام ملک کی دو مشہور اداکارہ مہر افروز اور سوہنا صبا پر بھی لگایا تھا اور انہیں ان کے گھر سے اچانک اٹھا لیا تھا۔ مہر افروز کو بنگلہ دیش کی ڈٹیکٹیو برانچ کے افسروں نے دھن منڈی لین سے ان کے گھر سے اٹھایا۔ ڈی بی سربراہ ریاض الکریم ملک نے کہا کہ مہر افروز کو ملک کے خلاف سازش کرنے کے الزام میں حراست میں لیا گیا تھا، اس کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا۔

قابل ذکر ہے کہ مہر افروز کے فیس بک صفحہ پر ایک نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ عام طور سے محمد یونس حکومت اور خاص طور سے ان کے پریس صلاح کار کی کھلے طور پر تنقید کرتی رہی ہیں۔ مہر افروز کے والد عوامی لیگ کے رہنما رہے ہیں۔

طلباء اور والدین کو نمبروں پر زور نہیں دینا چاہئے، بچوں کی منفرد صلاحیتوں کو پہچانیں: مودی

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کلاس 10 اور 12 کے طلباء، ان کے والدین اور اساتذہ کو مشورہ دیا کہ وہ نمبروں کے بارے میں دباؤ نہ ڈالیں اور بچوں کی منفرد صلاحیتوں کو پہچان کر اور ان کو نکھارنے میں مدد کریں۔

یہاں سندر نرسری میں بچوں کے ایک گروپ کے ساتھ امتحانات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، مسٹر مودی نے ان کے حوصلے بڑھانے کے لیے حوصلہ افزا خیالات کا اشتراک کیا۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں یہ بات داخل ہو گئی ہے کہ اگر ہم اسکول میں مخصوص نمبر نہیں لائے، دسویں اور بارہویں میں مخصوص نمبر نہیں لائے تو ہماری زندگی برباد ہو جاتی ہے۔ اس لیے پورے گھر میں تناؤ ہو جاتا ہے، ایسے میں آپ کو خود کو تیار کرنا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں اس تناؤ کو اپنے ذہن میں نہ لیں اور فیصلہ کریں کہ آج آپ کو کتنی پڑھائی کرنی ہے...... اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ خود کو اس تناؤ سے آزاد کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ صفائی کی تبلیغ کر رہے ہیں لیکن گندگی پیدا کر رہے ہیں تو آپ لیڈر نہیں بن سکتے۔ لیڈر بننے کے لیے سمجھداری اور صبر کے ساتھ ٹیم ورک ضروری ہے۔ آپ کو اپنے ساتھیوں کے لیے وہاں ہونا ضروری ہے، اور اس سے اعتماد آئے گا۔ یہ اعتماد آپ کی قیادت کو یقینی بنائے گا۔

مسٹر مودی نے کہا، "آپ احترام کا مطالبہ نہیں کر سکتے، آپ کو عزت حاصل کرنی ہوگی۔ اس کے لیے خود کو بدلنا ہوگا۔ قیادت مسلط نہیں ہوتی، آپ کے ارد گرد کے لوگ آپ کو قبول کرتے ہیں۔ لیڈر بننے کے لیے ٹیم ورک سیکھنا بہت ضروری ہے۔

انہوں نے کہا، "تعلیم ہمہ گیر ترقی کے لیے ہے۔ طلباء کو دیواروں کے اندر قید نہیں ہونا چاہیے۔ بڑھنے کے لیے، انہیں اپنے جذبات کو دریافت کرنے کی آزادی کی ضرورت ہے۔ اس خیال کے ساتھ نہیں رہنا چاہیے کہ امتحان ہی سب کچھ ہے۔ ہم روبوٹ کی طرح نہیں رہ سکتے، ہم انسان ہیں۔ آخر اسی لیے ہم پڑھتے ہیں...... آگے بڑھنے کے لیے۔ ہم ہر سطح پر اپنی ہمہ جہت ترقی کے لیے مطالعہ کرتے ہیں۔

مسٹر مودی نے کہا، "اپنے دوستوں کی مدد کرنے کے لیے، اچھی چیزیں تلاش کریں اور ان کے مسائل کو سمجھنے کے لیے ان سے بات کریں۔ اپنے خیالات کے اظہار کے لیے لکھنے کی عادت ڈالنی چاہیے۔ ایک استاد کا کام ہر طالب علم کی منفرد صلاحیتوں کو دریافت کرنا اور ان کو نکھارنا ہوتا ہے۔ لوگوں میں اچھائی تلاش کرنے سے آپ کو ہر چیز میں مثبتیت تلاش کرنے کی عادت پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ وقت کے انتظام کے لیے، دن کے کاموں کو لکھیں اور ٹریک کریں کہ کتنے مکمل ہوئے ہیں۔ ان موضوعات کا مطالعہ کر کے شروع کریں جو آپ کو سب سے مشکل لگتے ہیں۔"

وزیر اعظم نے کہا، "اگر آپ (اساتذہ، والدین) بچوں کو دیواروں میں قید کر لیں اور کتابوں کی جیل بنائیں تو بچے بڑھ نہیں سکتے۔ بچے کھلا آسمان چاہتے ہیں، وہ اپنی پسند کی چیزیں چاہتے ہیں۔ اگر وہ اپنے پسندیدہ کام اچھے طریقے سے کرے گا تو وہ پڑھائی بھی اچھی کرے گا۔ امتحان ہی زندگی کا سب کچھ ہے، ایسے جذبات کے ساتھ نہیں جینا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ سب سے قیمتی ٹپ یہ ہے: حال میں جیو۔ اگر وہ لمحہ چلا جائے تو وہ ماضی بن جاتا ہے، لیکن اگر ہم اس لمحے کو جیتے ہیں تو وہ زندگی کا حصہ بن جاتا ہے۔ پریشانی سے نمٹنے کے لیے، اپنے جذبات اپنے پیاروں کے ساتھ شیئر کریں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کا دوسروں سے موازنہ نہ کریں بلکہ ان کے جذبے کی حمایت کریں، کیونکہ ہر بچے میں منفرد صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ مہارت کی نشوونما پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے تاکہ ان کی طاقتوں کو دریافت کرنے میں مدد ملے۔

انہوں نے بچوں سے کہا کہ "خود کو الگ تھلگ نہ کریں،" اپنے آپ کو متحرک کرنے کے لیے دوسروں کی مدد لیں۔ مدد کے لیے کنبہ کے اراکین یا بزرگوں سے رابطہ کریں۔ خود کو چیلنج کریں اور ایک مقصد طے کریں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے سے آپ کے اعتماد میں اضافہ ہوگا۔

انہوں نے کہا، [؟] ایک اسٹریم کا انتخاب کرتے وقت، اپنے والدین کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی کوشش کریں اور ان سے مشورہ لیں۔ اس کے بعد ان کو اپنا نقطہ نظر سمجھانے کی کوشش کریں۔ امتحان میں وقت کا انتظام کرنے کے لیے، پچھلے سال کے سوالات کی مشق کریں۔ ہمیں ایسا طرز زندگی اپنانا چاہیے جو آب و ہوا اور فطرت کی حفاظت کرے۔ ہم درختوں کی پوجا کرتے ہیں اور دریاؤں کو ماں سمجھتے ہیں۔ ہمیں اپنی ثقافت پر فخر ہونا چاہیے۔ 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم ماؤں کے بارے میں بات کرتی ہے۔ ماں کے نام پر درخت لگائیں۔ اس سے درخت لگانے کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) ہندستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1613۔ مغل بادشاہ جہانگیر نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو سورت میں کارخانہ لگانے کی اجازت دی۔

1793۔ پرشیا کی فوج نے نیدرلینڈ کے وینلو پر قبضہ کیا۔

1814۔ یوروپی ملک ناروے نے آزادی کا اعلان کیا۔

1818۔ برطانوی فوجیوں نے مراٹھوں کے قلعے ازنکیاترا پر قبضہ کیا۔

1861۔ مہاتما گاندھی نے پنے سے ہریجن ہفت روزہ کی پہلی اشاعت شروع کی۔

1907۔ بحراوقیانوس میں بلاک آئس لینڈ میں لارچ منونٹ جہاز کے غرقاب ہونے سے 322 افراد مارے گئے۔

1919۔ فیڈرک ایبرٹ جرمن جمہوریہ کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔

1929۔ روم میں لیٹرن معاہدے پر دستخط ہوئے اسی کے ساتھ ویٹیکن ایک آزاد جمہوریہ بنا۔

1933۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کے میگزین 'ہریجن ویکلی' کے پہلے شمارے کی پنے سے اشاعت عمل میں آئی۔

1942۔ معروف صنعت کار اور مجاہد آزادی اور صنعت کار جمنالال بجاج کا انتقال ہوا۔

1945۔ اقوام متحدہ کا قیام عمل میں آیا نیز اسی دن دوسری عالمی جنگ میں مشترکہ طور پر جرمنی کو شکست دینے کے لئے برطانیہ کے وزیر اعظم ونسٹن چرچل، سوویت لیڈر جوزف اسٹالن اور امریکی صدر فرینکلن روزویلیٹ کے مابین مفاہمت کے ساتھ ہی یالٹا کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

1953۔ سوویت یونین نے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کیے۔

1955۔ ہندستان میں پہلی بار اخبارات کی اشاعت شروع ہوئی۔

1959۔ ہندوستانی کرکٹر وینو مانکڑ ٹیشٹ کرکٹ سے ریٹائر ہوئے۔

1966۔ سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کا تاشقند میں انتقال۔

1971۔ میں سمندر کے نیچے ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال پر پابندی پر اتفاق رائے ہونے کے ساتھ ہی چالیس ممالک نے ایک سمجھوتے پر دستخط کیے۔

1975۔ مارگریٹ تھیچر برطانیہ میں کنزرویٹو پارٹی کی لیڈر منتخب ہوئیں اور وہ کسی بھی برطانوی سیاسی پارٹی کی پہلی خاتون سربراہ بنیں۔

1977 سابق صدر جمہوریہ فخرالدین علی احمد کا انتقال ہوا۔

1979۔ ایران کے وزیر اعظم نے استعفیٰ دیا، سینئر لیڈر آیت اللہ خامنی ای کا اقتدار پر قبضہ۔

1979 انڈمان نکوبار جزائر میں واقع سیلولر جیل کو قومی میموریل اعلان کیا گیا۔

1980۔ مشہور مورخ رمیش چندر مجمدار کا انتقال ہوا۔

1987۔ امریکہ نے نیوادہ میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1990۔ جنوبی افریقہ کے سیاہ فام قومی لیڈر نیلسن منڈیلا 27 برسوں کے بعد جیل سے رہا ہوئے۔

1994۔ پانچ امریکی اور ایک روسی خلائی مسافر امریکہ اور روس کے پہلے مشترکہ خلائی مشن کے بعد خلائی گاڑی ایس ٹی ایس 69 ڈسکوری 18، زمین پر واپس لوٹی۔

2012۔ اسرائیل کی فضائیہ نے غزہ پٹی پر چار ہوائی حملے کیے۔

2013۔ روس کے کومی علاقہ میں دھماکہ میں 18 کانکن کارکنان مارے گئے۔

جنوب مشرقی لیبیا میں حکام نے 76 تارکین وطن کو رہا کرایا، 28 تارکین وطن کی لاشیں برآمد

طرابلس، 10 فروری (یو این آئی) لیبیا کے اٹارنی جنرل کے دفتر نے اتوار کے روز بتایا کہ جنوب مشرقی شہر کفرہ میں سکیورٹی سروسز نے جرائم پیشہ گروہ کے زیرحراست 76 تارکین وطن کو رہا کرایا ہے، اور حراستی مقام کے قریب دفن مہاجرین کی 28 لاشیں برآمد کر لی ہیں۔ دفتر نے اپنے آفیشل فیس بک پیج پر شائع ہونے والے بیان میں کہا، "تفتیش کے طریقہ کار سے اس بات کا ثبوت سامنے آیا کہ ایک گینگ کے ارکان نے جان بوجھ کر غیر قانونی تارکین کو حراست میں لیا، ان پر تشدد کیا، اور ان کے ساتھ ظالمانہ، ذلت آمیز اور غیر انسانی سلوک کیا"۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ جرائم پیشہ گروہ کے تین ارکان کو گرفتار کرلیا گیا، جبکہ باقی ارکان کی تلاش جاری ہے۔ 29 جنوری کو، اٹارنی جنرل کے دفتر نے مشرقی شہر جالو میں جرائم پیشہ گروہ کے ذریعے زرتاوان کے لیے یرغمال بنائے گئے 263 تارکین وطن کو رہا کرانے کا اعلان کیا تھا۔ منگل کے روز بین الاقوامی تنظیم برائے مہاجرت کے ایک بیان کے مطابق، اس سال اب تک مجموعی طور پر 2,398 تارکین وطن کو سمندر سے روک کر لیبیا واپس لوٹایا گیا ہے۔ لیبیا کے جنوب مشرقی شہر کفرہ میں سکیورٹی فورسز نے ایک جرائم پیشہ گروہ کے چنگل سے 76 تارکین وطن کو بچایا اور اسی جگہ کے قریب دفن 28 تارکین وطن کی لاشیں برآمد کیں۔ لیبیا کے اٹارنی جنرل کے دفتر نے اتوار کے روز اپنے آفیشل فیس بک پیج پر لکھا- "\ تفتیش کے عمل میں ایسے شواہد ملے ہیں کہ ایک گینگ کے ارکان نے جان بوجھ کر غیر قانونی تارکین کو حراست میں لیا اور ان پر تشدد کیا۔ ان کے ساتھ ظالمانہ، ذلت آمیز اور غیر انسانی سلوک کیا گیا" \۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جرائم پیشہ گروہ کے تین ارکان کو گرفتار کرلیا گیا ہے، جبکہ دیگر ارکان کی تلاش جاری ہے۔ اٹارنی جنرل کے دفتر نے 29 جنوری کو اعلان کیا کہ مشرقی شہر جالو میں ایک مجرم گروہ کی طرف سے تاوان کے لیے قید 263 تارکین وطن کو رہا کر دیا گیا ہے۔ منگل کو بین الاقوامی تنظیم برائے مائیگریشن کے ایک بیان کے مطابق اس سال اب تک مجموعی طور پر 2,398 تارکین وطن کو سمندر میں روکا گیا ہے اور وہ لیبیا واپس آئے ہیں۔

☆☆

فلسطین کے متعلق مضبوط سعودی موقف خفیہ اور اعلانیہ ایک ہی ہے: پی ایل او

ریاض، 10 فروری (آئی این ایس انڈیا): اسرائیلی وزیر اعظم، بنیامین نیتن یاہو کے بیانات کے بعد اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ کی پٹی کے مکینوں کو جلاوطن کرنے کے بارے میں بیان کے بعد فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے سکریٹری جنرل حسین الشیخ نے زور دے کر کہا ہے کہ فلسطینی ریاست صرف فلسطین کی سرزمین پر ہوگی۔ انہوں نے گفتگو میں کہا کہ نیتن یاہو کے بیانات فریب ہیں اور فلسطین کے متعلق عرب پوزیشن طے شدہ ہے اور تبدیل نہیں ہوئی۔ انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ فلسطین کے بارے میں سعودی عرب کی پوزیشن کئی دہائیوں سے مستحکم ہے۔ سعودی عرب کا یہ موقف خفیہ اور اعلانیہ طور پر ایک جیسا ہی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ نقل مکانی کے معاملے کو فلسطینی اور عرب نے مسترد کردیا ہے۔ فلسطینی ریاست کی بنیادوں پر امریکہ کو ایک واضح پیغام پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر نیتن یاہو حکومت خطے میں امن چاہتی ہے تو اسے بین الاقوامی فیصلوں پر عمل درآمد کرنا چاہئے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ امن کے بارے میں فلسطینی موقف واضح ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فلسطینی عوام کے حقوق کو تسلیم کرنا ہی امن کی راہ ہے۔ فلسطین سے متعلق عرب رہنما و؟ں پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کو محفوظ رکھنے کی ضرورت پر زور دیا اور اسرائیل کو دوسرے مرحلے میں آگے بڑھنے پر مجبور کرنے کی اہمیت پر توجہ دلائی۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ غزہ کی تعمیر نو کے بارے میں واضح موقف برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ سعودی عرب نے فلسطینیوں کی نقل مکانی کے بارے میں اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کے بیانات کو مسترد کردیا تھا۔ فلسطینی مسئلے کی مرکزیت کی تصدیق کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا تھا کہ مستقل امن صرف دو ریاستی حل کے ذریعہ بقائے باہمی کے اصول کو قبول کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ سعودی وزارت برائے امور خارجہ نے بدھ کے روز ایک بیان میں کہا تھا کہ فلسطینی عوام کو اپنی سرزمین پر رہنے کا حق ہے اور وہ تارکین وطن نہیں ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے غزہ کی پٹی سے فلسطینیوں کو عارضی طور پر نکالنے اور پٹی پر قبضہ کرنے کے بیان کے بعد بحران پیدا ہوا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے بھی کہا ہے کہ امریکی صدر کی تجویز اچھی ہے اور یہ ایک نیا آئیڈیا ہے جو پہلے پیش نہیں کیا گیا تھا۔ واضح رہے فلسطین علاقے غزہ کی پٹی سے جبری طور پر نقل مکانی بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے۔

☆☆

غزہ کی ملکیت لینے پر قائم ہوں، کچھ حصے شاید دیگر ممالک کو دے دوں: ٹرمپ

واشنگٹن، 10 فروری (آئی این ایس انڈیا): اگرچہ غزہ کی پٹی پر قبضے اور اس کی آبادی کی بے دخلی سے متعلق تجویز کے حوالے سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو بین الاقوامی سطح پر اور اقوام متحدہ کی جانب سے وسیع پیمانے پر تنقید کا سامنا ہے، تاہم ایسا لگتا ہے کہ ابھی تک ان کا دل اس تجویز پر بات کرنے سے بھرا نہیں۔ ٹرمپ نے کل اتوار کے روز ایک بار پھر یہ بات دہرائی ہے کہ وہ غزہ کی پٹی کو خریدنے اور اس کو ملکیت میں لینے پر کاربند ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ وہ تعمیر نو کی کوششوں میں مدد کے لیے ساحلی پٹی کے کچھ حصے مشرق وسطی کے دیگر ملکوں کو دے سکتے ہیں۔ صدارتی طیارے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ میں غزہ کو مستقبل کی ترقی کے لیے ایک اچھے مقام میں تبدیل کر دوں گا۔ امریکی صدر نے باور کرایا کہ وہ فلسطینیوں پر توجہ دیں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ انھیں قتل نہ کیا جائے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ میں فلسطینیوں کے امریکا میں داخل ہونے اور انھیں پناہ کا حق دینے کے لیے انفرادی حالتوں کا جائزہ لوں گا۔ امریکی صدر کے مطابق مشرق وسطی کے ممالک فلسطینیوں کا استقبال کریں گے۔ انھوں نے مزید کہا کہ غزہ میں واپس جانے کے لیے اب کچھ نہیں رہا، یہ جگہ اب تباہی کا مقام ہے۔ باقی جگہ کو بھی منہدم کر دیا جائے گا، ہر چیز کو منہدم کر دیا جائے گا۔ دوسری جانب حماس تنظیم کے ایک ذمے دار عزت الرشق نے غزہ کے حوالے سے ٹرمپ کے بیان کی مذمت کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فلسطینی عوام جبری ہجرت کے ہر منصوبے کو ناکام بنا دیں گے۔ یاد رہے کہ ٹرمپ یہ تجویز دے چکے ہیں کہ اسرائیل واشنگٹن کو غزہ پر کنٹرول دے گا اور وہ اسے مشرق وسطی کا ریویرا میں تبدیل کر دیں گے۔ اس سے پہلے فلسطینیوں کو مصر اور اردن جیسے دیگر ملکوں کو منتقل کر دیا جائے گا۔ تاہم اس تجویز کی عرب دنیا اور بین الاقوامی سطح پر وسیع مذمت کی گئی ہے۔ کئی عرب اور مغربی ممالک نے اس افسوس ناک منصوبے کو نسلی تطہیر اور بین الاقوامی قانون کے مطابق ناجائز قرار دیا ہے۔ مصر اور اردن پہلے ہی امریکی صدر کی تجویز پر فلسطینیوں کی اپنے ملکوں میں آبادکاری کو مسترد کر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ عرب ممالک اسرائیل کے ایک جانب فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے دو ریاستی حل پر عمل درآمد کے موقف پر ثابت قدم ہیں۔

فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کا اختیار کسی کے پاس نہیں: اردگان

استنبول، 10 فروری (یو این آئی) ترکی کے صدر رجب طیب اردگان نے کہا ہے کہ فلسطینیوں کو ان کے وطن سے بے گھر کرنے کا اختیار کسی کے پاس نہیں ہے۔ ترکیہ کے صدر نے کہا" کسی کے پاس یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ غزہ کے باشندوں کو ان کے قدیم اور ابدی وطن سے نکال دے"۔ مسٹر اردگان نے ایشیا کے تین ممالک کے دورے پر روانہ ہونے سے قبل اتوار کو اتاترک ہوائی اڈے پر ایک نیوز کانفرنس میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ غزہ، مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم سبھی فلسطینیوں کے ہیں۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود ہم دیکھتے ہیں کہ اسرائیلی حکومت کے ذہن میں اس سے بھی زیادہ خوفناک اور غیر انسانی منصوبے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہودی لابی کے دباؤ میں غزہ کے حوالے سے نئی امریکی انتظامیہ کی تجاویز ہمارے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ منگل کو واشنگٹن میں اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکہ 'غزہ کی پٹی پر کنٹرول'، فلسطینیوں کو پڑوسی ممالک میں منتقل کرنے اور ساحلی انکلیو کو دوبارہ تیار کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ بعد ازاں مسٹر نیتن یاہو نے جمعرات کو اسرائیلی چینل 14 کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران تجویز پیش کی کہ سعودی عرب میں ایک فلسطینی ریاست قائم کی جا سکتی ہے۔ ان کی وہاں کافی زمین ہے۔ مسٹر ٹرمپ اور مسٹر نیتن یاہو کے تبصروں نے علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر غم و غصے کو جنم دیا ہے۔ کئی ممالک نے فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے بے گھر کرنے کی مذمت کی ہے اور دو ریاستی حل کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔

مصر نے غزہ پر اسرائیلی وزیر اعظم کے دعوے کی مذمت کی

قاہرہ، 10 فروری (یو این آئی) مصر نے اتوار کے روز اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے امریکی میڈیا کے سامنے غزہ کے بارے میں کیے گئے حالیہ تبصرے کی مذمت کرتے ہوئے انہیں دانستہ طور پر "غلط معلومات "فراہم کرنے کا مورد الزام ٹھہرایا جس سے مصر کی طرف سے کی جانے والی کوششوں کی مخالفت ہوتی ہے۔ فاکس نیوز کے ساتھ ہفتہ کو نشر ہونے والے انٹرویو میں مسٹر نیتن یاہو نے کہا کہ غزہ کو "دنیا کی سب سے بڑی کھلی جیل" قرار دینے کی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کو "رخصت ہونے کی اجازت نہیں ہے"۔ "انہوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے غزہ کی آبادی کو زبردستی بے گھر کرنے اور اردن اور مصر میں منتقل کرنے کی تجویز کی بھی تعریف کی، جبکہ اس تجویز کو عرب ممالک نے سختی سے مسترد کر دیا ہے۔ مصری وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ نیتن یاہو کے تبصروں سے ان کوششوں کی مخالفت ہوئی ہے جو مصر غزہ میں فلسطینی عوام تک فوری انسانی امداد پہنچانے کے لیے کر رہا ہے، جن میں سے تازہ ترین جنگ بندی کے بعد سے 5000 سے زائد امدادی ٹرک غزہ پہنچائے گئے، اس کے علاوہ زخمی فلسطینیوں کو رفح بارڈر کے ذریعے گزرنے کی سہولت فراہم کی گئی۔ مصر نے اس بات پر زور دیا کہ نیتن یاہو کے دعووں کا مقصد اسرائیل کی طرف سے فلسطینی شہریوں کے خلاف کی جانے والی "انتہائی پامالیوں "اور اسپتالوں، تعلیمی اداروں، بجلی گھروں اور پانی کی سہولیات سمیت اہم فلسطینی تنصیبات کی تباہی سے توجہ ہٹانا ہے۔ مصر نے فلسطینی عوام کو مصر، اردن یا سعودی عرب میں منتقل کرنے سے متعلق کسی بھی تجویز کو مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے۔ اس نے 1967 کی سرحدوں کی بنیاد پر دارالحکومت مشرقی یروشلم کے ساتھ اپنی ریاست کے قیام کے فلسطینی عوام کے حق کی حمایت کرنے کے مصری اور عرب موقف پر قائم رہنے کی تصدیق کی۔

اسرائیلی فورسز نے لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر حملہ کیا

یروشلم/ بیروت، 10 فروری (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے مشرقی اور جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے ہیں۔ ایک اسرائیلی فوجی ترجمان نے بتایا کہ ایک اسرائیلی طیارے نے لبنان کے بیکا علاقے میں ہتھیاروں کی سپلائی کے لیے حزب اللہ کے زیر استعمال زیر زمین سرنگ کو نشانہ بنایا، جو شام سے لے کر لبنانی سرزمین تک پھیلی ہوئی ہے اور اس سے قبل بھی اسرائیلی فورسز نے اسے نشانہ بنایا ہے۔ لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے اتوار کی شام جنوبی لبنان میں نباتیہ کے علاقے، لبنان اور شام کی سرحد کے قریب ہرمل کے مضافات اور مشرقی بیکا علاقے کے علاقوں کو نشانہ بناتے ہوئے کئی فضائی حملے کیے ہیں۔ غور طلب ہے کہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان تقریباً 14 ماہ سے جاری لڑائی کا خاتمہ نومبر 2024 میں جنگ بندی عمل میں آیا تھا۔ جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فورسز نے کبھی کبھار لبنان پر حملے کیے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ حزب اللہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں جنہوں نے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کی۔ لبنانی حکومت نے بارہا اسرائیلی حملوں کی مذمت کی ہے۔ اسرائیل کی جانب سے ابتدائی ڈیڈ لائن تک جنوبی لبنان سے انخلاء میں ناکامی کے بعد لبنانی حکام نے ڈیڈ لائن میں 18 فروری تک توسیع کر دی ہے۔

ٹریلر کی ٹکر سے موٹر سائیکل پر سوار خاتون اور اس کے دو بچے جاں بحق

جے پور، 10 فروری (یو این آئی) راجستھان میں پالی شہر کے ٹرانسپورٹ نگر تھانہ علاقے میں نیا گاؤں روڈ پر ایک تیز رفتار ٹریلر کی زد میں آ کر موٹر سائیکل پر سوار ایک خاتون اور اس کے دو بچوں کی موت ہو گئی جبکہ اس کا شوہر شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس نے بتایا کہ نیا گاؤں کے جگدمبا کالونی کے رہنے والے ہیمارام باواری (30) اپنی بیوی سنتوش (25)، بیٹے کملیش (08) اور بیٹی للیتا (05) کے ساتھ اتوار کی رات اپنی موٹر سائیکل پر جاداں گاؤں جا رہے تھے۔ اسی دوران اوور برج پر چڑھتے ہوئے ٹریلر نے بائک کو ٹکر ماردی۔ حادثے میں سنتوش، کملیش اور للیتا کی موت ہو گئی جبکہ ہیمارام زخمی ہو گیا۔ زخمی ہیمارام کو بنگد اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جاں بحق افراد کی لاشیں اسپتال کے مردہ خانے میں رکھی گئیں جہاں آج پوسٹ مارٹم کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

اسرائیلی ذرائع کا انکشاف: غزہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں توسیع کیلئے بات چیت جاری

مقبوضہ بیت المقدس، 10 فروری (آئی این ایس انڈیا): غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کے لیے مذاکرات کے لیے اسرائیلی وفد ہفتہ کو دوحہ گیا تاہم ایسا لگتا ہے کہ اس وفد کے سامنے کوئی واضح موقف نہیں ہے۔ اسرائیلی ذرائع نے اس سے قبل انکشاف کیا تھا کہ وفد غزہ کی پٹی میں جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر بات چیت کرے گا۔ یہ معاہدہ 19 جنوری سے نافذ العمل ہے۔ معاہدے کے تین مراحل ہیں۔ ہر مرحلے کو 42 دنوں پر محیط ہونا ہے۔ تاہم اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دورہ واشنگٹن میں ان کے ساتھ آنے والے وفد کے ایک ذریعے نے اس حوالے سے مختلف بیان دے کر معاہدے پر عمل کے حوالے سے شکوک پیدا کر دیے تھے۔ ذرائع نے اتوار کو وضاحت کی ہے کہ "اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے پہلے مرحلے میں توسیع کے امکان کے بارے میں ثالثوں کے ساتھ بات چیت شروع ہو گئی ہے۔'' اسرائیلی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز نیتن یاہو نے جنگ بندی مذاکرات کے اگلے مرحلے میں شرکت کے لیے ایک وفد دوحہ بھیجا تھا۔ دیگر ذرائع نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اسرائیلی براڈکاسٹنگ کارپوریشن کے مطابق دوحہ پہنچنے والا وفد حماس کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے پر بات چیت کا مجاز نہیں تھا۔ ذریعہ نے اپنا نام ظاہر کیے بغیر کہا کہ وفد میں قیدیوں اور لاپتہ افراد کے امور کے کوآرڈینیٹر بریگیڈیئر جنرل (ریزرو) گال ہرش اور شن بیٹ کے سابق نائب سربراہ شامل ہیں۔ ذریعہ نے یہ بھی واضح کیا کہ وفد صرف معاہدے کے پہلے مرحلے کو جاری رکھنے یا آگے بڑھانے کے امکان پر توجہ دے گا۔ دریں اثنا حماس کے ایک سینئر عہدیدار نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی کی عدم تعمیل نے اسے تباہ ہونے کے خطرے میں ڈال دیا ہے۔ حماس کے سیاسی بیورو کے رکن باسم نعیم نے کہا تھا کہ جس چیز کو ہم پہلے مرحلے پر عمل درآمد میں تاخیر اور عزم کی کمی کے طور پر دیکھ رہے ہیں وہ اس معاہدے کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس طرح کی تاخیر سے معاہدہ ٹوٹ سکتا ہے۔

امریکہ 300 برس قدیم وائلن ایک کروڑ 13 لاکھ ڈالر میں نیلام

نیویارک، 10 فروری (آئی این ایس انڈیا): امریکہ میں نیلامی کے لیے پیش ہونے والا 311 برس پرانا وائلن ایک کروڑ 13 لاکھ ڈالر میں فروخت ہو گیا ہے۔ لیکن اتنی بھاری قیمت کے باوجود یہ تاریخ کا مہنگا ترین ساز نہیں بن سکا۔ وائلن کو امریکہ کے شہر نیویارک کے نیلام گھر 'ساتھبیز' میں نیلامی کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ یہ وائلن اٹلی سے تعلق رکھنے والے آلاتِ موسیقی کے مشہور کاریگر انتونیو اسٹریڈیواری نے 1714 میں بنایا تھا۔ ساتھبیز نے توقع ظاہر کی تھی کہ یہ وائلن ایک کروڑ 20 لاکھ سے ایک کروڑ 80 لاکھ ڈالر کے درمیان فروخت ہوگا اور اندازہ ظاہر کیا تھا کہ یہ اب تک سب سے زیادہ داموں نیلام ہونے والا آلہ موسیقی بن جائے گا۔ نیلام ہونے والے وائلن کا نام 'یواکم ما اسٹریڈیواریس' ہے اور اسے انتونیو اسٹریڈیواری کے تیار کیے گئے شاہ کار سازوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اس سے قبل 2011 میں انتونیو اسٹریڈیواری کا ایک اور وائلن 'لیڈی بلنٹ' ایک کروڑ 59 لاکھ ڈالر میں نیلام ہوا تھا جسے تاریخ میں سب سے زیادہ قیمت پر نیلام ہونے والا آلہ؟ موسیقی قرار دیا جاتا ہے اور اسی بنیاد پر اسے گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں بھی شامل کیا گیا تھا۔ اسٹریڈیواری نے 1721 میں لیڈی بلنٹ نامی وائلن بنایا تھا جب کہ جمعے کو نیلام ہونے والا وائلن 'یواکم ما اسٹریڈیواریس' اس سے بھی چھ برس پہلے تیار کیا گیا تھا۔ اس وائلن کا نام 'یواکم ما اسٹریڈیواریس' بھی مختلف ادوار میں اس کی ملکیت رکھنے والے دو افراد کے نام پر رکھا گیا ہے۔ یورپی ملک ہنگری کے وائلن کے ماہر 'جوزف یواکم' اس کے مالک رہے ہیں جو 1831 میں پیدا ہوئے اور 1907 میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کے نام کا ایک حصہ وائلن کے نام میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کے بعد چین کے ایک شہری 'سی ہن ما' اس کے مالک رہے ہیں۔ ان کے نام سے 'ما' وائلن کے نام میں شامل ہے۔ سی ہن ما 1926 میں چین میں پیدا ہوئے تھے۔ بعد ازاں وہ 1948 میں امریکہ منتقل ہوئے اور امریکہ ہی میں 2009 میں ان کا انتقال ہوا۔ ہن ما کے انتقال کے بعد ان کے ترکے سے یہ وائلن ریاست میساچوسٹس کے شہر بوسٹن میں قائم میوزک اسکول نیو انگلینڈ کنزرویٹری کو تحفے میں دے دیا گیا تھا۔ وائلن کی ملکیت رکھنے والے میوزک اسکول کے مطابق نیلامی سے حاصل ہونے والی رقم سے طلبہ کو اسکالرشپ دینے کے لیے فنڈ قائم کیا جائے گا۔

اسرائیل بفرزون میں داخل ہونے والوں کو قتل کرنے میں مصروف

غزہ، 10 فروری (آئی این ایس انڈیا): بدھ کو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے اعلان کیا کہ اسرائیلی وفد غزہ معاہدے پر مذاکرات کے لیے دوحہ پہنچ گیا ہے تاہم اسی دوران اسرائیل نے غزہ کی پٹی کے لوگوں کو نئی دھمکیاں بھی دی ہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع کاٹز نے اعلان کیا کہ غزہ کے حوالے سے اسرائیلی سکیورٹی پالیسی واضح ہے۔ انہوں نے دھمکی دی کہ جو بھی بفرزون میں داخل ہوگا اس کا خون بہایا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اسرائیلی فوج کسی بھی ایسے شخص کو برداشت نہیں کرے گی جو اس کی افواج یا باڑ کے علاقے اور بستیوں کیلیے خطرہ بنے گا۔ انہوں نے کہا سات اکتوبر جیسے حالات کی طرف جانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ یسرائیل کاٹز نے کہا کہ فوجی دستوں نے آج خطرے کی نشاندہی کرنے اور اس سے نمٹنے کے لیے مناسب طریقے سے کام کیا اور وہ مستقبل میں بھی ایسا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فوج تمام امکانات کے لیے تیار ہے اور کسی بھی خطرے کا بھرپور جواب دے گی۔ اسرائیلی وزیر کا یہ بیان اس کی فوج کی جانب سے غزہ کی پٹی میں تین فلسطینی شہریوں کو قتل کر دینے کے بعد تبصرہ کے طور پر سامنے آیا ہے۔

سڈنی ہاربر سے 41 کلوگرام کوکین پکڑی گئی

سڈنی، 10 فروری (یو این آئی) آسٹریلیائی پولیس نے سڈنی بندرگاہ پر درآمد شدہ فریج کنٹینرز میں 40 کلوگرام سے زیادہ کوکین ضبط کی ہے۔ آسٹریلوی فیڈرل پولیس (اے ایف پی) اور آسٹریلین بارڈر فورس (اے بی ایف) نے پیر کو بتایا کہ جنوری میں سڈنی کے پورٹ بوٹنی میں چلی اور بیلجیئم کے کنٹینرز میں تقریباً 41 کلوگرام کوکین ملی تھی۔ حکام نے حال ہی میں منشیات کی درآمدات کا مشاہدہ کیا ہے۔ جس میں جرائم پیشہ گروہ ریفریجریٹڈ کنٹینرز میں کوکین چھپاتے ہیں۔ ایک بار جب کنٹینر سڈنی پہنچ جاتا ہے سنڈیکیٹ کے مقامی ارکان ڈاکخانوں یا دیگر ذخیرہ کرنے والے علاقوں میں غیر قانونی طور پر توڑ پھوڑ کر کے منشیات کو ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اے ایف پی اور اے بی ایف نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اپریل 2023 سے اس حربے کے استعمال میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، اس لیے وہ اب سڈنی پہنچنے والے ریفریجریٹڈ کنٹینرز کو چیک کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ منظم جرائم کے گروہوں کی طرف سے کنٹینرز کی نگرانی اور شناخت کے لیے استعمال ہونے والے ٹریکنگ آلات کے ساتھ مجموعی طور پر 2023 سے اب تک کنٹینرز سے ایک ٹن سے زیادہ کوکین پکڑی جا چکی ہے۔

ترنمول چھاترا پریشد بلاک 1 اور 2 کے زیر اہتمام خون عطیہ کیمپ، وزیر مولئے گھٹک نے کی شرکت

آسنسول:10 فروری (عوامی نیوز سروس) آسنسول نارتھ بلاک 1 اور 2 ترنمول چھاترا پریشد کی طرف سے آسنسول راہا لین موڑ میں واقع جی ٹی روڈ سے متصل واقع ترنمول کانگریس پارٹی افس بھون میں ایک خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ترنمول چھاترا پریشد کے ضلع صدر ابھیجیو مکھرجی نے پارٹی فلیگ کی پرچم کشائی کی اس موقع پر ریاست کے وزیر قانون ومحنت مولئے گھٹک، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئر مین امرناتھ چٹرجی، پچھم بردوان ضلع ترنمول اقلیتی سیل کے صدر محفوظ الحسن مونو بھائی، ترنمول خاتون کاونسلر ومغربی بنگال اردو اکاڈمی آسنسول کی اکزیکیٹیو رکن کہکشاں ریاض خوشی، بلڈ ڈونیشن موومنٹ کے بانی پرویز دھر سمیت تنظیم کے تمام لیڈران اور کارکنان موجود تھے۔ اس موقع پر تنظیم کے دونوں بلاکس کے کارکنوں نے رضا کارانہ طور پر خون کا عطیہ دیا اس موقع پر وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ ٹی ایم سی سپریمو ممتا بنرجی کے نظریات پر چلتے ہوئے ٹی ایم سی اور ٹی ایم سی پی سے وابستہ ہر شاخ تنظیم کا ہر کارکن ہمیشہ لوگوں کی خوشی اور غم میں ساتھ دینے کی کوشش کرتا ہے انہوں نے کہا کہ بلڈ ڈونیشن کیمپ جیسے سماجی کام کرنے کا مقصد لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنا ہے انہوں نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ خون کی کمی سے کسی کی موت نہ ہو TMC اور TMCP سے وابستہ ہر تنظیم کی طرف سے وقتاً فوقتاً اس طرح کے پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ آج جو خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے اس کا انعقاد نارتھ بلاک 1 اور 2 ترنمول چھاترا پریشد نے کیا ہے انہوں نے کہا کہ ٹی ایم سی سے جڑا ہر فرد سماج کے لوگوں کی خدمت کے لیے تیار ہے، یہی وجہ ہے کہ بنگال کے لوگوں کا آشیرواد ہمیشہ ٹی ایم سی کے ساتھ رہتا ہے وزیر نے کہا کہ ممتا بنرجی کا بہت شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے چار پانچ سال قبل آسنسول کو ایک نیوٹیکنگ کا شعبہ دیا جس میں ایک آدمی کے خون کو تین اقسام میں الگ الگ کر دیا جاتا ہے۔ ایک آدمی سے لئے گئے خون کو تین لوگوں میں دیا جاسکتا ہے اسطرح ایک خون عطیہ کرنے والے اپنے خون سے تین لوگوں کی زندگی بچا تے ہیں مولئے گھٹک نے کہا کہ خون عطیہ کرنا بہت بڑا سوشل کام ہے خون عطیہ کوئی ذات پات دھرم زبان کو نہیں دیکھتے ایک خون نا جانے کس فرد کے جسم جائے گا۔ کوئی نہیں جانتا اور اسکی جان بچ جائے گی انہوں نے کہا کہ پہلے لوگ خون دینے سے ڈرتے تھے مگر اب لوگوں کو سمجھ میں آگیا ہے کہ انسان اگر خون عطیہ کرتا ہے تو اسکے جسم میں چوبیس گھنٹے کے اندر خون پھر بن جاتا ہے انہوں نے کہا کہ زیادہ سے خون عطیہ کیمپ لگانا چاہئے۔

☆

دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول آسنسول کے شعبۂ حفظ میں 21 حفاظ کرام کی دستار بندی کی پروقار وروح پرور تقریب

آسنسول:10 فروری (عوامی نیوز سروس) آج 10 فروری بروز سمبار دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول آسنسول کا 56 واں یوم تاسیس کے موقع پر ایک نہایت روح پرور اور پر وقار تقریب منعقد کی گئی جس میں 21 طلبہ کی دستار بندی کی گئی جنہوں نے حفظ قرآن کی تکمیل کی سعادت حاصل کی یہ تقریب اس لحاظ سے بھی تاریخی اہمیت کی حامل تھی کہ 2014 کے بعد یہ پہلا موقع تھا جب اتنی بڑی تعداد میں طلبہ کو حفظ قرآن مکمل کرنے پر دستار فضیلت سے نوازا گیا۔
اسکول ہذا کے روح رواں الحاج ڈاکٹر عبدالروف صاحب کی سرپرستی میں یہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں شہر آسنسول وقرب وجوار کے معزز ومخلص حضرات اس پروگرام میں موجود تھے جبکہ پروگرام کی صدارت حافظ وقاری عظیم الدین صاحب، امام وخطیب چھوٹی مسجد بستن بازار آسنسول نے انجام دی مہمان خصوصی حافظ وقاری مولانا محدث محمد سعود عالم مظاہری شیخ الحدیث مدرسہ دارالعلوم نیوگرام، عالم بازار، بیربھوم اور زیر قیادت حافظ ومولانا محمد ابراہیم مظاہری صاحب کی موجودگی میں پروگرام کا آغاز ہوا مقررین حضرات کے اسمائے گرامی جناب مولانا ثاقب صاحب مظاہری، جناب حضرت مولانا مفتی ثاقب ندوی صاحب، جناب حضرت مولانا احسان صاحب مظاہری، جناب حضرت مولانا عبد الرحیم مظاہری صاحب نے اپنے اپنے تاثرات پیش کئے۔ واضح ہو کہ 2014 میں جب معروف عالم دین حضرت مولانا ولی رحمانی دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول آسنسول تشریف لائے تھے تو اس وقت 10 طلبہ نے حفظ قرآن مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی تھی اور ان کی دستار بندی کی گئی تھی اب ایک طویل عرصے کے بعد یہ دوسرا موقع ہے جب اس عظیم تعلیمی ادارے سے اتنی بڑی تعداد میں حفاظ کرام فارغ التحصیل ہوئے ہیں۔ دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول ودانش گاہ اسلامیہ شعبہ حفظ کے فاونڈر ممبران مرحوم ممتاز صدیقی، مرحوم الحاج محمد محفوظ عالم، مرحوم الحاج ضیاء الحسن کیلئے دعائے مغفرت کی گئی اور قرآن خوانی کی گئی تقریب کا آغاز دانش گاہ اسلامیہ شعبدہ حفظ کے طالب علم حافظ تقی ابراہیم کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا، جس کے بعد نعت رسول مقبولؐ پیش کی گئی نقابت کی ذمہ داری جناب ادیب انصاری، شکیل احمد صاحب نے کی جبکہ شعبہ حفظ کے مدرس جناب حافظ ابراہیم صاحب نے الحاج ڈاکٹر عبدالروف صاحب، ٹرسٹی ممبر جناب ایوب رضی صاحب، جناب مسرور عالم صاحب، جناب بلال حسن صاحب، جناب حسن ممتاز صاحب، جناب فیروز احمد پاشا صاحب ودیگر مہمانوں کو گلدستہ وبیج پیش کیا، اس موقع پر مختلف علمائے کرام اور مہمانان خصوصی نے خطاب کیا اور حفظ قرآن کی عظمت وفضیلت پر روشنی ڈالی مقررین نے حفاظ کرام کو مبارکباد پیش کی اور انہیں نصیحت کی کہ وہ نہ صرف قرآن کو حفظ کریں بلکہ اس کے معانی ومفاہیم پر بھی غور کریں اور اپنی عملی زندگی میں قرآن کی تعلیمات کو اپنائیں۔ تقریب میں دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول کے اساتذہ، والدین معززین شہر اور بڑی تعداد میں طلبہ نے شرکت کی آخر میں فارغ التحصیل طلبہ کو امامہ، مومنٹو تعلیمی سند اور قرآن پاک سے نوازا گیا پروگرام کے اختتام پر ملک وملت کی سلامتی، ترقی اور عالم اسلام کے لیے مولانا حافظ ابراہیم مظاہری صاحب نے خصوصی دعا کی۔ مہمانوں وطلباء و طالبات کو میٹھائیاں تقسیم کی گئیں اور مہمانوں، اساتذہ واستانیوں کو ظہرانہ دیا گیا۔ یہ ایک تاریخی موقع ہے جو دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول آسنسول کی تعلیمی ودینی خدمات کا مظہر ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ادارہ مسلسل علمی ودینی ترقی کی راہ پر گامزن ہے جو لائق ستائش وقابل مبارکباد ہے۔

آسنسول ریل ڈویژن میں کئی ترقیاتی منصوبے، مختص رقم اسٹاف کوارٹرز، رننگ اسٹاف لابی، آر پی ایف بیرکوں جم پارکس اے ٹی ایم پر مشتمل ہوگی: ڈی آر ایم

آسنسول:10 فروری (عوامی نیوز سروس) ایسٹرن ریلوے کا آسنسول ڈویژن ریلوے ملازمین کو بہتر رہائش فراہم کرنے کے لیے 28 کروڑ روپے خرچ کرنے جا رہا ہے آسنسول ڈویژن کے لوکو پائلٹس کے لیے تھری اسٹار ہوٹل کی سہولیات سے آراستہ ایک لابی تعمیر کی جائے گی جس کے لیے 45 کروڑ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں اس کے علاوہ آر پی ایف کے جوانوں کے لیے کروڑوں روپے کی لاگت سے جدید بیرک بھی تعمیر کیے جا رہے ہیں جو آئندہ چند ماہ میں تیار ہو جائے گا۔
آسنسول ڈویژنل ریلوے منیجر چیتا نند سنگھ نے ملک کے عام بجٹ کے بعد آسنسول ڈویژن کے ڈی آر ایم یا ڈویژنل ریلوے مینیجر کے دفتر میں ایک پریس میٹ میں اس منصوبہ کی جانکاری دی ڈی آر ایم نے کہا کہ آسنسول سمیت ملک کے مختلف ڈویژنوں میں ریلوے کوارٹرز کی مناسب دیکھ بھال اب تک ممکن نہیں ہوسکی ہے جس کی وجہ سے اس ڈویژن کے ریلوے ملازمین کے لیے اچھی رہائش یا کوارٹرز کے لیے 28 کروڑ روپے خرچ ہو رہے ہیں جس میں 14 کروڑ روپے سے نئے کوارٹر بنائے جا رہے ہیں اور پرانے کوارٹرز کی مرمت پر 14 کروڑ روپے خرچ ہو رہے ہیں اس کے علاوہ ہر ریل کالونی میں کھلے جم اور پارکس ہوں گے کالونیوں میں اے ٹی ایم اور کھوکے بھی ہوں گے بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے ڈیڑھ کروڑ روپے الگ سے خرچ کیے جا رہے ہیں۔ ڈی آر ایم نے یہ بھی کہا کہ آسنسول ڈویژن مصنوعات لوڈ کر رہا ہے لوڈنگ کے معاملے میں آسنسول ریل محکمہ ملک میں ساتویں نمبر پر ہے آسنسول ڈویژن لوڈنگ اور ان لوڈنگ میں پانچویں نمبر پر ہے گڈز ٹرین ہو یا مسافر ٹرین، اسے چلانے میں عملے کا کردار بہت اہم ہے اس لیے ان کے لیے تھری اسٹار ہوٹل جیسی سہولیات کے ساتھ لابی بنائی جا رہی ہے اس کے لیے 5 کروڑ کا کام پہلے ہی ہو رہا ہے۔ اب مزید 40 کروڑ مختص کیے گئے ہیں دوسرے لفظوں میں 45 کروڑ روپے خرچ کر کے جدید سہولیات سے آراستہ لابی بنائی جائے گی ڈی آر ایم نے کہا کہ پچھلے 19 سالوں میں ہر 20 سے 25 کلومیٹر پر آر پی ایف بیرکیں تعمیر کی گئی ہیں اس کے علاوہ دفاتر بھی بنائے گئے ہیں۔ اگلے تین/ چار مہینوں کے اندر تمام مقامات پر نئی آر پی ایف بیرکیں تعمیر کی جائیں گی بہت سی بیرکیں پہلے بنی چاہئیں تھیں لیکن ٹھیکیدار کو کام دینے کے بعد کچھ ذاتی مسائل کی وجہ سے کام مکمل نہیں ہو سکا۔ تاہم انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ کام آئندہ تین سے چار ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔
آسنسول کے ڈی آر ایم چیتا نند سنگھ نے کہا کہ آسنسول اسٹیشن پر مسافروں کی سہولیات میں اضافہ کیا جائے گا اسی طرح درگاپور اسٹیشن کی تزئین وآرائش کی جائے گی اور 20 کروڑ روپے سے سامان کا شیڈ تعمیر کیا جائے گا نئی MEMU ٹرینیں جلد ہی انڈال اور سیتھیا کے درمیان چلائی جائیں گی ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ رانی گنج اسٹیشن سے گزرے گا تو وہاں بھی بہت کام ہوگا ریلوے کی زمین سے تجاوزات کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ بے دخلی روکنے کے حوالے سے زبردستی کچھ نہیں کیا جائے گا۔ کسی بھی رکاوٹ یا تنازعات کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ریلوے کی زمین برسوں سے خالی پڑی ہیا اس وقت ریلوے کا کوئی فنڈ نہیں تھا اور زمین دستیاب نہیں تھی، اس کی وجہ سے معاشی طور پر کمزور طبقوں کے کچھ لوگ وہاں رہنے لگے لیکن اب ریلوے کا نیا منصوبہ آ رہا ہے اس لیے ریلوے کو زمین کی ضرورت ہے ڈی آر ایم نے کہا درگاپور ریلوے اسٹیشن ایک بہت اہم ریلوے اسٹیشن ہے یہاں پروڈکٹ شیڈ بھی ہے جہاں پراڈکٹس لے جایا جاتا ہے۔ درگاپور اسٹیشن سے مزید ٹرینیں چلانے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے لیکن جگہ کی کمی کی وجہ سے یہ ممکن نہیں ہے وہاں 20 کروڑ کی لاگت سے ایک نیا پروڈکٹ شیڈ تعمیر کیا جائے گا درگاپور اسٹیشن کو مزید اپ گریڈ کیا جائے گا۔ انڈال اور درگاپور کے لیے مشترکہ منصوبہ پر کام کیا جا رہا ہے، وہاں پانچویں لائن لگائی جائے گی نتیجے کے طور پر، ٹرین کی نقل وحرکت آسان ہو جائے گی، ڈی آر ایم نے کہا کہ مسافر یا لوکل ٹرینوں کا آپریٹنگ ٹائم پہلے سے بہت بہتر ہے اسے مزید بہتر بنانے پر زور دیا گیا ہے۔ جلد ہی نئی MEMU انڈال اور سیتھیا کے درمیان چلنا شروع کر دے گی۔ یہ ٹرین اندل سے صبح 11 بجے چلے گی انہوں نے کہا کہ ٹرینوں کی دیکھ بھال کے لیے مدھو پور میں 30/25 کروڑ کی لاگت سے ایک کوچنگ کمپلیکس بنایا گیا ہے جو بہت جلد شروع ہو جائے گا اس کے نتیجے میں دیکھ بھال کے لیے وہاں سے ٹرینوں کو آسنسول لانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ڈی آر ایم نے بتایا کہ آسنسول اسٹیشن پر تیسرے نئے فٹ اوور برج کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ تمام پلیٹ فارمز پر لفٹیں لگائی جائیں گی۔ اس سے ریلوے مسافروں کو بہت سے فوائد حاصل ہوں گے، آسنسول میں ریل پار کی طرف 7 نمبر پلیٹ فارم نمبر کے بارے میں ایک سوال میں ڈی آر ایم نے کہا کہ ریلوے کی طرف سے اس سمت میں سڑک کو ہٹانے کے سلسلے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کو کئی خط لکھے گئے ہیں۔ کیونکہ اس علاقے میں تمام ترقیاتی کام ریلوے کرائے گا یہ بہت پیچیدہ کام ہے کیونکہ وہاں بہت سے لوگ پہلے سے آباد ہیں جو اس علاقے میں عرصہ دراز سے رہ رہے ہیں اس صورتحال میں جلد بازی میں کوئی اقدام نہیں کیا جاسکتا اس کے لیے مستقل گفتگو کی ضرورت ہوگی انہوں نے کہا کہ یہ سڑک بہت اہم ہے کیونکہ یہ آسنسول کے ریل پار علاقے کو آسنسول اسٹیشن اور آسنسول کے مین بازار کے علاقے سے جوڑتا ہیا ایسے میں ریلوے کراسنگ بنانے کے لیے اس سڑک کے بارے میں فیصلہ کرنا ہوگا لیکن یہ آسان نہیں ہوگا اس کے لیے مسلسل بات چیت، بحث کی بنیاد پر کارروائی کی جائے۔ ڈی آر ایم چیتا نند سنگھ نے کہا کہ مسئلہ حل ہونے تک بات چیت جاری رہے گی۔

درگاپور کا JEEFITT کوچنگ سنٹر بند ہونے کے دہانے پر

آسنسول:10 فروری (عوامی نیوز سروس) اسپات نگری کا jeeFitt کوچنگ سینٹر بند ہونے کے دہانے پر ہے آسنسول کے بعد، طلباء کے والدین نے کوچنگ سینٹر کے بند ہونے کی اطلاع پر درگاپور سٹی سینٹر میں فیس کی واپسی کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ کیا، والدین کا کہنا ہے کہ طلبہ کا مستقبل بھی غیر یقینی ہے بغیر کسی نوٹس کے اچانک کوچنگ سنٹر بند کرنا چاہتا ہے انہیں بے پناہ مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹری فیس کی مد میں کافی رقم لی گئی ہے لیکن اب وہ کہہ رہے ہیں کہ کلاسز نہیں ہوں گی پھر ہمارے بچوں کے مستقبل کا کیا بنے گا؟ اور اتنے پیسوں کا کیا ہوگا؟ پیسے واپس کرنا ہوں گے بصورت دیگر ہم ایک بڑا احتجاج شروع کریں گے، درگاپور پولیس صورتحال کو سنبھالنے کیلئے پہنچ گئی۔

آسنسول نارتھ ٹرافک انچارج محمد اشرف الاسلام کی قیادت میں مدھیامک امتحان کے پہلے دن طلبہ کو دیا گیا قلم اور پھول

آسنسول:10 فروری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال ریاست میں آج 10 فروری سے مدھیامک امتحان شروع ہوا۔ اس امتحان کے پہلے دن آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ انچارج محمد اشرف الاسلام کی قیادت میں پچھیا ایم بی وِدیالیہ اور کملاگیس ہائی اسکول کے طلباء کو ثانوی امیدواروں کی حوصلہ افزائی کے لیے گلاب اور قلم تحفے میں دیے گئے۔ اس موقع پر آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ انچارج محمد اشرف اسلام اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اساتذہ بھی یہاں موجود تھے، سبھی نے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے تحت آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ کے اس اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ پولیس انتظامیہ نے جس طرح سے امیدواروں کی زندگی کے پہلے بڑے امتحان سے پہلے حوصلہ افزائی کی ہے وہ قابل تعریف ہے۔

آسنسول واطراف میں مدھیامک امتحان کا پہلا دن عمدہ نظم ونسق اور سخت چوکسی کے ساتھ خوش اسلوبی سے گزرا

آسنسول:10 فروری (عوامی نیوز سروس) مدھیامک امتحان 2025 پیر کے دن 10 فروری سے شروع ہو گیا ہے جو 22 فروری تک چلے گا طلبا اپنی زندگی کا پہلا بڑا امتحان دیا امتحان سے قبل کئی طلبہ نے کہا کہ بہت گھبراہٹ ہو رہی ہے ویسے اسٹڈی تو اچھی ہوئی ہے مگر امتحان کی وجہ سے نروسنگ ہے امتحان کیلئے مدھیامک شکشا پرشد نے اس سال کے امتحان کو خوش اسلوبی کے ساتھ کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے اضافی چوکسی کرنے کا فیصلہ کیا۔ اضافی احتیاطی تدابیر اختیار کی گئی خاص طور پر امتحانی مرکز یا سنٹر بورڈ مرکز میں موبائل فون کے استعمال پر سختی سے پابندی لگا دی گئی۔ آسنسول واطراف میں سخت چوکسی رہی کئی جگہوں کی سڑکوں میں ٹرافک گارڈ خصوصی طور پر تعینات تھی۔ آسنسول کورٹ کے پاس چیلی ڈانگی جانے والی سڑک پر گزرنے پر پابندی ساڑھے 9 بجے دیکھی گئی، خصوصی ذرائع کے مطابق اس سال مغربی بردوان ضلع سے کل 31 ہزار 34 امیدوار امتحان دینے کیلئے ایڈمٹ حاصل کیا، جس میں آسنسول سب ڈویژن میں امیدواروں کی تعداد 18,798 ہے ان میں 7,973 طلباء اور 10,825 طالبات اور درگاپور سب ڈویژن میں 12,236 امیدوار ان میں 5,583 طلباء اور 7,653 طالبات۔ آسنسول سب ڈویژن میں 51 امتحانی مراکز ہیں (10 مرکزی مراکز اور 41 ذیلی مراکز)۔ اسی طرح درگاپور سب ڈویژن میں 36 امتحانی مراکز ہیں (12 مرکزی مراکز اور 24 ذیلی مراکز ہیں بتایا جاتا ہے کہ اس امتحان کی تیاری کے نظام کے مطابق ہر سینٹر میں 2 ہیلتھ ورکرز تھے۔ آسنسول ضلع اسپتال اور درگاپور سب ڈویژنل اسپتال نے بیمار ہونے والے امیدواروں کی جانچ کا انتظام کیا فوری رسپانس ٹیم پیپر کو ٹمیٹ کے لیے آسنسول اور درگاپور کی سڑکوں پر ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لیے اضافی ٹریفک پولیس کو تعینات کیا گئی دیہی علاقوں میں امتحانی مراکز میں صحت عامہ کے تکنیکی محکموں اور شہری علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی کے انتظامات کیے گئے کوئی بھی موبائل فون لے کر امتحانی مرکز میں داخل نہیں ہوسکتا۔ امتحان گاہ کے صدر گیٹ پر ہی سخت جانچ تھی کہا گیا کہ اگر امتحان کے دوران امیدوار موبائل فون کے ساتھ پکڑا گیا تو پورا امتحان ایک سال کے لیے منسوخ کر دیا جائے گا۔ سنٹرل ایجوکیشن بورڈ کی جانب سے پہلے ہی بتایا گیا ہے کہ موبائل فون کو بھی ضبط کر لیا جائے گا کہیں کوئی خلا باقی نہیں رہا ہر شعبہ کے ساتھ رابطہ برقرار رکھا گیا تاکہ امتحان کو بآسانی منعقد کیا جاسکے تمام کو ضروری ہدایات دے دی گئی ہیں آج پہلے دن کا امتحان خوش اسلوبی سے گزرا طلبہ مادری زبان کا امتحان دیکر خوش وخرم نظر آ رہے تھے۔

لڑکیوں کو اپنی حفاظت کیلئے گھر پر مارشل آرٹ سیکھنا چاہیے: اگنی مترا پال

آسنسول:10 فروری (عوامی نیوز سروس) اگنی مترا پال نے ڈیشرو گڑھ میں تائیکوانڈو نیشنل چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتنے والی تین تینوں بہنوں سچیتا، سپریتا اور رنجیتا سے ملاقات کی انہیں مبارکباد دی، انہیں پھول اور مٹھائیاں پیش کیں اور کہا کہ وہ آنے والے دنوں میں ان کے ساتھ ہوں گی اگنی مترا پال نے کہا کہ ریاست میں خواتین کے لیے کوئی تحفظ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی لڑکیوں کو یہ پیغام دینا چاہوں گی کہ وہ گانے، موسیقی اور رقص کے ساتھ ساتھ مارشل آرٹس بھی سیکھیں آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال نے کہا کہ آپ کو اپنا دفاع کرنا ہے بنگالی لڑکیوں کو گھر پر مارشل آرٹ سیکھنا چاہیے۔ تینوں بہنیں اگنی مترا پال کی طرف سے مبارکباد پا کر خوش ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں بہت حوصلہ ملا ہم آنے والے دنوں میں بین الاقوامی تمغے جیتنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ آسنسول جنوبی اسمبلی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال ڈیشرو گڑھ پہنچکر کہا کہ تینوں بہنیں تائیکوانڈو کرتی ہیں اور تینوں بہنوں نے حال ہی میں حیدرآباد میں منعقدہ قومی چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ اس نے تین بہنوں اور ان کے کوچ شبھ گنگولی کو مبارکباد پیش کرنے کیلئے یہاں پہنچی ہوں، انہوں نے کہا کہ جب سے نریندر مودی ملک کے وزیر اعظم بنے ہیں ملک میں کھیلوں اور کھلاڑیوں کی سطح میں اضافہ ہوا ہے ہندوستانی کھلاڑی مختلف بین الاقوامی مقابلوں میں تمغے جیت رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ تینوں بہنیں آنے والے دنوں میں اولمپکس میں بھی ہندوستان کا نام روشن کریں گی انہوں نے کہا کہ آج ابھیا کی سالگرہ ہے۔ ابھیا کو زیادتی کے بعد قتل کر دیا گیا تھا۔ لیکن آج تک مجرموں کو سزا نہیں ملی، صرف ایک شخص کو سزا ہوئی ہے لیکن باقی مجرم قانون کی گرفت سے باہر ہیں اس نے کہا کہ اس دن وہ یہاں آئی ہیں اور ان تینوں بہنوں کو انکی کامیابی پر مبارکباد دے رہی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہر کسی کو چاہے وہ مرد ہو یا عورت، اپنے دفاع کے لیے مارشل آرٹس سیکھیں اسے سیکھنے کی ضرورت ہے۔

سلان پور میں تالاب بھرنے کا کام روک دیا گیا ہے انتظامیہ کا سخت اقدام

آسنسول:10 فروری (عوامی نیوز سروس) انتظامیہ نے سلان پور بلاک میں تالاب بھرنے کا کام روک دیا ہے اطلاع کے مطابق آسنسول سب ڈویژن کے ایڈمنسٹریٹر بسواجیت بھٹا چاریہ کو دیندوا پٹرول پمپ سے متصل علاقے میں تالاب بھرنے کی شکایت موصول ہوئی تھی۔ ان کے حکم پر سلان پور بلاک لینڈ اینڈ لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اس تالاب کو بھرنے کا کام روک دیا ہے تاہم سیلان پور بلاک لینڈ اینڈ ریونیو کے ایک اہلکار نے بتایا کہ تالاب بھرنے کی شکایت موصول ہونے پر قانونی کارروائی کی جائے گی تاہم اس طرح کے کئی تالاب سامنے آسکتے ہیں جن میں ریلوے کی زمین سے ملحقہ تعمیرات ہیں اس سب کے پیچھے کون ہے انتظامیہ پہلے اس کی تحقیقات کرے تاہم آنے والے دنوں میں غیر قانونی کام کے خلاف سخت کاروائی ہوگی۔

باکسر سونیا لاٹھر: چستی اور اسٹریٹجک مہارت کے لیے مشہور

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) سونیا لاٹھر ایک ہندوستانی شوقیہ باکسر ہیں۔ وہ 2016 کی اے آئی بی اے ویمنز ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی اور ایشین امیچر باکسنگ چیمپئن شپ میں دو بار چاندی کا تمغہ جیتنے والی باکسر ہیں۔ سونیا لاٹھر ایک ہنرمند ہندوستانی باکسر کے لئے جانی جاتی ہیں۔ سونیا نے باکسنگ جیسے کھیل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ 57 کلوگرام فیدر ویٹ زمرے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، لاٹھر نے مسلسل اپنی صلاحیتوں اور عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس نے 2016 کی ایشین ویمنز باکسنگ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ اور 2018 کی اے آئی بی اے ویمنز ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

رنگ میں اپنی چستی اور اسٹریٹجک مہارت کے لیے پہچانی جانے والی، لاٹھر ہندوستانی خواتین کی باکسنگ میں ایک اہم شخصیت بنی ہوئی ہے۔ سونیا لاٹھر 10 فروری 1992 کو جند، ہریانہ میں پریم سنگھ اور نرمل دیوی کے ہاں پیدا ہوئیں۔ سونیا بچپن سے ہی تھوڑا مزاج کی غصہ والی تھیں۔ اسی لئے انہوں نے اپنے غصے پر قابو پانے کے لیے باکسنگ کا انتخاب کیا لیکن آخرکار، انہوں نے اس کھیل میں جذبہ دیکھا اور اسے سنجیدگی سے آگے بڑھایا۔

لاٹھر نے ابتدائی دور میں کبڈی اور کشتی میں اپنا ہاتھ آزمایا۔ اس کے بعد، انہوں نے 18 سال کی عمر میں باکسنگ کھیلنا شروع کیا۔ انہیں انوپ کمار نے تربیت دی ہے۔ سونیا ایک قدامت پسند ضلع سے تعلق رکھتی ہیں، جہاں لڑکیوں کو کھیلوں یا تعلیم میں کیریئر بنانے کی اجازت نہیں ہے۔ سونیا کو اپنے گاؤں میں سماجی غنڈہ گردی کا بھی نشانہ بنایا گیا کیونکہ خواتین کو کھیلوں میں شامل ہونے پر پابندی ہے۔ ان تمام مشکلات اور تنقید کے باوجود، سونیا نے خود کو باکسنگ کے لئے تیار کیا۔ اس پیش قدمی میں سونیا کو اپنے والدین کی بھرپور حمایت حاصل تھی۔

پہلوان سے باکسر بنی 27 سالہ سونیا لاٹھر پہلے ہی اس کھیل میں تجربہ کار ہیں اور رنگ میں ہندوستان کے سرفہرست ناموں میں شامل ہیں۔ عالمی باکسنگ چیمپئن شپ کا چاندی کا تمغہ جیتنے والا، جو پہلے ہی بین الاقوامی باکسنگ میں ایک دہائی کے قریب گزار چکا ہے، ایشیائی اور یورپی سرکٹ دونوں میں کئی مواقع پر ملک کو خراج تحسین پیش کر چکی ہیں۔ سال 2016 کی عالمی چیمپئن شپ اور 2017 کی ایشیائی چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی لاٹھر کے لیے ان کی زندگی میں کچھ بھی آسان نہیں رہا۔ فی الحال 57 کلوگرام وزن کے زمرے میں ہندوستان کا بہترین امکان، سونیا لاٹھر نے مشکلات اور حالات سے قطع نظر، کبھی ہار نہ ماننے کی مشکلات سے سیکھا تھا۔

لاٹھر نے 2012 کی ایشین ویمن امیچر باکسنگ چیمپئن شپ میں 54 کلوگرام کے زمرے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ سونیا لاٹھر کے کیریئر کی پہلی پیش رفت 2009 میں ہوئی جب انہوں نے گوا کے کالنگوٹے میں یوتھ ویمن نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ میں 51 کلوگرام زمرے میں طلائی تمغہ جیتا۔ ایک سال بعد، سونیا نے میزورم کے ایزول میں اپنے گولڈ میڈل کا دفاع کیا۔ سال 2010 میں، انہوں نے یوتھ ویمن ہریانہ اور اسٹیٹ باکسنگ چیمپئن شپ کے افتتاحی ایڈیشن میں 51 کلوگرام زمرے میں سونے کا تمغہ جیتا۔ اس سال، سونیا نے اتراکھنڈ میں فیڈریشن کپ ویمن باکسنگ چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیت کر اپنا پہلا قومی تمغہ جیتا، اس کے بعد کیرالہ کے تھریسور میں سینئر ویمن نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیتا۔ سال 2012 میں، سونیا نے یمنا نگر میں سینئر ویمن ہریانہ اسٹیٹ باکسنگ چیمپئن شپ میں اپنا پہلا سینئر اسٹیٹ گولڈ میڈل جیتا۔

سال 2018 میں، انہوں نے سینئر ویمن نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ میں ریلوے اسپورٹس پروموشن بورڈ کی نمائندگی کی اور بنگلورو کے وجے نگر میں ہریانہ کی ششی چوپڑا کو شکست دے کر فیدر ویٹ زمرے میں طلائی تمغہ جیتا۔ سونیا کا پہلا بین الاقوامی کارنامہ 2012 میں تھا جب انہوں نے منگولیا کے اولان باتار میں ایشین ویمنز امیچر باکسنگ چیمپئن شپ میں 54 کلوگرام بینٹم ویٹ زمرے میں

چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ اس کے بعد، مئی میں، انہوں نے خواتین کی عالمی باکسنگ چیمپئن شپ میں حصہ لیا لیکن پہلے راؤنڈ میں جرمنی کی ایلینا والینڈزک سے ہارنے کے بعد مقابلے سے باہر ہوگئی۔ سال 2016 میں، سونیا اس وقت سرخیوں میں آئیں جب انہوں نے قازقستان کے آستانہ میں خواتین کی عالمی باکسنگ چیمپئن شپ میں 57 کلوگرام فیدر ویٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ فائنل تک پہنچنے سے پہلے، سونیا نے پری کوارٹر فائنل، کوارٹر فائنل، اور سیمی فائنل باؤٹس جیتے۔ اگلے سال، انہوں نے ویتنام کے ہو چی منہ شہر میں ایشین ویمنز امیچر باکسنگ چیمپئن شپ میں 57 کلوگرام فیدر ویٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ سونیا نے سال 2012 کی ایشیائی چیمپئن شپ میں بینٹم ویٹ زمرے میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ پھر سال 2016 کی عالمی چیمپئن شپ میں فیدر ویٹ زمرے میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اس کے بعد سال 2017 ایشیائی چیمپئن شپ میں فیدر ویٹ زمرے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ سال 2018 سینئر نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ میں فیدر ویٹ زمرے میں سونے کا تمغہ حاصل کیا لاٹھر نے سال 2018 سینئر نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ میں فیدر ویٹ ڈویژن میں ریلوے اسپورٹس پروموشن بورڈ کی نمائندگی کی۔ انہوں نے فائنل میں ہریانہ کے ششی چوپڑا کو شکست دے کر چیمپئن شپ جیتی۔ ان کا سفر باکسنگ کے چیلنجنگ دائرے میں ایک ترغیب، لگن اور لچک کی نمائش کے طور پر کام کرتا ہے۔

☆☆☆

آئرلینڈ نے زمبابوے کو واحد ٹیسٹ میں 63 رن سے شکست دی

بلاوایو، 10 فروری (یو این آئی) کپتان اینڈی میک برائن 90) ناٹ آوٹ اور 66 رن)، مارک ایڈیئر (78) اور میتھیو ہمفریز (چھ وکٹ) کی شاندار اننگز کی بدولت آئرلینڈ نے یہاں واحد ٹیسٹ میچ میں زمبابوے کو 63 رن سے شکست دے دی۔ زمبابوے نے کل کے اسکور سات وکٹ پر 187 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ زمبابوے نے آج ٹیسٹ میچ کے پانچویں دن صبح کے سیشن میں نیاشا مایوو (آٹھ) کی شکل میں اپنا آٹھواں وکٹ گنوایا۔ انہیں ہمفریز نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد سنچری کی جانب بڑھنے والے ویزلی مدھویرے (84) کو بھی ہمفریز نے ہی اپنا شکا بنایا۔ 87ویں اوور میں اینڈی میک برائن نے رچرڈ نگراوا (14) کو آوٹ کرکے زمبابوے کی دوسری اننگز کا خاتمہ کردیا اور میچ 63 رن سے جیت لیا۔ آئرلینڈ کی جانب سے میتھیو ہمفریز نے 28 اوورز میں 57 رنز دے کر چھ وکٹیں حاصل کیں۔ بیری میکارتھی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ مارک ایڈیر اور اینڈی میک برائن نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل آئرلینڈ نے اینڈی میک برائن (ناٹ آوٹ

90) اور مارک ایڈیر (78) کی شاندار اننگز کی بدولت اپنی پہلی اننگز میں 260 رن بنائے۔ زمبابوے کی جانب سے بلیسنگ مجربانی نے 58 رن کے عوض سات وکٹ حاصل کیں۔ رچرڈ نگروا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ ٹریور گوانڈو نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا تھا۔ اس وقت بیٹنگ کے لیے اتری زمبابوے نے نک ویلچ (90) اور بلیسنگ مجربانی (47) کی اننگز کی بدولت 267 رن بنا کر سات رن کی برتری حاصل کی۔ آئرلینڈ کی جانب سے بیری میک کارتھی نے چار، اینڈی میک برائن نے تین اور مارک ایڈیئر نے دو وکٹ حاصل کیں۔ آئرلینڈ نے اپنی دوسری اننگز میں اینڈی بالبرنی (66) اور لورکن ٹکر (58) کی اننگز کی بدولت 298 رن بنائے اور زمبابوے کو 292 کا ہدف دیا تھا۔ زمبابوے کی دوسری اننگز میں ویسلے مادھویرے نے تنہا جدوجہد کی اور 195 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 84 رن بنائے۔ ان کے بلے سے آٹھ چوکے لگے۔ یہ ان کے ٹیسٹ کیریئر کی پہلی نصف سنچری تھی۔ ان کے علاوہ زمبابوے کا کوئی اور بلے باز بڑی اننگز نہیں کھیل سکا۔ زمبابوے کی پوری ٹیم 228 رن پر آل آوٹ ہوگئی۔

چین نے فری اسٹائل اسکیئنگ مکسڈ ٹیم ایریل ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتا

ہاربن (چین) 10 فروری (یو این آئی) چین نے پیر کو شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایشیائی سرمائی کھیلوں میں فری اسٹائل اسکیئنگ مکسڈ ٹیم ایریلس ایونٹ میں 305.64 پوائنٹس کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ آج یہاں منعقدہ مقابلے میں قازقستان نے 235.39 پوائنٹس کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا اور جاپان نے 191.28 پوائنٹس کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ چین نے کئی اسٹار کھلاڑیوں کو میدان میں اتارا جن میں اولمپک چیمپئن سو مینگتاو اور کیو گوانگپو اور لی زن پینگ شامل ہیں۔ تینوں چینی کھلاڑیوں نے بغیر کسی بڑی غلطی کے مسلسل عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور قازقستان کے خلاف شاندار فتح حاصل کی۔ گیمز کا اپنا دوسرا گولڈ جیتنے والی سونے کہا، "میرے ساتھ ٹیم کے ساتھی ہونے سے مجھے کل کے انفرادی ایونٹ کے مقابلے میں زیادہ آرام محسوس ہوا۔ "سو مینگتاو منگل کو خواتین کے ایریل سنگروا ایونٹ میں اپنے تیسرے ٹائٹل کے لیے مقابلہ کریں گی۔

شیام لال کالج نے 11ویں پدم شری شیام لال میموریل ہاکی ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ جیت لیا

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) میزبان شیام لال کالج نے پیر کو اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنس کو 2-4 سے شکست دے کر مردوں کے زمرے میں جیت کے ساتھ 11ویں پدم شری شیام لال میموریل انوی ٹیشن ہاکی ٹورنامنٹ کا آغاز کیا۔ مہمان خصوصی پروفیسر بلرام پانی، ڈین، دہلی یونیورسٹی اور سابق اولمپئن اشوک دھیان چند نے آج یہاں شیام لال کالج گراؤنڈ میں منعقدہ ایک تقریب میں 10 سے 17 فروری تک منعقد ہونے والے ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر سابق اولمپئن اشوک دھیان چند نے کہا، ''شیام لال کالج کے ساتھ میرا 50 سال کا طویل تعلق ہے۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ یہاں ہاکی سمیت کئی کھیلوں کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ مجھے ایسا لگتا ہے جیسے ہاکی اسٹک لے کر میدان میں اتر جاؤں۔ "صبح ہونے والے پہلے میچ میں شیام لال ٹیم کے پروین نے دو گول کر کے 'پلیئر آف دی میچ ' کا اعزاز حاصل کیا۔ فاتح ٹیم کے لیے للت اور موہت نے بھی ایک ایک گول کیا۔ شکست خوردہ ٹیم کی طرف سے پلکت نے دو گول کئے۔

سچن تندولکر نے جس دس سالہ لڑکی کو راتوں رات سٹار بنا دیا وہ انھیں جانتی تک نہیں

ابھی کچھ ہی دنوں کی بات ہے کہ انڈیا کی شمالی ریاست راجستھان کی دس سالہ بچی سُشیلا مینا اپنے گاؤں میں دنیا کی نظروں سے دور عام سی زندگی بسر کر رہی تھیں۔

کرکٹ کے لیجنڈ سچن

لیکن سب کچھ اس وقت بدل گیا جب تندولکر نے سوشل میڈیا پر اس لڑکی کی کرکٹ کھیلنے کی ایک ویڈیو شیئر کی اور وہ راتوں رات میڈیا کی توجہ کا مرکز بن گئیں۔

تندولکر نے اس دس سالہ لڑکی کے بولنگ ایکشن کی تعریف کی اور کہا کہ اس میں سابق انڈین فاسٹ بولر ظہیر خان کی 'جھلک' نظر آتی ہے۔

خیال رہے کہ سابق انڈین باولر ظہیر خان اپنی لائن اور لینتھ کے ساتھ سوئنگ اور اور اپنے منفرد بولنگ ایکشن کے لیے جانے جاتے تھے۔

یہ ویڈیو وائرل ہوگئی اور اسے لاکھوں لوگوں نے دیکھا اور ہزاروں نے شیئر کیا۔

تندولکر کو جانتی تک نہیں لیکن شکر گزار ہیں

لیکن یہ بات دلچسپ ہے کہ وہ لڑکی انڈیا میں کرکٹ کے 'بھگوان' کہلائے جانے والے اس کھلاڑی کو ہی نہیں پہچانتی جن کی وجہ سے انھیں راتوں رات شہرت ملی۔ آخر سُشیلا انھیں پہچانتی بھی کیسے۔ نہ اس کے گھر میں ٹی وی ہے اور نہ کبھی اس نے کرکٹ کا کوئی بڑا میچ دیکھا ہے۔

سُشیلا کہتی ہیں کہ 'میں نہیں جانتی کہ وہ (سچن) کون ہیں۔' لیکن وہ دوسرے ہی لمحے ان کی شکر گزار نظر آتی ہیں۔

سُشیلا ایک غریب قبائلی گھرانے سے تعلق رکھتی ہیں لیکن اب انھیں ملک بھر میں کرکٹ کے شائقین پہچانتے ہیں۔ اور جو بھی ان سے ملتا ہے وہ انھیں سراہتا ہے۔ سیاست دانوں سے لے کر سماجی کارکنوں تک، یہاں تک کہ دور کے رشتہ داروں تک، اب ہر کوئی ان کے ساتھ تصویر لینا چاہتا ہے۔

سُشیلا کے پاس اس نئی شناخت کو بیان کرنے کے لیے صحیح الفاظ نہیں ہیں۔ وہ بس مسکراتی ہے اور تصویریں کھنچواتی ہیں، وہ ابھی اپنی نئی شہرت سے حیران ہیں۔

ہاتھ میں گیند کے ساتھ رویے میں تبدیلی

لیکن جیسے ہی وہ اپنا سکول یونیفارم پہنتی ہے اور ربڑ کی گیند ہاتھ میں لے کر میدان میں اترتی ہے وہ شرمیلی لڑکی کسی نڈر، مضبوط اور مرکوز توجہ رکھنے والی لڑکی میں بدل جاتی ہے۔

وہ کہتی ہے کہ 'ایک بار جب گیند میرے ہاتھ میں آجائے تو میں صرف بلے باز کو آوٹ کرنے کے بارے میں سوچتی ہوں۔' اس کی ہم جماعت آشا جو بیٹنگ کرتی ہے اور اکثر اس کے مقابل ہوتی ہے، اس کا کہنا ہے کہ سُشیلا کی بولنگ 'مشکل' ہے۔ وہ بتاتی ہے کہ 'اس کی گیند غیر متوقع طور پر ٹرن کرتی ہے اور پھر اچانک وکٹ سے ٹکرا جاتی ہے۔'

سُشیلا کی ماں شانتی بائی کو اس بات پر فخر ہے کہ ان کی بیٹی نے اس قدر شہرت حاصل کی ہے۔

وہ کہتی ہیں کہ 'اب بہت سے لوگ اس سے ملنے کے لیے بے تاب ہیں لیکن ہر کسی نے اس کے کرکٹ کھیلنے کی حمایت نہیں کی۔' کچھ لوگوں نے والدین سے سوال کیا کہ وہ اپنی بیٹی کو گھر کے کام کاج سکھانے کے بجائے کرکٹ کھیلنے کی اجازت کیوں دے رہے ہیں۔ لڑکیوں کے بارے میں اس طرح کے خیالات انڈیا کے دیہی علاقوں میں عام ہیں، جہاں ان سے اکثر گھر میں رہنے کی توقع کی جاتی ہے اور روایتی صنفی کرداروں سے ہٹ کر کھیلوں یا دوسری سرگرمیوں میں حصہ لینے کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔

شانتی بائی کہتی ہیں: 'میں ان سے کچھ نہیں کہتی اور نہ ہی میں سنتی ہوں کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'میں اسے کرکٹ کھیلنے سے کبھی نہیں روکوں گی۔' سُشیلا کے سکول میں ہر کوئی کرکٹ کھیلتا ہے اور اس کا سہرا ان کے استاد ایشور لال مینا کو جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ '2017 میں جب میں سکول میں آیا تو میں نے طلباء کو کرکٹ کھیلنے کی ترغیب دینا شروع کی۔ انھیں سکول میں لانے اور مصروف رکھنے کے لیے کسی نہ کسی تفریحی سرگرمی کی ضرورت ہے، نہیں تو وہ گھر پر ہی رہیں گے۔'

ماسٹر مینا کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر انھوں نے اور دیگر اساتذہ نے ٹیمیں بنانے کا فیصلہ کیا جس میں طلباء ان کے ساتھ کھیلیں گے۔ جلد ہی ہر کوئی اس میں شامل ہونا چاہتا تھا۔ اگرچہ انھوں نے ان کے کوچ کا کردار ادا کیا ہے لیکن استاد مینا کے پاس خود کرکٹ کی کوئی باقاعدہ تربیت نہیں ہے۔ وہ طالب علموں کو نئی تکنیکیں سکھانے کے لیے یوٹیوب ویڈیوز دیکھتے ہیں۔ جب ان کے پاس کافی طلباء آ گئے تو ماسٹر مینا نے ان کی کرکٹ کی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک اکاؤنٹ بنایا۔ آہستہ آہستہ لوگوں نے ان کی ویڈیوز پر ردعمل دینا شروع کر دیا۔ کچھ نے فارم اور تکنیک کے بارے میں تجاویز بھی دیں۔

سُشیلا سکول کی پہلی طالبہ نہیں ہیں جو انٹرنیٹ پر سنسنی بنی ہیں۔

اس سے قبل رینو کا نے تہلکہ مچایا تھا

پچھلے سال رینو کا پارگی نامی ایک اور طالبہ اپنی بلے بازی کی مہارت کے لیے وائرل ہوئی تھیں۔ وہ فی الحال راجستھان ریاست کے دارالحکومت جے پور میں ایک پرائیویٹ کرکٹ اکیڈمی میں داخل ہیں اور وہ اکیڈمی ان کے تمام اخراجات اٹھا رہی ہے۔

لیکن یہاں کے سکول اور طلباء کو سوشل میڈیا کی توجہ سے زیادہ امداد کی ضرورت ہے۔ سُشیلا کے گاؤں اور اس کے سکول کی حالت بدستور خراب ہے۔ ماسٹر مینا کہتے ہیں کہ 'لوگ آتے ہیں، بڑے بڑے وعدے کرتے ہیں، لیکن کچھ نہیں بدلتا۔' انھوں نے مزید کہا کہ سکول صرف پرائمری سطح تک تعلیم فراہم کرتا ہے۔

'ایک بار جب طلباء پانچویں جماعت پاس کر لیتے ہیں تو ان کی کرکٹ رک جاتی ہے۔ ان کے پاس مواقع نہیں ہوتے۔' مقامی سرکاری عہدیداروں کا کہنا ہے کہ وہ دیکھیں گے کہ گاؤں اور وہاں کے طلباء کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے کیا کیا جا سکتا ہے۔ محکمہ جنگلات نے کچھ عہدیداروں کو سروے کرنے اور جانچنے کے لیے بھیجا ہے کہ آیا سکول کو کرکٹ کے میدان کو بڑھانے کے لیے کچھ زمین دی جا سکتی ہے۔ لیکن اب تک کچھ نہیں ہوا۔

دریں اثنا، سُشیلا کا گھر تحائف سے بھر گیا ہے۔ ہر جگہ بیٹ ہی بیٹ ہیں، حالانکہ ان کی وجہ شہرت بولنگ ہے اور وہ بولر ہیں۔ سُشیلا کے اساتذہ کا کہنا ہے کہ ابھی تک کسی نے اسے کرکٹ کی مناسب گیند نہیں دی ہے۔ کرکٹ کی گیند زیادہ سخت ہوتی ہے لیکن وہ ابھی تک ربڑ کی گیند سے ہی بولنگ کر رہی ہے۔ اسے اگر اعلی سطح کی کرکٹ کھیلنی ہے تو اسے کرکٹ کی گیند کی ضرورت ہوگی۔

جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ اتنے سارے بیٹس کا کیا کریں گی تو سُشیلا نے شرماتے ہوئے کہا کہ وہ ان کو استعمال کرنے کی کوشش کریں گی۔' دریں اثنا، گاؤں میں بڑا سوال یہ ہے کہ کیا سُشیلا کی وائرل ہونے والی شہرت اسے ملنے والے تحائف کی طرح ختم ہو جائے گی، اتنی ساری توجہ اور جوش و خروش سے کیا اس کی زندگی میں کوئی فرق پڑے گا؟

☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 11th February, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۱۱ فروری ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے ہرایا

لاہور، 10 فروری (یو این آئی) کین ولیمسن (ناٹ آؤٹ 133) کی سنچری اور ڈیون کونوے (97) کی نصف سنچری کی بدولت نیوزی لینڈ نے پیر کو سہ رخی سیریز کے دوسرے میچ میں جنوبی افریقہ کو آٹھ گیندیں باقی رہتے ہوئے چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ جنوبی افریقہ کے 304 رنز کے جواب میں بلے بازی کرنے اتری نیوزی لینڈ کی شروعات خراب رہی کیونکہ اس نے 10ویں اوور میں ول ینگ (19) کا وکٹ کھودیا۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے کین ولیمسن نے ڈیون کونوے کے ساتھ اننگ کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں نے دوسرے وکٹ کے لیے 187 رنز کی شراکت قائم کی۔ سنچری کی طرف بڑھ رہے ڈیون کونوے (97) کو جونیئر ڈل نے آؤٹ کرکے نیوزی لینڈ کو بڑا دھچکا دیا۔ اس کے بعد ڈیرل مچل (10) اور ٹام لیتھم (0) کی صورت میں نیوزی لینڈ نے دو وکٹیں گنوائیں۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے گلین فلپس کین ولیمسن کے ساتھ مل کر ذمہ داری سنبھالی اور ٹیم کو جیت کی طرف لے گئے۔ نیوزی لینڈ نے 48.4 اوورز میں 308 رنز بنائے اور یہ میچ چھ وکٹوں سے جیت لیا۔ کین ولیمسن نے 113 گیندوں پر 13 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے (ناٹ آؤٹ 133) رنز بنائے۔ گلین فلپس نے 32 گیندوں میں ایک چوکا اور ایک چھکا لگا کر (ناٹ آؤٹ 29) رنوں کی اننگ کھیلی۔

جنوبی افریقہ کی جانب سے ایس متھوسی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جونیئر ڈل اور ایتھن بوش نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج یہاں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ میتھیو بریٹزکی (150) کی سنچری اور ویان مولڈر (64) کی نصف سنچری کی بدولت جنوبی افریقہ نے نیوزی لینڈ کو جیت کے لیے 305 رنز کا ہدف دیا تھا۔ بلے بازی کرنے اتری جنوبی افریقہ کی شروعات خراب رہی اور اس نے آٹھویں ہی اوور میں کپتان ٹیمبا باوما (20) کا وکٹ گنوادیا۔ انہیں ولیم اورورک نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے جیسن اسمتھ نے میتھیو بریٹزکے کے ساتھ اننگ کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسرے وکٹ کے لیے 93 رنز کی شراکت ہوئی۔ 25ویں اوور میں جیسن اسمتھ (41) کے رن آؤٹ ہونے کے بعد یہ شراکت ٹوٹی۔ کائل ویرین (1) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ 46ویں اوور میں میٹ ہینری نے میتھیو بریٹزکو بریسویل کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرواکر نیوزی لینڈ کو چوتھی کامیابی دلائی۔ میتھیو بریٹزکے نے 148 گیندوں پر 11 چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے 150 رنز بنائے۔ ویان مولڈر نے 60 گیندوں میں پانچ چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے 64 رنز بنائے۔ سینورن متھوسی (2) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں چھ وکٹوں پر 304 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے میٹ ہنری اور ولیم اورورک نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ مائیکل بریسویل نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

پاکستان خطرناک بالنگ اٹیک اور ہوم کنڈیشنز کا فائدہ اٹھا سکتا ہے: روی شاستری

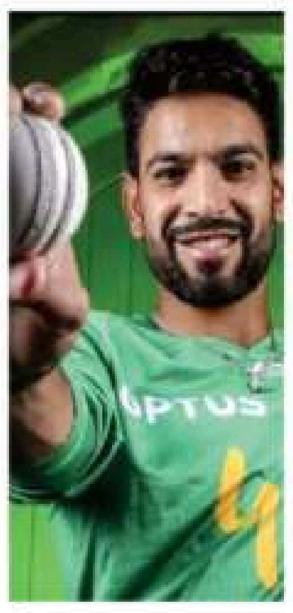

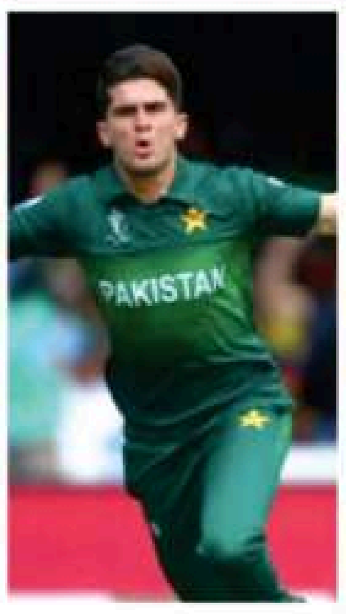

نئی دہلی، 10 فروری (آئی این ایس انڈیا): سابق ہندوستانی کرکٹر اور سابق کوچ روی شاستری کا ماننا ہے کہ خطرناک فاسٹ باؤلنگ اٹیک اور ہوم کنڈیشنز میں کھیلنے کے ساتھ میزبان پاکستان آئندہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں زبردست کارکردگی دکھا سکتا ہے لیکن ظاہر ہے کہ انہیں اوپنر صائم ایوب کی کمی محسوس ہوگی۔ دفاعی چیمپئن پاکستان نے حال ہی میں جنوبی افریقہ، زمبابوے اور آسٹریلیا کیخلاف مسلسل تین ون ڈے سیریز جیتی ہیں اور اس لیے وہ پورے اعتماد کے ساتھ چیمپئنز ٹرافی میں اترے گی۔ شاستری نے آئی سی سی کے جائزے میں کہا کہ میرا ماننا ہے کہ پاکستان اس قسم کی ٹیم ہے جس نے گزشتہ 6 سے 8 ماہ میں محدود اوورز کی کرکٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، خاص طور پر جنوبی افریقہ میں اس کی کارکردگی شاندار رہی۔ پاکستانی ٹیم کے اہم کھلاڑی صائم ایوب انجری کے باعث اس ٹورنامنٹ میں نہیں کھیل سکیں گے لیکن شاستری کا ماننا ہے کہ اس کے باوجود ان کی ٹیم میں کئی اچھے کھلاڑی موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی ٹیم ٹاپ آرڈر میں صائم ایوب کی کمی محسوس کرے گی؛ کیونکہ وہ ایک اہم کھلاڑی ہیں لیکن پاکستانی ٹیم ہوم کنڈیشنز میں خطرناک ٹیم ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اسے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرنا چاہیے۔ آسٹریلیا کے سابق کپتان رکی پونٹنگ نے شاستری سے اتفاق کرتے ہوئے پاکستان کے فاسٹ باؤلنگ اٹیک کا ذکر کیا جس میں شاہین آفریدی، نسیم شاہ، حارث رؤف، محمد حسنین شامل ہیں۔ رکی پونٹنگ نے کہا کہ میں روی شاستری سے پوری طرح متفق ہوں۔ صائم ایوب ایک لاجواب کھلاڑی ہیں اور ان کا خلا پر کرنا مشکل ہوگا لیکن پاکستان کا فاسٹ باؤلنگ اٹیک بہت اچھا ہے۔ شاہین آفریدی اور نسیم شاہ کی قیادت میں اس کے تیز گیند بازوں نے حالیہ دنوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

انگلینڈ کو دوہرا جھٹکا، یہ اسٹار کھلاڑی 2025 کی چیمپئنز ٹرافی سے باہر

لندن، 10 فروری (آئی این ایس انڈیا): انگلینڈ کو دوہرا دھچکا لگا ہے۔ پہلے انگلش ٹیم کو بھارت کیخلاف ون ڈے سیریز میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا اور اب خبر آئی ہے کہ نوجوان باصلاحیت کھلاڑی جیکب بیتھل 2025 کی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ انگلینڈ کے کپتان جوس بٹلر نے خود اس کی تصدیق کی ہے۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے ابھی تک جیکب بیتھل کے متبادل کا اعلان نہیں کیا۔ تاہم ٹام بینٹن کو بھارت کیخلاف تیسرے ون ڈے کے لیے بیتھل کے کور کے طور پر بلایا گیا ہے۔ بینٹن صرف بھارت کیخلاف تیسرے ون ڈے کے لیے بیتھل کا متبادل ہیں۔ بورڈ نے ابھی تک چیمپئنز ٹرافی کے لیے ان کے متبادل کا اعلان نہیں کیا ہے۔ 21 سالہ جیکب بیتھل نے بھارت کے خلاف پہلے وڈے میں شاندار نصف سنچری اسکور کی اور گیند بازی کرتے ہوئے ایک وکٹ بھی حاصل کی۔ اس کے بعد وہ چوٹ کی وجہ سے دوسرے ونڈے نہیں کھیل پائے۔ دوسرے ونڈے میں شکست کے بعد جوس بٹلر نے کہا کہ بیتھل چیمپئنز ٹرافی میں نہیں کھیل سکیں گے۔ آج یعنی 11 فروری 2025 تک تمام ٹیمیں آئی سی سی کی اجازت کے بغیر اپنے چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ میں تبدیلیاں کرسکتی ہیں۔ اس صورت حال میں توقع ہے کہ انگلینڈ بھی منگل کو جیکب بیتھل کے متبادل کا اعلان کرے گا۔

100 Schools
100000 students
Will get Free Karate Training upto Black Belt in their School.
Directed by H.R.H Prince DR.M.A.ALI
Organised by
World Martial Artist Council
Schools Contact: 9007412247

حارث رؤف کا چیمپئنز ٹرافی میں کھیلنے کا امکانات قوی

لاہور، 10 فروری (آئی این ایس انڈیا): سہ ملکی سیریز کے پہلے میچ میں نیوزی لینڈ کیخلاف بولنگ کرتے ہوئے انجرڈ ہونے والے پاکستانی فاسٹ بولر حارث رؤف کی میڈیکل رپورٹس آگئی ہیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے مطابق حارث رؤف کی انجری سنجیدہ نوعیت کی نہیں ہے، توقع ہے کہ وہ 19 فروری سے کراچی میں شروع ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے مکمل طور پر صحت یاب ہو جائیں گے۔ نیوزی لینڈ کیخلاف بولنگ کے دوران پسلیوں میں تکلیف کے باعث حارث رؤف گراؤنڈ سے باہر چلے گئے۔ پی سی بی کا کہنا ہے کہ حارث رؤف آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے دستیاب ہوں گے۔ پی سی بی کے مطابق ایم آر آئی اور ایکسرے رپورٹس کے مطابق حارث رؤف کو سینے کے نچلی طرف کھنچاؤ ہے۔ پی سی بی کا کہنا ہے کہ احتیاطی تدبیر کے طور پر فاسٹ بولر 12 فروری کو کراچی میں جنوبی افریقہ کے خلاف میچ نہیں کھیلیں گے۔ خیال رہے کہ نیوزی لینڈ کے خلاف بولنگ کرتے ہوئے پاکستانی فاسٹ بولر حارث رؤف پسلیوں میں تکلیف کے باعث اوور ادھورا چھوڑ کر گراؤنڈ سے باہر چلے گئے تھے۔ بولنگ کے دوران اپنے ساتویں اوور میں حارث رؤف کو پسلیوں میں تکلیف ہوئی جس پر وہ اوور ادھورا چھوڑ کر گراؤنڈ سے باہر چلے گئے۔ حارث کے جانے کے بعد سلمان آغا نے حارث رؤف کا اوور مکمل کیا۔ خیال رہے کہ حارث رؤف چیمپئنز ٹرافی کے اسکواڈ میں بھی شامل ہیں۔

رنجی ٹرافی:
شاردول ٹھاکر کی 6 وکٹ لے کر سلیکٹرس کی توجہ حاصل کرنے کی کوشش

ممبئی، 10 فروری (آئی این ایس انڈیا): ٹیم انڈیا اس وقت انگلینڈ کے خلاف تین میچوں کی ون ڈے سیریز کھیل رہی ہے۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 سے قبل بلیوجرسی کے لیے یہ آخری ون ڈے سیریز ہے۔ اس سیریز کے ذریعے روہت شرما کی کپتانی والی ٹیم انڈیا کو اپنا پلیئنگ الیون سیٹ کرنا ہوگا۔ ہندوستان کی بلے بازی بہت اچھی لگ رہی ہے، لیکن باؤلنگ نے ابھی تک وہ لے نہیں دکھائی ہے۔ بولنگ کے کمزور نظر آنے کی سب سے بڑی وجہ جسپریت بمراہ کا نہ ہونا ہے۔ اس دوران ٹیم انڈیا کے تیز گیند باز شاردول ٹھاکر نے 6 وکٹ لے کر کمال کردیا۔ شاردول ٹھاکر 2024-25 رنجی ٹرافی کا تیسرا کوارٹر فائنل ممبئی کے لیے ہریانہ کیخلاف کھیل رہے ہیں۔ میچ میں ہریانہ کی پہلی اننگز کے دوران شاردول نے 6 وکٹیں لے کر کمال کردیا، جس کی وجہ سے ہریانہ کی ٹیم 301 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ شاردول نے 18.5 اوور میں 58 رنز دے کر 6 وکٹیں حاصل کیں۔ اس دوران انہوں نے 3 میڈن اوور بھی کروائے۔ شاردول کی اس کارکردگی کو رنجی کوارٹر فائنل جیسے اہم میچ میں نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ چیمپئنز ٹرافی کے لیے ٹیمیں اب بھی 11 فروری تک اپنے سکواڈ میں تبدیلیاں کرسکتی ہیں۔ ٹیم انڈیا کے اہم تیز گیند باز جسپریت بمراہ کمر کی چوٹ کی وجہ سے انگلینڈ کیخلاف ون ڈے سیریز میں نہیں ہیں۔ بمراہ کو یقینی طور پر چیمپئنز ٹرافی کے لیے ٹیم انڈیا کا حصہ بنایا گیا ہے، لیکن اب تک ان کی فٹنس کے بارے میں کوئی ٹھوس اپ ڈیٹ نہیں ہوا ہے۔ اگر بمراہ چیمپئنز ٹرافی کے لیے فٹ ہونے میں ناکام رہتے ہیں تو یہ ہندوستان کے لیے بڑا دھچکا ہوگا۔ اس کے علاوہ ٹیم کے تجربہ کار تیز گیند باز محمد شامی کی انجری سے واپسی ہوئی ہے۔ انہوں نے انگلینڈ کیخلاف ون ڈے سیریز کے پہلے دو میچ کھیلے لیکن شامی کوئی خاص لے حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکے ہیں۔ اس کے علاوہ ہرشیت رانا نے انگلینڈ سیریز کے ذریعے اپنا ون ڈے ڈیبیو کیا۔ ہرشیت نے 2 میچوں میں 4 وکٹ لیے، لیکن وہ بھی مہنگے ثابت ہوئے۔

بمراہ کی مکمل صحت یابی کا کرکٹ بورڈ کر سکتا ہے انتظار

ممبئی، 10 فروری (آئی این ایس انڈیا): ہندوستانی شائقین جسپریت بمراہ کے فٹ ہونے کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ ٹیم انڈیا اس وقت انگلینڈ کے خلاف تین ونڈے میچوں کی سیریز کھیل رہی ہے۔ اس کے بعد چیمپئنز ٹرافی 2025 میں شرکت کرنی ہے جس کے لیے جسپریت بمراہ کا مکمل فٹ ہونا بہت ضروری ہوگا۔ اب ٹورنامنٹ سے پہلے بمراہ کی فٹنس پر ایک بڑا اپ ڈیٹ آیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ وہ رکی ہیب شروع کریں گے۔ ٹائمز آف انڈیا کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بمراہ اب جسمانی سرگرمی شروع کرسکتے ہیں یعنی کچھ جم اور ہلکی بولنگ کر سکتے ہیں۔ بمراہ اگلے 1 یا 2 دنوں میں جسمانی سرگرمی شروع کر سکتے ہیں۔ وہیں 11 فروری تمام ٹیموں کے لیے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے حتمی اسکواڈ کی فہرست جمع کرانے کی آخری تاریخ ہوگی۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ اگر بی سی سی آئی بمراہ کی فٹنس کا انتظار کرے تو حیرانی کی بات نہیں ہوگی۔ ہندوستانی بورڈ نے 2023 ونڈے ورلڈکپ کے دوران ہاردک پانڈیا کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا تھا۔ رپورٹ میں ایک ذرائع کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ اگر 1 فیصد بھی موقع ہے تو، بی سی سی آئی بمراہ کا انتظار کرسکتی ہے، انہوں نے ہاردک پانڈیا کے ساتھ بھی وہی کیا جیسا کہ انہوں نے پرسدھ کرشنا کو متبادل کے طور پر لانے سے قبل تقریباً دو ہفتے انتظار کیا تھا۔ جب شبھمن گل ڈینگو میں مبتلا تھے، ان کے پاس متبادل تلاش کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔

جنوبی افریقی بیٹر نے ونڈے کی تاریخ میں ڈیبیو پر بنایا نیا ریکارڈ

لاہور، 10 فروری (آئی این ایس انڈیا): سہ فریقی سیریز کے دوسرے میچ میں جنوبی افریقی بیٹر میتھیو برٹزنے ڈیبیو پر 150 رنز بنا کر ونڈے کرکٹ کا نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں ہونے والے سہ فریقی سیریز کے دوسرے میں جنوبی افریقہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کو جیت کے لیے 305 رنز کا ہدف دیا۔ جنوبی افریقا کے بیٹر میتھیو برٹزنے ڈیبیو پر 150 رنز بنا کر ونڈے کرکٹ کا نیا ریکارڈ قائم کیا جبکہ ویان ملڈر 64 اور جیسن اسمتھ نے 41 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے میٹ ہینری اور ول اوروکی نے 2،2 وکٹیں حاصل کیں۔ واضح رہے کہ 3 ملکی سیریز کے پہلے میچ میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 78 رنز سے شکست دی تھی۔ نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پاکستان کو 331 رنز کا ہدف دیا تھا، پاکستانی ٹیم 252 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی تھی۔ خیال رہے کہ یہ میچ نیوزی لینڈ نے 308 رن بنا کر جیت لیا ہے۔ جس میں کین ولیمسن کی شاندار سنچری شامل ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چو بھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804